سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات

سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات

جمعتہ المبارک6،سوموار،9،منگل10،بدھ11،جمعرات

،12-مئی2016

یوم الجمع27-رجب المرجب،یوم الاثنین یکم،یوم الثلاثہ2،یوم الاربعاء3،یوم الخمیس4-

شعبان المعظم1437ھ

سولہویں اسمبلی اکیسواں اجلاس

جلد حصہ اوّل شمارہ جات تا

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات

مندرجات

اکیسواں اجلاس

جمعتہ المبارک، 6-مئی 2016

جلد شمارہ

نمبر شمار	مندرجات		صفحہ نمبر
-1	اجلاس کی طلبی کا اعلامیہ	----------	1
-2	ایجنڈا	----------	3

3-	ایوان کے عہدے دار ----------	5
4-	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ ----------	11
5-	نعت رسول مقبول ----------	12
-	چیئرمینوں کا پینل ----------	13

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	سوالات محکمہ سکولز ایجوکیشن	
-	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات ----------	13
-	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات جو ایوان کی میز پر رکھے گئے ----------	59
-	غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات ----------	83
-	قواعد کی معطلی کی تحریک ----------	
	قرارداد	
-	بنگلہ دیش کے امیر جماعت اسلامی جناب مطیع الرحمٰن نظامی کی پاکستان سے وفا کے جرم میں سزائے موت کو رکوانے کا مطالبہ ----------	105
	پوائنٹ آف آرڈر	
-	اوکاڑہ میں گرفتار صحافیوں کی رہائی کا مطالبہ ----------	
	تحاریک استحقاق	
-	قانون پنجاب ٹرانسپیرنسی اینڈ رائٹ ٹو انفارمیشن پر عملدر آمد کی سالانہ کارکردگی رپورٹ کا ایوان میں پیش نہ کیا جانا ----------	
-	قانون کمیشن برائے حیثیت خواتین پنجاب 2014 کی سالانہ کارکردگی رپورٹ کا ایوان میں پیش نہ کیا جانا ----------	
-	اسسٹنٹ ڈائریکٹر پاسپورٹ ساہیوال کا معزز خاتون ممبر اسمبلی کے ساتھ تضحیک آمیز روّیہ ----------	
	پوائنٹ آف آرڈر	
-	اوکاڑہ میں گرفتار صحافیوں کی رہائی کا مطالبہ ---جاری ----------	

تحاریک التوائے کار

- کوئی تحریک پیش نہ ہوئی ----------

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر

پوائنٹ آف آرڈر

- پاناما لیکس کے حوالے سے تحریک التوائے کار کو آؤٹ آف ٹرن ٹیک اپ کرنے کا مطالبہ ----------

- کورم کی نشاندہی ----------

سوموار، 9-مئی 2016

جلد شمارہ

20- ایجنڈا ---------- 121

21- تلاوت قرآن پاک و ترجمہ ---------- 123

22- نعت رسول مقبول ﷺ ---------- 124

سوالات محکمہ جات اوقاف و مذہبی امور ، تحفظ ماحول اور کانکنی و معدنیات

- نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات ---------- 125

- نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات جو ایوان کی میز پر رکھے گئے ---------- 161

- غیر نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات ---------- 164

پوائنٹ آف آرڈر

- کاشتکاروں کو گندم کے لئے باردانہ کے حصول میں مشکلات کا سامنا ---------- 172

تعزیت

- معزز ممبر جناب عبدالمجید نیازی کے والد محترم کی وفات پر دعائے مغفرت ---------- 176

توجہ دلاؤ نوٹس

- کوئی توجہ دلاؤ نوٹس پیش نہ ہوا ---------- 178

تحاریک التوائے کار

- کوئی تحریک پیش نہ ہوئی ----------

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	سرکاری کارروائی	
	آرڈیننس جو ایوان کی میز پر رکھا گیا	
-	آرڈیننس ایگریکلچر،فوڈ اینڈ ڈرگ اتھارٹی پنجاب2016 ----------	181
-	کورم کی نشاندہی ----------	
	منگل،10-مئی2016	
	جلد شمارہ	
32-	ایجنڈا ----------	185
33-	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ ----------	187
34-	نعت رسول مقبول ﷺ ----------	188
	سوال محکمہ سپیشل ایجوکیشن	
-	قلیل المہلت سوال ----------	189
	سوالات محکمہ جات سماجی بہبود و بیت المال اور ترقی خواتین	
-	نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات ----------	194
	پوائنٹ آف آرڈر	
-	کاشتکاروں کو گندم کے لئے باردانہ کے حصول	
	میں مشکلات کا سامنا ...جاری ----------	207
-	صوبہ میں ضلعی بیت المال کمیٹیوں کی تشکیل کا مطالبہ ----------	208
	تحاریک استحقاق	
-	قانون کمیشن برائے حیثیت خواتین پنجاب 2014 کی سالانہ	

کارکردگی رپورٹ کا ایوان میں پیش نہ کیا جانا ۔۔جاری ---------- 218

تحاریک التوائے کار

- لاہور میں زیر زمین پانی کے ذخائر میں مسلسل کمی ۔۔جاری ---------- 222

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	غیر سرکاری ارکان کی کارروائی	
	قراردادیں مفاد عامہ سے متعلق	
-	بھارت سے غیر قانونی درآمدات کی فروخت کو سختی سے روکنے کا مطالبہ ----------	
-	صوبہ میں تن سازی کے لئے ممنوعہ ادویات کے استعمال پر پابندی کا مطالبہ ----------	226
-	بچے سے زیادتی کی روک تھام کے لئے چائلڈ پروٹیکشن کے چیپٹر کو نصاب کا حصہ بنانے کا مطالبہ ----------	
-	قواعد کی معطلی کی تحریک ----------	
	قرارداد	
-	ایبٹ آباد میں جرگے کے غیر شرعی، غیر اخلاقی اور غیر انسانی فیصلے کی پُرزور مزمت ----------	
	زیرو آر	
-	مستحق افراد کو اشیائے خوردنوش کم نرخوں پر مہیا کرنے کا مطالبہ ۔۔جاری ----------	
-	گورنمنٹ فریدیہ کالج پاکپتن کی انتظامیہ کا طلباء سے غیر قانونی ٹوکن فیس وصول کرنا ----------	
-	سمن آباد لاہور میں کروڑوں روپے کی چلڈرن پارک کی اراضی کو باثر افراد	

کا ایل ڈی اے کے عملہ کی ملی بھگت سے رجسٹری کروانے کا انکشاف ----------

بدھ، 11-مئی2016

جلد شمارہ

49- ایجنڈا ---------- 239
50- تلاوت قرآن پاک و ترجمہ ---------- 241
51- نعت رسول مقبول ---------- 242

سوالات محکمہ جات زراعت، محنت و انسانی وسائل اور بہبود آبادی

- نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات ---------- 243

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
-	نشان زدہ سوال اور اس کا جواب جو ایوان کی میز پر رکھا گیا ----------	271
-	غیر نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات ----------	272
	پوائنٹ آف آرڈر	
-	بنگلہ دیش میں پاکستان کے حامی اور جماعت اسلامی کے سربراہ جناب مطیع الرحمٰن نظامی کی شہادت پر آؤٹ آف ٹرن قرارداد پیش کرنے کا مطالبہ ----------	276
	تعزیت	
-	جناب مطیع الرحمٰن نظامی شہید کے لئے دعائے مغفرت ----------	277
	تحاریک التوائے کار	
-	سیالکوٹ یونین کونسل اسلام آباد میں باؤلے کتے کے کاٹنے کے واقعات میں اضافہ --جاری ----------	278
-	لاہور سمیت صوبہ بھر میں ناقص فلٹریشن پلانٹ کی تنصیب ----------	281
	سرکاری کارروائی	
	آرڈیننس جو ایوان کی میز پر رکھا گیا	
-	آرڈیننس ایگریکلچر، فوڈ اینڈ ڈرگ اتھارٹی پنجاب ----------	

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
-	کورم کی نشاندہی ----------	283
	مسودہ قانون جو متعارف ہوا	
-	مسودہ قانون چوتھی ترمیم لوکل گورنمنٹ پنجاب ----------	
	زیرو آر	
-	کوئی نوٹس پیش نہ ہوا ----------	
-	قواعد کی معطلی کی تحریک ----------	

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	قرارداد	
-	بنگلہ دیش میں جماعت اسلامی کے امیر جناب مطیع الرحمٰن نظامی کو پاکستان سے محبت کے جرم میں پھانسی کی سزا کی پُر زور مزمت ----------	
	جمعرات،12-مئی2016	
	جلد شمارہ	
65-	ایجنڈا ----------	293
66-	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ ----------	295
67-	نعت رسول مقبول ----------	296
	سوالات محکمہ جات ٹرانسپورٹ اور اطلاعات و ثقافت	
-	نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات ----------	297
-	غیر نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات ----------	320
	توجہ دلاؤ نوٹس	
-	گوجرانوالہ سابق وزیر و ممبر پنجاب اسمبلی کے مقدمہ قتل کی صورتحال --جاری ----------	332

- میانوالی کم سن لڑکی کے اغواء و زیادتی سے متعلقہ تفصیلات ---------- 339

تحاریک استحقاق

- قانون کمیشن برائے حیثیت خواتین پنجاب 2014کی سالانہ کارکردگی رپورٹ کا ایوان میں پیش نہ کیا جانا ۔۔جاری ---------- 342

تحاریک التوائے کار

- اچھرہ لاہور کا سیوریج سسٹم تباہی کا شکار ---------- 244
- صوبہ میں عطائی ڈاکٹروں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ۔۔جاری ----------
- لاہور کے سروسز ہسپتال میں جعلی خاتون نیورو سرجن کا مریضوں کے دماغ کی اوپن سرجری کرنے کا انکشاف ۔۔جاری ---------- 351

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
-	درسی کتب عربی میں شائع ہونے والی احادیث اور آیات میں غلطیوں کی نشاندہی ----------	
-	وزیر اعلیٰ کے احکام کے باوجود کاہا سلطان اور درہ کاہا چھاچھڑ کے سیلابی پانی کے راستوں، ندی نالوں کی توسیع نہ کرنا ----------	
	پوائنٹ آف آرڈر	
-	پی آئی سی میں مریضوں کو ادویات ایک ماہ کی بجائے آٹھ دن کی جاری کرنا ----------	
-	ایف آئی سی میں خالی اسامیوں کو پُر کرنے اور ایمرجنسی کو فنکشنل کرنے کا مطالبہ ----------	
-	راولپنڈی کے تین بڑے ہسپتالوں کو وینٹی لیٹرز کی کمی کا سامنا ----------	

- محکمہ خوراک کا عملہ گندم کی خرید کے حوالے سے کسانوں کو پریشان
کرنے اور آڑھتی کو فائدہ پہنچانے میں مصروف ----------

- کورم کی نشاندہی ----------

83- انڈکس

1

اجلاس کی طلبی کا اعلامیہ

No.PAP/Legis-1(74)/2016/1419. Dated: 28th April, 2016. The following Order, made by the Governor of the Punjab, is hereby published for general information:

> "In exercise of the powers conferred under Article 109 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, **I, Malik Muhammad Rafique Rajwana,** Governor of the Punjab hereby summon Provincial Assembly of the Punjab to meet on Friday, 6 May 2016 at 03:00 pm in the Provincial Assembly Chambers Lahore.

Dated Lahore, the MALIK MUHAMMAD RAFIQUE RAJWANA
28th April, 2016 GOVERNOR OF THE PUNJAB"

3

ایجنڈا
برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب
منعقدہ 6-مئی 2016

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

محکمہ سکولز ایجوکیشن

نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات

سرکاری کارروائی

آرڈیننس کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

آرڈیننس ایگریکلچر ،فوڈ اینڈ ڈرگ اتھارٹی پنجاب

ایک وزیر آرڈیننس ایگریکلچر ،فوڈ اینڈ ڈرگ اتھارٹی پنجاب ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

5

صوبائی اسمبلی پنجاب

1- ایوان کے عہدے دار

جناب سپیکر رانا محمد اقبال خان

جناب ڈپٹی سپیکر سردار شیر علی گورچانی

وزیر اعلیٰ میاں محمد شہباز شریف

قائد حزب اختلاف میاں محمود الرشید

2- چیئرمینوں کا پینل

1- میاں مرغوب احمد، ایم پی اے پی پی-150

2- محترمہ صباء صادق ایڈووکیٹ ، ایم پی اے ڈبلیو-306

3- جناب اعجاز حسین بخاری، ایم پی اے پی پی-15

4- سید محمد سبطین رضا، ایم پی اے پی پی-260

3- کابینہ

1- راجہ اشفاق سرور وزیر محنت و انسانی وسائل

2- جناب شیر علی خان وزیر کانکنی ومعدنیات توانائی*

3- جناب تنویر اسلم ملک وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، مواصلات و تعمیرات

4- جناب محمد آصف ملک وزیر جنگلات، جنگلی حیات اور ماہی پروری

* بذریعہ ایس اینڈ جی اے ڈی نوٹیفکیشن نمبر SO(CAB-.II)2-10/2013 مورخہ 11-جون2013، 29-مئی 2015 وزراء کو ان کے اپنے محکموں کے علاوہ دیگر محکمہ جات کا اضافی چارج برائے اجلاس 6 تا 25-مئی 2016 تفویض کیا گیا۔

6

5- راناثناء اللہ خان وزیر قانون و پارلیمانی امور

6- محترمہ حمیدہ وحیدالدین وزیر ترقی خواتین

7- جناب بلال یٰسین وزیر خوراک، لائیو سٹاک و ڈیری ڈویلپمنٹ*

8- میاں مجتبیٰ شجاع الرحمٰن وزیر آبکاری و محصولات

9- رانامشہود احمد خان وزیر سکولز ایجوکیشن

10- میاں یاور زمان وزیر آبپاشی

11- ملک ندیم کامران وزیر زکوٰۃ و عشر

12- میاں عطاء محمد خان مانیکا وزیر اوقاف اور مذہبی امور

13- ڈاکٹر فرخ جاوید وزیر زراعت

14- جناب آصف سعید منیس وزیر خصوصی تعلیم، امور نوجواناں* کھیلیں*، آثار قدیمہ اور سیاحت*

15- سید ہارون احمد سلطان بخاری وزیر سماجی بہبود اور بیت المال

16- ملک محمد اقبال چنڑ وزیر امداد باہمی

17- چودھری محمد شفیق وزیر صنعت، تجارت اور سرمایہ کاری

18- محترمہ ذکیہ شاہنواز خان وزیر بہبود آبادی، ہائر ایجوکیشن*، تحفظ ماحول*

19- ڈاکٹر عائشہ غوث پاشا وزیر خزانہ

20- جناب خلیل طاہر سندھو وزیر انسانی حقوق اور اقلیتی امور

7

4- پارلیمانی سیکرٹریز

1- چودھری سرفراز افضل امور نوجواناں،
کھیل،
آثار قدیمہ و سیاحت
2- راجہ محمد اویس خان زکوٰۃ و عشر
3- جناب نذر حسین قانون و پارلیمانی
امور
4- صاحبزادہ غلام نظام الدین سیالوی لائیو سٹاک و
ڈیری ڈویلپمنٹ
5- حاجی محمد الیاس انصاری سماجی بہبود و بیت
المال
6- جناب محمد ثقلین انور سپرا اوقاف و مذہبی امور
7- محترمہ راشدہ یعقوب ترقی خواتین
8- محترمہ نازیہ راحیل ریونیو
9- جناب عمران خالد بٹ صنعت، کامرس و
تجارت
10- جناب محمد نواز چوہان ٹرانسپورٹ
11- جناب اکمل سیف چٹھہ تحفظ ماحول
12- چودھری محمد اسد اللہ خوراک
13- نوابزادہ حیدر مہدی منیجمنٹ اور
پروفیشنل ڈویلپمنٹ

14- لیفٹیننٹ کرنل ریٹائرڈ شجاعت احمد خان

اشتمال املاک، پی ڈی ایم اے

15- خواجہ عمران نذیر صحت

16- جناب رمضان صدیق بھٹی لوکل گورنمنٹ و

کمیونٹی ڈویلپمنٹ

17- چودھری علی اصغر منڈا ایڈووکیٹ ایس اینڈ

جی اے ڈی

18- جناب سجاد حیدر گجر ہاؤسنگ، شہری

ترقی اور

پبلک ہیلتھ

انجینئرنگ

• بذریعہ قانون و پارلیمانی امور گورنمنٹ آف پنجاب نوٹیفکیشن نمبر

مورخہ دسمبر پارلیمانی سیکرٹریز مقرر کئے گئے۔

8

19- رانا محمد ارشد اطلاعات و ثقافت

20- میاں محمد منیر آبکاری و

محصولات

21- رانا اعجاز احمد نون زراعت

22- محترمہ نغمہ مشتاق بہبود آبادی

23- جناب احمد خان بلوچ پبلک پراسیکیوشن

24- جناب عامر حیات ہراج کان کنی و معدنیات

25- رانا بابر حسین خزانہ

-26	میاں نوید علی	محنت و انسانی

وسائل

-27	جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا	مواصلات و

تعمیرات

-28	جناب محمود قادر خان	چیف منسٹر

انسپکشن ٹیم

-29	سردار عاطف حسین خان مزاری	خواندگی و

غیر رسمی بنیادی تعلیم

-30	ملک احمد کریم قسور لنگڑیال	منصوبہ بندی و

ترقیات

-31	سردار عامر طلال گوپانگ	سپیشل ایجوکیشن
-32	مہر اعجاز احمد اچلانہ	داخلہ
-33	چودھری خالد محمود ججہ	آبپاشی
-34	میاں فدا حسین	جنگلات، جنگلی

حیات و ماہی گیری

-35	چودھری زاہد اکرم	کالونیز
-36	محترمہ شاہین اشفاق	کوآپریٹو
-37	محترمہ مہوش سلطانہ	ہائر ایجوکیشن
-38	محترمہ جوئس رُوفن جُولیس	سکولز ایجوکیشن
-39	جناب طارق مسیح گل	انسانی حقوق

و اقلیتی امور

- بذریعہ قانون و پارلیمانی امور گورنمنٹ آف پنجاب نوٹیفکیشن نمبر
مورخہ دسمبر پارلیمانی سیکرٹریز مقرر کئے گئے۔

9

- ایڈووکیٹ جنرل

جناب شکیل الرحمٰن خان

6- ایوان کے افسران

سیکرٹری اسمبلی رائے ممتاز حسین بابر

ڈائریکٹر جنرل پارلیمانی امور اینڈریسرچ جناب

عنایت اللہ لک

سپیشل سیکرٹری حافظ محمد شفیق عادل

11

صوبائی اسمبلی پنجاب

سولہویں اسمبلی کا اکیسواں اجلاس

جمعتہ المبارک،6-مئی 2016

یوم الجمع ،27-رجب المرجب 1437ھ

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز، لاہور میں شام 5بج کر33 منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر رانا محمد اقبال خان منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری محمد علی قادری نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیمo

بِسۡمِ ٱللهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِo

وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ ﴿١﴾ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَىٰ ﴿٢﴾
وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ﴿٣﴾ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ﴿٤﴾ عَلَّمَهُ
شَدِيدُ الْقُوَىٰ ﴿٥﴾ ذُو مِرَّةٍ فَاسْتَوَىٰ ﴿٦﴾ وَهُوَ بِالْأُفُقِ
الْأَعْلَىٰ ﴿٧﴾ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّىٰ ﴿٨﴾ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ
أَدْنَىٰ ﴿٩﴾ فَأَوْحَىٰ إِلَىٰ عَبْدِهِ مَا أَوْحَىٰ ﴿١٠﴾ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ
مَا رَأَىٰ ﴿١١﴾ أَفَتُمَارُونَهُ عَلَىٰ مَا يَرَىٰ ﴿١٢﴾ وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً
أُخْرَىٰ ﴿١٣﴾ عِندَ سِدْرَةِ الْمُنتَهَىٰ ﴿١٤﴾ عِندَهَا جَنَّةُ الْمَأْوَىٰ ﴿١٥﴾
إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشَىٰ ﴿١٦﴾ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَ
مَا طَغَىٰ ﴿١٧﴾ لَقَدْ رَأَىٰ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَىٰ ﴿١٨﴾

سورة النّجم آیات 1 تا 18

تارے کی قسم جب غائب ہونے لگے(1)کہ تمہارے رفیق محمدؐ نہ رستہ بھولے ہیں نہ بھٹکے ہیں (2) اور نہ خواہش نفس سے منہ سے بات نکالتے ہیں(3) یہ قرآن تو حکم اللہ ہے جو ان کی طرف بھیجا جاتا ہے 4 ان کو نہایت قوت والے نے سکھایا(5) یعنی جبرائیل طاقتور نے پھر وہ پورے نظر آئے(6) اور وہ آسمان کے اونچے کنارے میں تھے (7) پھر قریب ہوئے اور آور آگے بڑھے (8) تو دو کمان کے فاصلے پر یا اس سے بھی کم (9) پھر اللہ نے اپنے بندے کی طرف جو بھیجا سو بھیجا(10)جو کچھ انہوں نے دیکھا ان کے دل نے اس کو جھوٹ نہ جانا(11)کیا جو کچھ وہ دیکھتے ہیں تم اس میں ان سے جھگڑتے ہو؟(12) اور انہوں نے اس کو ایک اور بار بھی دیکھا ہے (13)پرلی حد کی بیری کے پاس(14) اسی کے پاس رہنے کی جنت ہے(15) جبکہ اس بیری پر چھا رہا تھا جو چھا رہا تھا(16) ان کی آنکھ نہ تو اور طرف مائل ہوئی اور نہ حد سے آگے بڑھی(17) انہوں نے اپنے پروردگار کی قدرت کی کتنی ہی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں(18)

وما علینا الاالبلاغo

نعت رسول مقبول □ جناب عابد رؤف قادری نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول □

ایسا کوئی محبوب نہ ہوگا نہ کہیں ہے
بیٹھا ہے چٹائی پر مگر عرش نشیں ہے
تُو چاہے تو ہر شب ہو مثال شبِ اسرَا
تیرے لئے دو چار قدم عرش بریں ہے
ہر اک کو میسّر کہاں اس در کی غلامی
اس در کا تو دربان بھی جبریل امیں ہے
دل گریہ کناں اور نظر سوئے مدینہ
اعظم ترا اندازِ طلب کتنا حسین ہے

جناب سپیکر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔میں سیکرٹری اسمبلی سے کہوں گا کہ وہ پینل آف چیئرمین کا اعلان کریں۔

چیئرمینوں کا پینل

سیکرٹری اسمبلی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ قواعد انضباطِ کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 13 کے تحت جناب سپیکر نے اسمبلی کے موجودہ اجلاس کے لئے مندرجہ ذیل ترتیب سے چار معزز ممبران پر مشتمل پینل آف چیئرمین نامزد فرمایا ہے۔

1-میاں مرغوب احمد، ایم پی اے پی پی-150

2-محترمہ صباء صادق ایڈووکیٹ ، ایم پی اے ڈبلیو-306

3-جناب اعجاز حسین بخاری، ایم پی اے پی پی-15

4-سید محمد سبطین رضا، ایم پی اے پی پی-260

سوالات

محکمہ سکولز ایجوکیشن

نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات

جناب سپیکر اب وقفہ سوالات شروع ہوتا ہے۔ آج کے ایجنڈے پر محکمہ سکولز ایجوکیشن سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے اور اُن کے جوابات دئیے جائیں گے۔پہلا سوال محترمہ نگہت شیخ کا ہے۔

محترمہ نگہت شیخ جناب سپیکر شکریہ۔میرا سوال نمبر 2753 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

صوبہ میں غیر رجسٹرڈ سکولوں کے خلاف کارروائی کی تفصیلات

محترمہ نگہت شیخ کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے صوبہ پنجاب میں غیر رجسٹرڈ نجی سکولوں کے خلاف کریک ڈاؤن کا فیصلہ کیا ہے؟

ب صوبہ پنجاب میں حکومت نے جنوری تا مارچ کے دوران کل کتنے غیر قانونی اور غیر رجسٹرڈ نجی سکولوں کو سیل کیا اور جرمانے کئے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن رانا مشہود احمد خان

الف درست ہے۔

ب صوبہ پنجاب میں جنوری تا مارچ کے دوران کل غیر رجسٹرڈ سکول تھے ان میں سے ایک سکول کو سیل کیا گیا اور سولہ سکولوں کو جرمانے کئے گئے۔

جناب سپیکر کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ نگہت شیخ جناب سپیکر میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ جن سکولوں کو seal کیا گیا ہے اُن کو کتنا جرمانہ ہوا ہے اور اگر انہیں دوبارہ exist ہونے کی اجازت دی جائے گی تو کن شرائط کے تحت دی جائے گی؟

وزیر سکولز ایجوکیشن رانا مشہود احمد خان جناب سپیکر یہ جواب پچھلے سال جمع کروایا تھا لیکن اس کی latest صورتحال ایوان کو بتانا ضروری ہے۔ ایک سکول seal کیا گیا ہے اور overall پچھلے سال ہم نے کافی actively اس پر کام کیا ہے۔ پنجاب پرائیویٹ ایجوکیشن کمیشن بل کے مطابق ڈسٹرکٹ وار کریک ڈاؤن کئے تو پورے پنجاب کے اندر out of 54 thousand ہم نے 29ہزار 625 سکولوں کے خلاف کارروائی کی سکولوں کو لاکھوں روپے 4جرمانے بھی ہوئے ہیں۔ہر سکول کی مختلف کیٹیگری ہے لہٰذا جرمانے لے کر seal بھی ہوئے ہیں۔ ہماری کوشش ہوتی ہے کہ ہم سکول seal نہ کریں کیونکہ اس سے بچوں کی پڑھائی کا نقصان ہوتا ہے جبکہ جرمانے کرنے کی صورت میں categorization wise کافی مثبت نتیجہ نکلا ہے۔

میاں محمد اسلم اقبال جناب سپیکر پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر جی، فرمائیں

میاں محمد اسلم اقبال جناب سپیکر صحافی حضرات بائیکاٹ کر گئے ہیں۔
اوکاڑہ کے اندر جو پولیس گردی ہوئی ہے اس حوالے سے صحافیوں نے آج باہر احتجاج بھی کیا ہے اور ایوان سے بائیکاٹ کر گئے ہیں۔میری گزارش ہے کہ آپ گورنمنٹ کی طرف سے ممبران بھجوائیں جو اُن کے ساتھ بیٹھ کر ان کے مسائل پر بات کریں۔

جناب سپیکر جی، رانا ارشد صاحب اُن کے پاس گئے تھے اور مجھے مل کر گئے تھے۔

میاں محمد اسلم اقبال وہ ہومیو پیتھک ہیں۔

وزیر سکولز ایجوکیشن رانا مشہود احمد خان جناب سپیکر میرے خیال میں ملک ندیم کامران اور رانا محمد ارشد نے اُن سے بات کی ہے۔

جناب محمد ارشد ملک ایڈووکیٹ جناب سپیکر یہ ایلوپیتھک ہیں اس لئے انہیں بھجوا دیں۔

جناب سپیکر چودھری شیر علی خان صحافی حضرات کے پاس جائیں اور ساتھ ڈاکٹر سید وسیم اختر کو بھی لے جائیں۔ اگر ڈاکٹر سید وسیم اختر کا اس دوران سوال ہوگا تو اس سوال کو pending کر لیا جائے گا۔آپ دونوں صاحبان جائیں اور ان کو satisfy کریں۔

اس مرحلہ پر وزیر کانکنی ومعدنیات جناب شیر علی خان اور معزز ممبر ڈاکٹر سید وسیم اختر
صحافی حضرات کو منانے کے لئے ایوان سے باہر تشریف لے گئے

جی، محترمہ اس پر آپ کا مزید کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ نگہت شیخ جی، نہیں ہے۔

جناب سپیکر اگلا سوال ڈاکٹر نوشین حامد صاحبہ کا ہے۔

ڈاکٹر نوشین حامد جناب سپیکر میرا سوال نمبر 1984 ہے ، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

لاہور گورنمنٹ کمپری ہینسو ہائر سیکنڈری سکول کا رقبہ و دیگر تفصیلات

1984 ڈاکٹر نوشین حامد کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ ۔

الف گورنمنٹ کمپری ہینسو ہائر سیکنڈری سکول سنگھپورہ لاہور کا کل کتنا رقبہ ہے نیز کتنے رقبہ پر عمارت اور کتنا رقبہ بطور گراؤنڈ استعمال کیا جاتا ہے؟

ب متذکرہ سکول میں کل کتنے اساتذہ ہیں؟

ج متذکرہ سکول میں آرٹس اور سائنس کے کل کتنے اساتذہ ہیں، آرٹس اور سائنس ٹیچر کی الگ الگ تعداد مع ان کا نام، عہدہ اور گریڈ کی مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن رانا مشہود احمد خان

الف گورنمنٹ کمپری ہینسو ہائر سیکنڈری سکول سنگھپورہ لاہور کا کل رقبہ 18کنال 5مرلہ ہے۔ 14کنال 5مرلہ پر سکول کی عمارت واقع ہے جبکہ 4کنال بطور گراؤنڈ کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

ب متذکرہ سکول میں اساتذہ کی کل تعداد 73ہے۔

ج متذکرہ سکول میں کل 73اساتذہ ہیں جن میں سے 15اساتذہ سائنس اور 58اساتذہ آرٹس کے ہیں۔ ان کے نام، عہدہ اور گریڈ کی مکمل تفصیل Annex-Aایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے۔

جناب سپیکر کوئی ضمنی سوال ہے؟

ڈاکٹر نوشین حامد جناب سپیکر یہ سوال 2013 میں بھیجا گیا تھا جس کا جواب 2015میں یعنی دو سال سے بھی زائد عرصہ کے بعد آیا ہے۔ میرا آپ کے توسط سے معزز وزیر سے یہ سوال ہے کہ کیا وزیر موصوف ایسا کوئی ارادہ

رکھتے ہیں کہ اپنے ڈیپارٹمنٹ کی کارکردگی پر کوئی action لیں یا اس پر اُن کو accountable ٹھہرائیں کیونکہ اگر اسمبلی کے سوالات پر اتنا non serious attitude ہوگا تو باقی ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کس طرح چل رہا ہوگا؟ یہ بڑا سادہ سا سوال تھا اور صرف ٹیچرز کی لسٹ مانگی گئی تھی جو کہ ہر سکول میں موجود ہوتی ہے۔ ڈیپارٹمنٹ نے صرف لسٹ provide کرنی تھی اور اس میں کوئی technicality یا مشکل بات نہیں تھی۔

جناب سپیکر جی، منسٹر صاحب کی بات سنتے ہیں۔

وزیر سکولز ایجوکیشن رانا مشہود احمد خان جناب سپیکر یہ سوال سکولز ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کو 06-10-2015 کو receive ہوا تھا اور ہم نے 13-11-2015 کو اس کا جواب اسمبلی کے اندر جمع کروا دیا تھا یعنی ہمارے پاس ایک مہینہ ہی رہا ہے۔ اس کے علاوہ میں ایوان کے علم کے لئے بتاؤں گا کہ ہمارے پاس اسمبلی کی طرف سے جتنے بھی matters آتے ہیں اُن پر ہم monthly basis پر کام کرتے ہیں اور monthly basis پر ہمارا stock take ہوتا ہے جس پر کام کر کے پھر ہم بتاتے ہیں۔

ڈاکٹر نوشین حامد جناب سپیکر ہمیں جو انفارمیشن provide کی گئی ہے اور اسمبلی کے floor پر جو پیپر رکھا گیا ہے اس میں لکھا ہوا ہے کہ 28-نومبر 2013 کو یہ سوال بھیج دیا گیا تھا لہٰذا اس میں problem کدھر ہے اس کو یہ identify کریں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن رانا مشہود احمد خان جناب سپیکر چونکہ مجھے آپ کے ساتھ یہاں کام کرنے کا اعزاز ملا ہے تو جو disparity ہے اُس کو ہم اپنے ڈیپارٹمنٹ کے level پر دیکھیں گے اور اس کو دُور کریں گے۔

جناب سپیکر جی، محترمہ اگلا سوال بھی آپ کا ہے۔

ڈاکٹر نوشین حامد جناب سپیکر سوال نمبر 1985 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

لاہور گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سنگھپورہ سکول میں اساتذہ کی تعداد و دیگر تفصیلات

ڈاکٹر نوشین حامد کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول سنگھ پورہ لاہور میں اساتذہ کی کل کتنی اسامیاں منظور شدہ ہیں نیز کتنی اسامیاں خالی ہیں۔ یہ کب تک پر کر دی جائیں گی؟

ب متذکرہ سکول میں کون کون سی ہیں نیز ان کی کمی کو کب تک پورا کر دیا جائے گا؟

وزیر سکولز ایجوکیشن رانا مشہود احمد خان

الف گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول سنگھ پورہ لاہور میں اساتذہ کی کل منظور شدہ اسامیاں ہیں اور ان میں سے اسامیاں خالی ہیں جبکہ اساتذہ کام کر رہے ہیں۔ خالی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے

خالی اسامیوں کی تفصیل	عہدہ
دو سبجیکٹ سپیشلسٹ	ایس ایس
چار ایس ایس ٹیز	ایس ایس ٹی
چار ای ایس ٹیز	ای ایس ٹی

درجہ بالا اسامیوں کے پُر کرنے کے حوالے سے گزارش ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب اور الیکشن کمیشن کی جانب سے تبادلہ جات پر پابندی عائد ہے۔تبادلہ جات پر پابندی ختم ہونے پر خالی اسامیاں پر کر دی جائیں گی۔ مزید برآں محکمہ کی سطح پر ایجوکیٹر ز کی بھرتی کے لئے پراسس شروع کر دیا گیا ہے اور بھرتی مکمل ہونے پر مذکورہ خالی اسامیاں پُر ہو جائیں گی۔

ب متذکرہ سکول میں اس وقت کوئی بھی مسنگ فسلیٹیز نہ ہیں اور تمام بنیادی ضروریات یعنی بجلی ، پانی، گیس ،چاردیواری اور بلڈنگ موجود ہے۔

جناب سپیکر کوئی ضمنی سوال ہے؟

ڈاکٹر نوشین حامد جناب سپیکر سوال یہ کیا گیا تھا کہ خالی اسامیاں کب تک پُر کر دی جائیں گی جس کے جواب میں انہوں نے بتایا ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب اور الیکشن کمیشن کی جانب سے تبادلہ جات پر پابندی عائد ہے تو اب الیکشن ختم ہو گیا ہے اور اگلا الیکشن سر پر ہے شاید مڈٹرم بھی ہو جائے تو یہ پابندی کب تک رہے گی؟

اس مرحلہ پر معزز خواتین ممبران حزب اقتدار کی طرف سے

یہ منہ اور مسور کی دال کی آوازیں

جناب سپیکر آرڈر، پلیز۔جی، منسٹر صاحب

وزیر سکولز ایجوکیشن رانا مشہود احمد خان جناب سپیکر محترمہ کی بات پر میں یہی کہہ سکتا ہوں کہ

ہزاروں خواہشیں ایسی کہ ہر خواہش
پر دم نکلے
بہت نکلے میرے ارماں لیکن پھر
بھی کم نکلے

نعرہ ہائے تحسین

جناب سپیکر جب سوال ہمارے پاس آیا تو لاہور میں اس وقت ضمنی الیکشن ہو رہا تھا لیکن اب یہ ! # #" !ہو چکا ہے، این ٹی ایس ہو چکا ہے اور امسال تمام خالی اسامیوں پر بھرتی مکمل ہو جائے گی۔

جناب سپیکر جی، ٹھیک ہے۔

ڈاکٹر نوشین حامد جناب سپیکر اسی سے $ " سوال ہے کہ میں وزیر اعلیٰ نے ایک آرڈر دیا تھا کہ تمام کنٹریکٹ بھرتیوں کو & " % "کیا جائے لیکن آج تک بہت سارے اضلاع میں وہ بھرتیاں & " % "نہیں ہوئیں اور کنٹریکٹ پر ہی چل رہی ہیں جس کی وجہ سے بھی یہ تبادلے کرنے میں ' "#" !ہوں گی تو میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ جن اضلاع میں یہ بھرتیاں & " % "نہیں ہوئیں وہ کب تک ہو جائیں گی؟

جناب سپیکر جی، منسٹر صاحب

وزیر سکولز ایجوکیشن رانا مشہود احمد خان جناب سپیکر یہ ایک
#" !ہے جس میں تین سال کا پیریڈ ہوتا ہے اور جو ٹیچر یہ پیریڈ مکمل کر
لیتا ہے پھر اسے)" اور)" " ! " کرواتے ہیں اور اس
کے بعد آتی ہیں۔ یہ * (!جہاں جہاں پر
! # ہوتا جا رہا ہے وہاں پر ہم انہیں" % "کرتے جا رہے ہیں اور جو
لوگ یہ معیار پورا کر لیں گے انہیں" % "کرتے جائیں گے۔ اس کے ساتھ
کو جن ٹیچرز کے تین سال پورے ہو گئے تھے ان تمام کو
" % "کرنے کے آرڈر جاری ہو چکے ہیں۔

جناب سپیکر چلیں، یہ تو بڑی مبارکباد کی بات ہے۔

میاں محمد اسلم اقبال جناب سپیکر یہ اسامیاں ہی پوری نہ کریں بلکہ اپنی
خامیاں بھی دور کریں۔

ڈاکٹر نوشین حامد جناب سپیکر میرے نوٹس میں ہے کہ ضلع سرگودھا کی
کچھ ایسی ٹیچرز موجود ہیں جو چار سال سروس ہونے کے باوجود بھی ابھی
تک & " % "نہیں ہوئیں؟

جناب سپیکر آپ ان کے متعلق انہیں بتادیں وہ نوٹس لیں گے۔

وزیر سکولز ایجوکیشن رانا مشہود احمد خان جناب سپیکر انہوں
نے%# ! # کیا ہے تو
انشاء اللہ تعالیٰ میں سرگودھا کا بھی دیکھلوں گا۔ میاں محمد اسلم اقبال نے
جو بات کی ہے تو
ان کی خامیاں پوری قوم کے سامنے ہیں جنہیں پوری قوم دیکھ رہی ہے۔

ڈاکٹر نوشین حامد جناب سپیکر پچھلے دو سال سے اس سے $ "بہت
سارے سوال آئے ہیں اور ہر بار منسٹر صاحب کا یہی جواب ہوتا ہے لیکن اس
پر ہمیں کوئی " #" !" ('% نہیں بتائی گئی۔

جناب سپیکر جی، منسٹر صاحب

وزیر سکولز ایجوکیشن رانا مشہود احمد خان جناب سپیکر میرا خیال ہے کہ اس سے ایک چیز تو ثابت ہوتی ہے کہ میں اپنی بات کا پکا ہوں اور جو کہتا ہوں اس پر کھڑا رہتا ہوں۔ قہقہہ

جناب سپیکر ہم اس کو پورا کر لیں گے۔

میاں محمد رفیق جناب سپیکر ضمنی سوال ہے۔

جناب سپیکر آپ کو کیا ہو گیا؟

میاں محمد رفیق جناب سپیکر مالیخولیا ہو گیا۔ ایوان میں قہقہے

جناب سپیکر آپ مہربانی کر کے کسی مائیک پر ہو جائیں۔

میاں محمد رفیق جناب سپیکر میرے پاس مائیک ہے جسے آپ کا سٹاف بند رکھتا ہے اور آپ کے اشارے پر وہ کھولتے ہیں۔

جناب سپیکر اس سسٹم کے سارے بٹن آپ کو نہ دے دیں اور آپ ہی اسے چلاتے رہیں؟

میاں محمد رفیق جناب سپیکر نہیں، مجھے یہ ایک ہی دے دیں تو عنایت ہو گی۔

جناب سپیکر چلیں، ٹھیک ہے۔ آپ اپنے بٹن کو #کر لیں یہی بڑی بات ہو گی۔

میاں محمد رفیق جناب سپیکر سوال نمبر پر ضمنی سوال وزیر موصوف سے یہ ہے کہ اس سکول میں بچوں کی کتنی تعداد ہے کیونکہ یہاں پر اسامیوں پر اساتذہ بھرتی ہیں اور ابھی *میں کتنی اور ہوں گی، شاید یہ سے بڑھ جائیں گی تو یہاں پر تعلیم حاصل کرنے والے بچوں کی تعداد بتا دی جائے؟

جناب سپیکر جی، منسٹر صاحب

وزیر سکولز ایجوکیشن رانا مشہود احمد خان جناب سپیکر یہاں پر بچے اس وقت تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

میاں محمد رفیق جناب سپیکر میرے اپنے گاؤں کے سکول میں۔۔۔

جناب سپیکر نہیں۔ میاں صاحب آپ اس سوال سے متعلقہ بات کریں اور اپنے گاؤں اور سکول کی بات نہ کریں۔ آپ کی بڑی مہربانی۔ میں اس سوال سے متعلقہ بات سنوں گا۔ اس کے علاوہ نہیں سنوں گا۔ اگلا سوال محترمہ فائزہ احمد ملک کا ہے۔

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر میرے سوال کا نمبر   ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

لاہور ڈی ای او کی اسامیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

محترمہ فائزہ احمد ملک کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف ڈی ای او کی لاہور میں کتنی پوسٹیں ہیں، یہ کس کس گریڈ کی ہیں اور ان پر تعیناتی کے لئے کیا معیار ہے؟

ب اس وقت ان اسامیوں پر تعینات ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت اور تجربہ کی تفصیل نیز ان کی تعلیمی اسناد کی فوٹو کاپیاں بھی فراہم کریں؟

ج کیا ان کی تعلیمی اسناد کی تصدیق کبھی محکمہ نے کروائی ہے تو کب، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

د کیا ان کی کارکردگی سے حکومت مطمئن ہے اگر ان کی کارکردگی سے مطمئن نہ ہے تو پھر ان کو یہاں سے ان پوسٹوں سے ٹرانسفر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیوں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن رانا مشہود احمد خان

الف ضلع لاہور میں ڈی ای او کی سات پوسٹیں ہیں جن میں سے چھ پوسٹیں جنرل کیڈر کی ہیں جبکہ ایک پوسٹ ڈی ای او ایجوکیشن ایکس ایم سی ایل کیڈر کی ہے۔یہ گریڈ کی پوسٹیں ہیں اور ان پر تقرری سیکرٹری سکولز ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کرتا ہے۔ ای ڈی اوز کی تعیناتی سکولز ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کی قائم کردہ سرچ کمیٹی کے ذریعے ہوتی ہے اور محکمہ کے سینئر افسران انتظامی تجربہ کے حامل امیدواروں کو باقاعدہ انٹرویو کے ذریعے ڈی ای او کی پوسٹ پر تعینات کرتے ہیں سرچ کمیٹی کی کاپی + ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے۔

ب اس وقت ان اسامیوں پر کام کرنے والے افسران کے نام، عہدہ، تجربہ کی تفصیل اور تعلیمی اسناد کی کاپیاں ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

ج ماضی میں ضرورت نہ ہونے کے سبب اسناد کی تصدیق نہ کروائی گئی۔تاہم اب تمام ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسرز کو ہدایات جاری کر دی گئی ہیں کہ وہ اپنی تعلیمی اسناد کی تصدیق کرواکے ان کی کاپیاں فوراً مہیا کریں تاکہ انہیں ان کے ذاتی ریکارڈ کا حصہ بنایا جاسکے۔

د حکومت صوبے کی سطح پر تمام اضلاع سے تعلیمی امور اور اصطلاحات پر عملدر آمد کروانے کے لئے بدستور رابطے میں رہتی ہے۔ڈی ای او ایک اہم اور ذمہ دار ضلعی آفیسر ہوتا ہے۔ اگر کسی ڈی ای او کی طرف سے دفتری اور انتظامی امور کے حوالے سے کوئی کوتاہی سامنے آئے تو اُس ڈی ای او کو اس کی پوسٹ سے ٹرانسفر کر دیا جاتا ہے۔

جناب سپیکر کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر میرے بھی سوال کی حالت وہی ہے جو مجھ سے پہلے میری بہن کے سوال کی تھی---

جناب سپیکر آپ ضمنی سوال کریں پھر میں پوچھتا ہوں کہ حالت کیسی ہوتی ہے؟

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر اس سوال کا جواب

کو اسمبلی میں آیا جبکہ یہ سوال کو جمع کروایا گیا تھا

جس کی محکمہ کو ترسیل کو ہوئی اور جواب میں آرہا

ہے۔ظاہر ہے کہ جو تفصیل ہمیں دی جاتی ہے وہ ابھی ہمیں اسمبلی میں بیٹھے ہوئے دی گئی تو اس صورت میں جواب کی تصدیق نہیں ہو سکتی کہ جواب کس حد تک درست ہے لیکن بہرحال جو انہوں نے جواب دیا ہے اس پر میں وزیر موصوف سے یہی ضمنی سوال کروں گی کہ آپ بے شک اپنی بات پر قائم رہتے ہیں لیکن اپوزیشن کی طرف سے سوال اس لئے جمع نہیں کروائے جاتے کہ ہم آپ کو ہدف بنائیں بلکہ سوالات جمع کروانے کا ہمارا مقصد یہ ہوتا ہے کہ محکمہ جات کی کارکردگی کو بہتر بنایا جا سکے۔ آپ کو اس لئے وزیر نہیں بنایا گیا کہ آپ اپنی بات پر قائم رہیں بلکہ آپ کو اس لئے وزیر بنا کر بٹھایا گیا ہے کہ آپ ان محکموں کی سمت درست کریں۔۔۔

جناب سپیکر محترمہ آپ اپنا ضمنی سوال کریں۔

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر جب میرٹ سے ہٹ کر بھرتیاں کی جائیں گی اور میرٹ سے ہٹ کر لوگوں کو تعینات کیا جائے گا تو % "

#" &رہے گا۔۔۔

جناب سپیکر اس کی مثال بتائیں تو میں ان سے پوچھتا ہوں۔

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر کسی بھی محکمہ میں گریڈ کا

بندہ گریڈ میں بھرتی کیا جائے تو کیا میرٹ بنتا ہے؟

جناب سپیکر کیا بھرتی کیا جائے؟

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر کسی بھی گریڈ کے بندے کو

گریڈ میں بھرتی کر دیا جائے اور اسے گریڈ کی پوسٹ دے دی جائے تو

کیا یہ میرٹ بنتا ہے؟

جناب سپیکر ایسا نہیں بلکہ وہ #کر رہے ہوں گے۔ ایسی کوئی بات

نہیں ہے۔

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر میرٹ نہیں بنتا۔

وزیر سکولز ایجوکیشن رانا مشہود احمد خان جناب سپیکر اس حوالے سے کوئی ایک ایسی مثال بتا دیں۔ دوسری بات یہ کہ جہاں تک میرٹ کی بات ہے تو اس کے جواب میں پوری $دی ہوئی ہے۔ میں محترمہ کا بہت احترام کرتا ہوں اور میں صرف یہ کہوں گا کہ کوئی ایک مثال بتائیں تو ہم اسے دیکھیں گے اور اگر کسی کو " (#دیا ہو۔۔۔

جناب سپیکر نہیں، آپ اس بات کو چھوڑ دیں۔

وزیر سکولز ایجوکیشن رانا مشہود احمد خان جناب سپیکر جی، ٹھیک ہے۔

جناب سپیکر اگلا سوال بھی محترمہ آپ کا ہے۔

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر میرے سوال کا نمبر ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع لاہور بوائز و گرلز سکولوں کو ضم کرنے کی تفصیلات

محترمہ فائزہ احمد ملک کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف کیا یہ درست ہے کہ ضلع لاہور میں حکومت پنجاب نے بوائز و گرلز پرائمری، مڈل اور ہائی سکول کو " کر دیا ہے، ان سکولوں میں کتنے سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے ہیں؟

ب ضلع لاہور میں کل کتنے بوائز و گرلز سکولوں کو " کیا گیا، سکول کا نام اور ٹاؤن نام تفصیل سے بیان کریں؟

ج کیا یہ بھی درست ہے کہ ضلع لاہور میں جن بوائز و گرلز پرائمری، مڈل و ہائی سکولوں کو دوسرے سکولوں میں " کیا گیا ان کی بلڈنگ خالی پڑی ہے یا ان کی بلڈنگ پر بااثر لوگوں نے قبضہ کر لیا

ہے اگر خالی پڑی ہے تو مذکورہ بلڈنگ کو کس مقصد کے لئے استعمال کیاجارہاہے؟

د کیایہ بھی درست ہے کہ ان سکولوں میں طلباء و طالبات کے ساتھ ساتھ میل اور فی میل ٹیچر اکٹھے ہی پڑھا رہے ہیں جس سے بچیوں کی انرولمنٹ میں خاص کمی ہو رہی ہے؟

ہ اگر جز ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت بوائز اور گرلز سکولوں کو علیٰحدہ علیٰحدہ کرنے کاارادہ رکھتی ہے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن رانامشہود احمدخان

الف درست ہے۔ضلع لاہور میں سات مسجد مکتب، دو گرلز پرائمری، بارہ بوائز پرائمری اور ایک بوائز مڈل سکول کو " کیاگیاہے ان میں سے سٹی ڈسٹرکٹ کا صرف ایک سکول ہے۔ سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ بوائز مڈل سکول کوٹ لکھپت کو سٹی ڈسٹرکٹ ہائی سکول پنڈی راجپوتاں میں " کیاگیاہے۔

ب ضلع لاہور میں بیس بوائزاور دو گرلز سکولوں کو " کیا گیا ہے۔ان کی لسٹ + ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے۔

ج درست نہ ہے۔ضلع لاہور میں جن سکولوں کو " کیا گیا ہے۔وہ مسجد مکتب سکیم کے تحت مساجد میں قائم کئے گئے تھے جو بعد ازاں متعلقہ مساجد انتظامیہ کے حوالے کر دیئے گئے ہیں اس طرح بلڈنگ خالی ہونے یا ان پر بااثر لوگوں کے قبضے کا جواز نہیں بنتا۔

د باور کرایا جاتا ہے کہ پرائمری لیول تک بعض سکولوں میں طلباء و طالبات ایک ساتھ تعلیم حاصل کر رہے ہیں لیکن مڈل لیول میں گرلز سکولوں میں صرف طالبات اور بوائز سکولوں میں صرف طلباء پڑھتے ہیں جبکہ گرلز سکولوں میں صرف فی میل ٹیچرز پڑھاتی ہیں تاہم چندبوائز مڈل سکولوں میں کچھ فی میل ٹیچرز بھی پڑھا رہی ہیں چونکہ مڈل لیول پر گرلز سکولوں میں صرف فی میل ٹیچرز ہی پڑھاتی ہیں لہٰذا اس سے بچیوں کی تعداد میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔

ہ بوائز اور گرلز سکولوں کی مرجنگ کے معاملے پر حکومت نے باقاعدہ ایک پالیسی واضع کر رکھی ہے قانون میں کسی بھی بااثر شخص کو سکول پر قبضہ کرنے کی اجازت نہ ہے۔اور اس ضمن

میں حکومت نے سخت ہدایات جاری کر رکھی ہیں۔چونکہ پرائمری لیول کے بچے چھوٹے ہوتے ہیں لہٰذا وہاں فی میل ٹیچرز پڑھا سکتی ہیں۔ان سکولوں کو حکومت علیحدہ کرنے کا ارادہ نہیں رکھتی۔

جناب سپیکر کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر اس سوال میں بھی میرا پہلا پوائنٹ یہی ہے کہ اس سوال کی تاریخ وصولی ہے جس کا جواب میں آیا ہے۔پہلے ہی منسٹر صاحب نے جو یہاں پر ابھی دی ہے کہ ہم ایک ماہ کے اندر اندر جوابات نکال دیتے ہیں تو پہلی بات یہاں پر ہی غلط ہو جاتی ہے کہ جب تین سال کے بعد آپ جواب دیں---

جناب سپیکر محترمہ آپ ضمنی سوال کریں۔

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر یہ ضمنی سوال ہی ہے جو کہ سوال سے متعلقہ ہے---

جناب سپیکر نہیں، یہ ضمنی سوال نہیں ہے۔محترمہ جب سوال کی باری آئے گی تو اس وقت ہی %, کیا جائے گا۔

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر نہیں باری کیسے؟ اسمبلی سے تو یہ چلا گیا اور جب اسمبلی سے وقت پر چلا گیا تو محکمہ تین سال سے---

جناب سپیکر جواب آگیا ہے ناں۔اب آپ ان سے ضمنی سوال پوچھیں۔

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر تین سال کے بعد میرے سوال کا جواب آیا ہے۔

جناب سپیکر نہیں۔ آپ ایسے نہ کریں۔ ضمنی سوال کرنا چاہتی ہیں تو پوچھیں؟

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ جن سکولوں کی " آپ نے لکھی ہے ان میں بوائز اور گرلز سکول شامل ہیں تو مجھے " کی وجوہات بتائیں؟

جناب سپیکر جی، منسٹر صاحب

وزیر سکولز ایجوکیشن رانا مشہود احمد خان جناب سپیکر جب کسی سکول کو " کیا جاتا ہے تو اس کی # " " $ہوتی ہیں اور اس حوالے سے محکمہ نے ! معیار بنایا ہوا ہے کہ جن سکولوں میں طلباء کی تعداد کم ہو، جہاں پر انرولمنٹ کم ہو، جہاں پر کے % ہوں اور خاص طور پر وہ پرائمری سکول " کئے گئے ہیں جو مسجد مکتب تھے اور جن کی بلڈنگ سکولز ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کی نہیں تھی۔ مسجد مکتب کے تحت زیادہ سکول چل رہے تھے جنہیں " کر کے بہترین ٹیچرز اور سارا کچھ مہیا کیا گیا ہے۔ جہاں جہاں پر یہ کیا گیا ہے وہاں کے لوگ بھی مطمئن ہیں اور بچوں کے نتائج بھی اس دفعہ بڑے اچھے آئے ہیں اور اس کا ایک بڑا !) # !آیا ہے۔

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر جو مجھے جواب دیا گیا ہے اس میں سے سات سکول مسجد مکتب۔۔۔

جناب سپیکر محترمہ آپ کون سا جز پڑھ رہی ہیں؟

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر جز الف ہے۔

جناب سپیکر اچھا جی۔

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر بقول منسٹر صاحب سات سکول مسجد مکتب کے ہیں حکومت کا دعویٰ پڑھے لکھے پنجاب کا ہے آپ روشن پاکستان بنانے جا رہے ہیں، پنجاب کو ایجوکیشن کے ذریعے روشن کر رہے ہیں لیکن لاہور جیسے بڑے شہر کے اندر اگر #" کم ہونے کی وجہ سے سکولوں کو " کیا جائے۔ میں آگے نہیں جاتی میں صرف لاہور کی بات کر رہی ہوں کہ اتنے بڑے شہر کے اندر اگر بچے سکول میں کم ہیں اور تعداد کم ہونے کی وجہ سے آپ سکولوں کو " کرتے ہیں تو اس کے بعد ہمارے پاس کیا بات رہ جاتی ہے کہ ہم کہاں تک کامیاب ہیں اور کہاں تک ناکام ہیں۔ ایک واضح مثال ہے کہ یہ صرف سات سکول نہیں ہیں سات سکول تو مکتب والے ہیں جن کو آپ کہہ رہے ہیں کہ بہترین دینے کے لئے ان کو " کیا ہے اگر " کرنے کا معیار یہ ہے کہ بچے کم ہیں، تعداد کم ہے تو پھر سوال یہ ہے کہ #" کیوں نہیں ہے؟ جبکہ حکومت کی

ساری توجہ بچوں کی تعداد میں اضافہ کرنے اور بچوں کو سکول لانے پر ہے تو میں منسٹر صاحب سے یہ جاننا چاہوں گی کہ ان سکولوں میں بچوں کی تعداد کیوں کم ہے اور خاص طور پر لاہور پر میرا " # ہے کہ لاہور جیسے بڑے شہر میں اگر جو بچیاں اور بچے سکول نہیں آنا چاہتے تو حکومت اُس کے لئے کیا اقدامات کر رہی ہے؟

جناب سپیکر جی، منسٹر صاحب

وزیر سکولز ایجوکیشن رانا مشہود احمد خان جناب سپیکر ---

جناب سپیکر جی، یہ پالیسی بہت لمبی چوڑی ہے اب بتانا پڑے گی۔

وزیر سکولز ایجوکیشن رانا مشہود احمد خان جناب سپیکر میں اب اُسی کی طرف آنے لگا ہوں بات یہ ہے کہ جب میں ہماری حکومت آئی تھی اُس وقت ہم نے سکول")# , کئے تھے اُس وقت سکولوں کی تعداد زیادہ تھی جن کو کم کر دیا گیا۔ اس سے پہلے جو سکول بنائے گئے تھے اُن کے پیچھے کوئی # نہیں تھی، جس کسی نے کہا وہاں پر سکول بنا دیا گیا جس کی وجہ سے یہ ہوا کہ کئی سکول ایسے تھے جن میں سات بچے تھے، کہیں پر آٹھ بچے تھے اور کہیں پر سولہ بچے تھے اُن کے لئے '% %" " مہیا کرنا اور اُن کو چلانا بڑا مشکل تھا۔ پھر حکومت ایک بڑی جامع پالیسی لے کر آئی اور اُس کے اندر پہلی دفعہ ان تمام سکولوں کی , " # کی گئی، ان تمام سکولوں کا پورا سروے کیا گیا اور اُن تمام سکولوں کے ارد گرد کی آبادیوں کا ریکارڈ اکٹھا کیا گیا وہاں پر بچوں کی جو # "ہے اُس کو سامنے رکھا گیا، پھر اُس کے بعد ہم نے جو ہزار سکولز۔ $ کئے اُن سکولوں کے اندر کی #)#" !کی جس پر اربوں روپیہ حکومت نے لگایا اُس میں چار دیواری (* ." * , "$. ##"

'% '% اور پھر اس کے بعد جو ٹیچرز کی کمی تھی اُس کو % # کیا۔ اس سال ہمارے پانچ ہزار سکول جو $ " #ہیں جہاں پر بجلی نہیں ہم اُن کو سولر پر لے کر جا رہے ہیں اور ہم نے اس کے ساتھ ساتھ /#' ! "#" ! # " کیا۔ پہلی دفعہ ہوا کہ ان سکولوں کی ' "# # کے اوپر جو ہمارے 1 . 1 0 اور جو 12 جاتے ہیں ان کے ذریعے شروع ہوئی

محترمہ کے اس سوال کے ضمن میں عرض ہے کہ یہ حکومت کا وژن ہے، یہ حکومت کا) # "ہے کہ ہم نے ان بچوں کو سکولوں میں لے کر آنا ہے جس کا رزلٹ کیا نکلا کہ میں جب ہم نے یہ سارے کام شروع کئے تو سرکاری سکولوں میں لاکھ بچے جاتے تھے آج اُن بچوں کی تعداد ایک کروڑ لاکھ سے اوپر ہے۔ لاہور میں #" کے اندر تاریخی اضافہ ہوا ہے اس کے ساتھ ساتھ جو ہم نے پنجاب ایجوکیشن فاونڈیشن ---

جناب سپیکر آپ تقریر پوری طرح پھر بعد میں کریں۔

وزیر سکولز ایجوکیشن رانا مشہود احمد خان جناب سپیکر انہوں نے پوچھا تھا تو یہ اس کا جواب ہے۔

جناب سپیکر بس کریں۔ مہربانی انہوں نے بات سمجھ لی ہے۔

وزیر سکولز ایجوکیشن رانا مشہود احمد خان جناب سپیکر مہربانی۔

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر ہمیں باخوبی علم ہے پورے پنجاب کو پتا ہے کہ منسٹر صاحب پنجاب کی نمائندگی کر رہے ہیں اور ان کو منسٹر اسی لئے بنایا گیا ہے کہ یہ پالیسی دیں لیکن میرے سوال کا جواب پھر بھی نہیں آیا۔ یہ لسٹ مجھے محکمہ کی طرف سے دی گئی ہے اس میں لاہور کے سکولوں کے نام ہیں خدا کا خوف کریں جو خواب آپ دکھا رہے ہیں اور جو نعرے آپ ہمیں سنا رہے ہیں لاہور میں ---

جناب سپیکر محترمہ ضمنی سوال کریں، آپ کیا کر رہی ہیں؟

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر حد ہو گئی ہے یعنی وہ تقریر کریں تو کوئی بات نہیں ہم ---

جناب سپیکر محترمہ آپ ضمنی سوال پوچھیں میں اُن سے جواب لیتا ہوں۔

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ مجھے محکمہ نے بائیس سکولوں کی لسٹ فراہم کی ہے یہ جو بائیس سکول ہیں ان کو !#) $کرنے کی بجائے، ان کے اندر بچے لانے کی بجائے، #" بڑھانے کی بجائے یہ سکول " کر کے وہاں پرائیویٹ سکولوں کو # #" !کیا جا رہا ہے۔ یہ سکول اس لئے بند کئے گئے ہیں کہ جو

پرائیویٹ سکولوں کا مافیا ہے اس کو #" کیا جا رہا ہے یہ میرا ضمنی سوال ہے۔آپ پرائیویٹ سکولوں کو # #" !کر رہے ہیں، آپ نے سرکاری سکول بند کر دئیے ہیں سرکاری سکولوں میں بچوں کو جو دینے کی بات آپ کر رہے ہیں وہ بھی جھوٹ ہے۔

جناب سپیکر جی، منسٹر صاحب

وزیر سکولز ایجوکیشن رانا مشہود احمد خان جناب سپیکر سب سے پہلی بات تو یہ ہے کہ جتنا بڑا *#$, " پرائیویٹ سکولز کے اوپر اس حکومت نے کیا اور جب ہم نے دیکھا کے فیسیں بڑھائی جا رہی ہیں تو اُس کو ہم نے کے اوپر نہ صرف & " کیا بلکہ انہوں نے خود کہا کہ پرائیویٹ سکولوں کے خلاف ایکشن کیا جارہا ہے تو سب سے بڑا *#$, " پرائیویٹ سکولوں کے خلاف اس حکومت کا ہے، یہ میاں محمد شہباز شریف کا اور اُن کی ' کا کریڈٹ ہے کہ سب سے بڑا *#$, " پرائیویٹ سکولز کے خلاف پنجاب حکومت نے کیا اور والدین اُن کے دکھوں کو دیکھتے ہوئے فیسوں کو کے اوپر & " کیا تو ہمارے اوپر یہ الزام نہیں لگایا جا سکتا کہ پرائیویٹ سکولز کو ہم # #" !کر رہے ہیں بلکہ ہمارے ان تمام ! کی وجہ سے #" بڑھی ہے۔

میاں محمد اسلم اقبال جناب سپیکر ضمنی سوال ہے۔

جناب سپیکر جی، فرمائیں

میاں محمد اسلم اقبال جناب سپیکر ایک سائڈ پر یہ سیریل نمبر سے تک سکولوں کو " کیا گیا جو ہمارے سامنے لسٹ رکھی گئی ہے اُس میں بتایا گیا ہے۔آپ یہ بتا دیں ایک سکول کو جب دوسرے سکول میں " کیا گیا تو پہلے والے سکول کی جگہ خالی ہو گئی تو اُن بائیس خالی سکولوں کی جگہ کو کیسے استعمال کیا گیا اس کا جواب دے دیں؟

جناب سپیکر جی، منسٹر صاحب

وزیر سکولز ایجوکیشن رانا مشہود احمد خان جناب سپیکر اگر آپ اس کا جز ج پڑھیں تو اس کے اندر جو ہم نے سکول " کئے ہیں اُن میں جو سکولز آئے ہیں " کا مطلب یہ نہیں ہے یہ " % بھی بن جاتے ہیں دو سکولوں کی جگہ پر ایک سکول ہو جاتا ہے، وہاں پر کلاسز بھی جاری رہتی ہیں، وہاں پر ٹیچر ز بھی ہوتے ہیں اور وہ آ بھی رہے ہوتے ہیں۔صرف جو مسجد مکتب سکول تھا جن کا کچھ نہیں تھا، جن کی بلڈنگ نہیں تھی وہاں پر اُن کو ہم نے مساجد کے حوالے کیا۔باقی ہر جگہ پر سکول چل بھی رہے ہیں کوئی ایک '% %" #$ ' نہیں ہے بلکہ ہم نے وہاں پر ٹیچرز کا بھی اضافہ کیا ہے ،وہاں پر بھی دی ہیں لیکن سکول ایک" ' کے نیچے کر دیا گیا۔

میاں محمد اسلم اقبال جناب سپیکر گزارش ہے کہ ایک علاقے میں دو سکول ہیں انہوں نے اُن کو " کر دیا بہت اچھی بات ہے کر دیں، انہوں نے پتا نہیں !کروائی ہے ،انہوں نے سروے کروایا ہے،ادھر بچے پیدا نہیں ہو رہے ،انہوں نے کیا کر دیا ؟ میں ان سے یہ پوچھ رہا ہوں کہ جب ایک سکول تھا ،اُس کو آپ نے دوسرے سکول میں " کیا بہت اچھی بات لیکن پہلے سکول کی بلڈنگ کدھر ہے ؟

جناب سپیکر منسٹر صاحب اُس کو مسجد مکتب کہہ رہے ہیں۔

وزیر سکولز ایجوکیشن رانا مشہود احمد خان جناب سپیکر میں میاں صاحب سے ہی کہتا ہوں کہ اگر انہوں نے اپنے حلقے کے سکول)کئے ہوتے تو آج ہمیں یہ بتاتے کہ یہ بلڈنگ " ہونے کے بعد بھی خالی پڑی ہے ۔معذرت کے ساتھ اگر یہ یہاں پر "# # !نہ کریں اور)کرنے کے بعد بتائیں ان کے حلقے میں ایک بھی ## ($ #$ ' موجود نہیں۔

میاں محمد اسلم اقبال جناب سپیکر اب مجھ سے ان کی اصلیت سن لیں سر سید سکول کو سال ہو گئے ہیں، وہ سڑک کے اوپر سکول لگتا ہے دفعہ ان کے 2 1 3 کو میں کہہ چکا ہوں وہ قومی اسمبلی کے سپیکر کا حلقہ ہے یہ باتیں کرتے ہیں، پرائم منسٹر اُدھر آئے ،چیف منسٹر اُدھر آئے، اُن کی آل اولاد

اُدھر آئی، ووٹ لینے آجاتے ہیں کام کرنے کے لئے انہیں توفیق نہیں ہوتی کہ وہاں پر سکول ٹھیک کر دیئے جائیں یہ باتیں کرتے پھرتے ہیں۔

جناب سپیکر آپ ضمنی سوال کریں۔

میاں محمد اسلم اقبال جناب سپیکر یہ میرا ضمنی سوال ہے، وزیر صاحب سے گزارش ہے کہ ضمنی سوال سن لیں۔

MR SPEAKER: Order please, order please.

میاں محمد اسلم اقبال جناب سپیکر مجھے یہ بتادیں کہ ڈیرہ غازی خان میں تو چھوٹو گینگ کا خاتمہ ہوگیا حکومت پنجاب میں چھوٹو گینگ کا خاتمہ کب ہوگا؟

جناب سپیکر یہ بات اس کے متعلقہ نہیں آپ سوال کے متعلق بات کریں۔ مہربانی کریں۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر جناب سپیکر ---

جناب سپیکر جی، شاہ صاحب

ڈاکٹر سید وسیم اختر جناب سپیکر آپ کے حکم پر یہ---

میاں محمد اسلم اقبال جناب سپیکر یہ چھوٹو گینگ کے نام سے کیوں گھبراتے ہیں۔

جناب سپیکر جی، بڑی مہربانی آپ کا ہی ہوگا جو کچھ ہوگا آپ اپنی بات کریں۔آرڈر پلیز، آرڈر پلیز۔

میاں محمد اسلم اقبال جناب سپیکر چھوٹو گینگ کمیشن لے رہا ہے اُس کا خاتمہ کب ہوگا؟نندی پور سے تنور روٹی سے---

جناب سپیکر آپ سوال پر آئیں،تشریف رکھیں بڑی مہربانی شاہ صاحب آپ بات کریں۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر جناب سپیکر میں اور منسٹر صاحب آپ کے حکم پر صحافی بھائیوں کے پاس گئے تھے اور الحمداللہ وہ تشریف لے آئے ہیں اور انہوں نے دو تین مطالبات سامنے رکھیں ہیں۔اوکاڑہ کے اندر وہاں کے ڈی پی او نے چینل کے اینکر پرسن کے خلاف ایک سچ کو دکھانے کے حوالے سے متعدد مقدمات درج کئے ہیں۔وہ کہتے ہیں کہ یہ مقدمات واپس لئے جانے چاہئیں، ڈی پی او، اوکاڑہ نے ناجائز مقدمے درج کئے ہیں اس لئے ان کو

$! % کیا جائے اور ان کے خلاف کارروائی ہونی چاہئے۔ اس کے علاوہ پچھلے دنوں رانا وحید صاحب جو اسی ایوان میں صحافی کارکن تھے ان کا اوکاڑہ میں" $'% ہوا ہے۔صحافیوں کا کہنا ہے کہ کافی دن گزر چکے ہیں گھنٹے کے اندر اندر ان کے قاتل کو گرفتار کرکے کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔ہم نے ان کے ساتھ اظہار یکجہتی کی ہے اور کہا ہے کہ ہم انشاء اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ مل کر آپ کی دادرسی کی کوشش کریں گے۔آپ بھی اس پر کچھ ارشاد فرما دیں تو انشاء اللہ یہ معاملہ حل ہو جائے گا اب وہ تشریف لے آئے ہیں۔

جناب سپیکر ان کا شکریہ اور شاہ صاحب ِ آپ کا بھی شکریہ۔ اگلا سوال چودھری فیصل فاروق چیمہ کا ہے۔کیا وہ تشریف رکھتے ہیں؟

ملک تیمور مسعود جناب سپیکر میں ان کے (' پر ہوں۔

جناب سپیکر جی، ملک تیمور صاحب سوال کا نمبر بولیں۔

ملک تیمور مسعود جناب سپیکر سوال نمبر ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔ معزز ممبر نے چودھری فیصل فاروق چیمہ کے ایماء پر طبع شدہ سوال دریافت کیا

جناب سپیکر جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع سرگودھا سکولوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

چودھری فیصل فاروق چیمہ کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف ضلع سرگودھا میں بچوں اور بچیوں کے سکولز کی کل تعداد کتنی ہے؟

ب ان میں سے کتنے سکولز ایسے ہیں جن کی چار دیواری موجود نہیں ہے؟

ج ان میں سے کتنے سکولز ایسے ہیں جن کی عمارت انتہائی خراب حالت میں ہے، باتھ روم اور فرنیچر موجود نہیں ہیں؟

د کیا حکومت سکولز کی حالت بہتر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک؟

وزیر سکولز ایجوکیشن رانامشہوداحمدخان

الف ضلع سرگودھا میں بچوں اور بچیوں کے سکولز کی کل تعداد ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے

سکول لیول	بوائز	گرلز
پرائمری		
ایلیمنٹری		
ہائی		
ہائرسیکنڈری		
ٹوٹل	4	5

ب ضلع سرگودھا میں سکولوں کی چار دیواری نہ ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے

سکول لیول	بوائز	گرلز	میزان
پرائمری			
ایلیمنٹری		---	
ٹوٹل			

ج ضلع سرگودھا میں سکولوں کی عمارت خراب ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے

سکول لیول	بوائز	گرلز	میزان
پرائمری			
ایلیمنٹری			
ہائی			
ٹوٹل			

ضلع سرگودھا میں سکولوں میں باتھ روم نہ ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے

سکول لیول	بوائز	گرلز	میزان

پرائمری

ضلع سرگودھا میں سکولوں میں فرنیچر موجود نہ ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے

سکول لیول	بوائز	گرلز	میزان
پرائمری			
ایلیمنٹری			
ٹوٹل			

د حکومت ان سکولز کی حالت بہتر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جو آئندہ مالی سال - میں کام مکمل ہو جائے گا۔

جناب سپیکر کوئی ضمنی سوال ہے؟

ملک تیمور مسعود جناب سپیکر جو میں سوال پوچھنا چاہ رہا ہوں وہ ان کی کارکردگی کے بارے میں ہے اس لئے ذرا غور سے سن لیں۔ سوال پوچھا گیا تھا کہ ضلع سرگودھا میں بچوں اور بچیوں کے سکولوں---

پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی چودھری علی اصغر منڈا، ایڈووکیٹ جناب سپیکر انہوں نے سوال کا نمبر بولا ہی نہیں، یہ سوال نمبر تو بتائیں---

جناب سپیکر منڈا صاحب آپ تشریف رکھیں، مجھے پتا چل گیا ہے۔

ملک تیمور مسعود جناب سپیکر اس میں جز الف،ب،ج اور د میں سرگودھا سکول میں بچوں اور بچیوں کے سکولوں کی کل تعداد کے بارے میں پوچھا گیا تھا، ان سکولوں میں جن میں چار دیواری، باتھروم، فرنیچر اور سکولوں کی حالت زار بہتر کرنے کے بارے میں پوچھا گیا تھا اور جو یہاں پر جواب دیا گیا اس کے مطابق ضلع سرگودھا میں سکولوں کی کل تعداد بتائی گئی۔ 0 کے حوالے سے بات کی گئی، خاص طور پر سکولوں کی چاردیواری جو آج کل کے حالات میں سب سے زیادہ اہمیت کی حامل ہے تو وہ کے قریب سکول بتائے گئے ہیں جن کی چار دیواری نہیں ہے۔ اسی طرح سکولوں کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ ان کی عمارت کی حالت خراب ہے۔ اسی طرح سے سکول ایسے ہیں جن

میں باتھ روم نہیں ہیں اور سکول ایسے ہیں جن میں فرنیچر نہیں ہے۔ یہاں پر معزز منسٹر نے بڑی اچھی پالیسی دی اور یہ بھی کہا کہ۔۔۔

جناب سپیکر آپ اس سے متعلقہ ضمنی سوال کریں۔

ملک تیمور مسعود جناب سپیکر اگر ان سکولوں کی تعداد دیکھ لیں تو میں سے ایک ہزار کے قریب ایسے سکول ہیں جن میں فرنیچر ہے، نہ ہی چار دیواری ہے۔۔۔

جناب سپیکر آپ ضمنی سوال کریں۔ آپ کا ضمنی سوال کیا ہے؟

ملک تیمور مسعود میرا سوال یہ ہے کہ وہاں پر چار دیواری نہیں ہے، فرنیچر نہیں ہے، واش رومز نہیں ہیں اور یہ کہتے ہیں کہ ہم ان کی حالت زار کے مالی سال تک درست کر دیں گے۔ تین بار یہ وزیر اعظم رہ چکے ہیں، پانچ بار وزارت اعلیٰ پر رہ چکے ہیں۔۔۔

جناب سپیکر جی، آپ تشریف رکھیں یہ ضمنی سوال نہیں ہے۔

وزیر سکولز ایجوکیشن رانا مشہود احمد خان جناب سپیکر میں سمجھتا ہوں کہ فاضل ممبر نے یہاں پر جتنی بڑی تقریر کی ہے یہ سوال کو جمع ہوا تھا اور اس کا جواب کو آگیا تھا۔ اگر یہ صرف ! سا سوال کر لیتے کہ آج اس کی # ! # ""% کیا ہے تو ان کو اتنی لمبی تقریر کرنے کی ضرورت ہی نہ پڑتی۔ - % جب اسمبلی سے سوال ہمارے پاس آتا ہے تو اس کا جواب اسی وقت ہی جمع کروا دیا جاتا ہے۔ اس کی # # ! یہ ہے کہ سکولوں کو %# # ! کیا گیا تھا لیکن اب وہاں پر سارے کے سارے سکول")# ہو گئے اور صرف سکول رہ گئے ہیں جن پر اس وقت چار دیواری کا کام ہو رہا ہے اور باقی تمام سکولوں کی چار دیواری ! # ہو چکی ہے۔ جو " $ $ % $ ' %# "$ $ ہوئی تھیں جن کی حالت خراب تھی ان پر بھی کام مکمل ہو چکا ہے اور اس وقت کوئی سکول ایسا نہیں ہے جس میں واش روم نہ ہو بلکہ تمام سکولوں میں واش روم بنا دیئے گئے ہیں۔ ہم نے اس سال کروڑ روپیہ $% ' -" # میں دیا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جو حالت میں تھی آج اس سے بہت زیادہ

بہتر ہے اور جب یہ کی اسمبلی میں آئیں گے تو یہ تین دفعہ پرائم منسٹر نہیں بلکہ چار دفعہ پرائم منسٹر کا رونا اس وقت بھی اسی طرح روتے رہیں گے۔

جناب سپیکر اگلا سوال بھی چودھری فیصل فاروق چیمہ کا ہے۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر میں ان کے (’ پر ہوں۔

جناب سپیکر جی، سوال نمبر بولیں۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر سوال نمبر ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔ معزز ممبر نے چودھری فیصل فاروق چیمہ کے ایماء پر طبع شدہ سوال دریافت کیا

جناب سپیکر جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع سرگودھا سکولوں میں اساتذہ کی خالی اسامیاں و دیگر تفصیلات

چودھری فیصل فاروق چیمہ کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف ضلع سرگودھا میں بچوں اور بچیوں کے پرائمری، مڈل اور ہائی سکولوں کی کتنی تعداد ہے ؟

ب ان تمام سکولوں میں اس وقت کتنے اساتذہ موجود ہیں اور کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

ج ان تمام سکولوں کے پچھلے تین سالوں کے نتائج کی شرح کیا تھی؟

وزیر سکولز ایجوکیشن رانا مشہود احمد خان

الف ضلع سرگودھا میں بچوں اوربچیوں کے پرائمری ،مڈل اورہائی سکولوں کی تعداد ہے۔

ب ان تمام سکولوں میں اس وقت اساتذہ موجود ہیں اور اسامیاں خالی ہیں۔

ج تین سالوں کے نتائج کی شرح کی تفصیل + ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے۔

جناب سپیکر کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر میں آپ کے توسط سے معزز وزیر سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ یہ جو سوال کا جواب دیا گیا ہے کیا آج کا % بھی یہی ہے کیونکہ معزز وزیر نے پہلے فرمایا ہے کہ پچھلے % میں اور آج کے % میں فرق ہے؟

جناب سپیکر منسٹر صاحب سے ابھی پوچھتے ہیں آپ ذرا دل پر ہاتھ رکھ کر بیٹھیں۔ جی، منسٹر صاحب

وزیر سکولز ایجوکیشن رانا مشہود احمد خان جناب سپیکر اس کے اندر ' یہ تھا کہ ہائی سکولوں کی کل تعداد کتنی ہے؟ اس وقت سکولوں % کی تعداد نہیں بلکہ ہے کیونکہ ہم نے سکول پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے حوالے کئے تھے جہاں پر *# #" تھی، جن کی حالت خراب تھی اور اس کے ساتھ ساتھ ہم نے سکول " کئے تھے۔ اس وقت ضلع سرگودھا میں % تعداد ہے جس کو سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ %" - " $ کر رہا ہے یہاں پر ہمارا 678 کا امتحان ہو چکا ہے اور اب اساتذہ کی بھرتیاں شروع ہوں گی۔ اس سال ضلع سرگودھا میں کوئی اسامی بھی خالی نہیں رہ جائے گی اور ہم تمام کی تمام اسامیوں پر بھرتی اگلے دو مہینوں کے اندر مکمل کر دیں گے۔ سب سے حوصلہ افزا بات یہ ہے کہ وہاں پر رزلٹ کی # " بہت بہتر ہو گئی ہے۔ جب میں یہ سوال پوچھا گیا تھا تو اُس وقت ہم . فیصد پر کھڑے تھے اور اس سال جو پنجم کا رزلٹ آیا ہے وہ 9 فیصد ہے۔ کلاس ہشتم کا پنجاب ایجوکیشن کمیشن کا جو رزلٹ آیا ہے وہ 9 فیصد ہے اور یہ بہت

بڑا$" *"#   " ہے۔ سب سے بڑا "# $ یہ ہے کہ امتحانات کے اندر بچوں کی اتنی بڑی)#" !   " !ہوئی ہے۔ وہاں پر   اور کوالٹی ایجوکیشن کے حوالے سے سب سے بڑا "# $ آج قوم کے سامنے ہے۔

جناب سپیکر جی، شاباش۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر انہوں نے گے، گے، گے پر بات رکھی ہے اور میں ہوں، ہوں، ہوں کی بات کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر آپ اپنی بات کریں۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر میں اپنی بات کر رہا ہوں۔

جناب سپیکر آپ کا ضمنی سوال کیا ہے؟

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر میں ضمنی سوال پر ہی آ رہا ہوں اگر آپ حکم کریں گے تو میں بیٹھ جاتا ہوں۔

جناب سپیکر جی، مہربانی۔ آپ ضمنی سوال کریں۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ جو منسٹر صاحب نے فرمایا ہے کہ اب ہم سرگودھا میں بھرتی کرنے جا رہے ہیں تو جو اشتہار اب آیا ہے اس میں یہ کتنے اساتذہ بھرتی کر رہے ہیں؟

جناب سپیکر جتنی خالی اسامیاں ہوں گی۔ جی، منسٹر صاحب

وزیر سکولز ایجوکیشن رانا مشہود احمد خان جناب سپیکر میرا خیال ہے کہ یہ   #   # کی بات تھی اور یہ ہوں، ہوں، ہوں اور گے، گے، گے کی بات کر رہے ہیں (#   (7 - '   (# %"# $یہاں پر فاضل ممبر کو ایوان کے %"# $ کا خیال رکھنا چاہئے۔

جناب سپیکر   '   !   "   " (# :چلیں، کوئی بات نہیں۔

وزیر سکولز ایجوکیشن رانا مشہود احمد خان جناب سپیکر
اسامیاں خالی ہیں جو اس سال پُر کر دی جائیں گی۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر جو اس وقت صورتحال ہے---

جناب سپیکر میرے خیال میں آپ کو صورتحال بہت اچھی نہیں لگی۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر اس وقت اساتذہ کی تعداد ہے
اور سکول ہیں۔ ابھی منسٹر صاحب نے فرمایا کہ ضلع سرگودھا میں
سکول ہیں، اس حساب سے ایک سکول میں تو ایک ٹیچر بھی نہیں بنتا یہ کیسی صورتحال ہے؟

جناب سپیکر جی، منسٹر صاحب

وزیر سکولز ایجوکیشن رانا مشہود احمد خان جناب سپیکر میں یہ سمجھتا ہوں کہ انہوں نے جب خود کہا کہ اس وقت % صورتحال بتائی جائے تو اس وقت ان سکولوں میں ٹیچرز پڑھا رہے ہیں۔ جو سکول پنجاب ایجوکیشن کمیشن کو دئیے گئے ہیں وہاں سے بھی ایڈیشنل ٹیچرز آئے ہیں ان کو بھی ہم نے اپنے سکولوں کے اندر %/$ کیا ہے۔ اصل صورتحال ایوان کے سامنے ہے کہ ٹیچرز اس وقت پڑھا رہے ہیں۔

جناب سپیکر جی، بہت شکریہ

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر یہاں جواب میں تو بتایا گیا ہے کہ
اسامیاں ہیں---

جناب سپیکر جی، وہ آپ کو # # ! بتا رہے ہیں۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر یہی تو میں بات کر رہا ہوں کہ
سے ہزار ٹیچرز کیسے آگئے ہیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن رانا مشہوداحمد خان جناب سپیکر یہ ! -
, ہوگی، اساتذہ اس وقت موجود تھے اور اس وقت
!کے مطابق اساتذہ موجود ہیں۔

جناب سپیکر جی،بہت شکریہ۔اب اگلا سوال محترمہ نگہت شیخ کا ہے۔

محترمہ نگہت شیخ جناب سپیکر سوال نمبر ہے ، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر جی،جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع لاہور پرائیویٹ سکولوں کی رجسٹریشن و دیگر تفصیلات

محترمہ نگہت شیخ کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف ضلع لاہور میں محکمہ تعلیم نے پرائیویٹ سکولوں کی رجسٹریشن کا کیا طریق کار اپنار کھا ہے؟

ب پرائیویٹ سکولوں کی رجسٹریشن کے لئے کن شرائط پر پورا اترنا ہوتا ہے نیز شرائط کے طریق کار اس کی سالانہ یا ماہانہ کتنی فیس مقرر کی ہوئی ہے، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن رانامشہود احمد خان

الف صوبہ کے پرائیویٹ سکولوں کو پنجاب پرائیویٹ ایجوکیشنل انسٹیٹیوشنز پروموشن ریگولیشن رولز کے تحت رجسٹرڈ کیا جاتا ہے۔جس میں; %$ (8فارم کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔اس کے مطابق سکول رجسٹریشن کرواتے وقت سربراہ ادارہ سکول میں موجود تمام معلومات بلڈنگ ، کمروں کی تعداد اور فیسوں کے متعلق اور سکول میں موجود دوسری سہولیات کے بارے میں بتاتا ہے۔

ب پرائیویٹ سکولوں کی رجسٹریشن کرنے سے پہلے ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر ایجوکیشن سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور کی طرف سے نوٹیفائیڈ آفیسر ان کی کمیٹی سکول کا معائنہ کرتی ہے۔ انسپکشن کمیٹی سکول کے لیول کو مدنظر رکھتے ہوئے سکول میں موجود بچوں کی تعداد کے مطابق کلاس روم کی تعداد ، فرنیچر ، واش روم، پینے کے لئے پانی ، فین وغیرہ اور ہائی سکول ہونے کی صورت میں کمپیوٹر لیب ، لائبریری ، سائنس لیب اور دوسری سہولیات کے مطابق اپنی سفارشات رجسٹریشن اتھارٹی کو پیش کرتی ہے جس کی روشنی میں سکولوں کی رجسٹریشن کی جاتی ہے۔حکومت پنجاب محکمہ سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نوٹیفکیشن نمبری 82 ;;;مورخہ - - کے تحت نجی تعلیمی ادارہ جات کو ابتدائی طور پر پانچ سال کے لئے رجسٹرڈ کیا جاتا ہے جس میں بعدازاں ذاتی عمارت کی صورت میں دس سال جبکہ کرایہ والی عمارت کی صورت میں پانچ سالہ توسیع کی جاتی ہے۔حکومت پنجاب محکمہ سکولز ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نوٹیفکیشن نمبری 82 ; مورخہ - - کے تحت پرائمری اور مڈل سکول اور ہائی سکولوں سے مندرجہ ذیل # "کے مطابق پانچ سال کی رجسٹریشن فیس وصول کی جاتی ہے۔

پرائمری اور مڈل سکول کی فیس	رجسٹریشن - روپے	انسپکشن فیس - روپے	- روپے سالانہ کے حساب سے
ہائی اور ہائرسیکنڈری سکول	رجسٹریشن - روپے	انسپکشن فیس - روپے	- روپے سالانہ کے حساب سے

جناب سپیکر کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ نگہت شیخ جناب سپیکر میرے سوال کے جواب میں جو مجھے $دی گئی ہے اس میں نمبر پر ایک # !ہے اور میرا معزز منسٹر سے سوال یہ ہے کہ اس میں جو - ! اور *# کی $مانگی گئی ہے تو اس پر میں صرف ٹیچرز کے *# $ - !کی بات کروں گی کہ کیا محکمہ سکولوں کو $ %# ' کرتا ہے کہ ٹیچر کی %

- !کتنی ہونی چاہئے؟کیونکہ پرائیویٹ سکول بچوں کا بیڑہ غرق کررہے ہیں، سے ہزار روپے پر ٹیچر کی بھرتی کی جاتی ہے اور اب جس نے سے ہزار روپے تنخواہ پر پورا دن کام کرنا ہے اس نے بچوں کو کیا ایجوکیشن دینی ہے؟

جناب سپیکر جی،منسٹر صاحب بتائیں۔

وزیر سکولز ایجوکیشن رانا مشہود احمد خان جناب سپیکر اس سلسلے میں پنجاب ایجوکیشن کمیشن کا : کیبنٹ میں جارہا ہے اور اس میں پہلی دفعہ ہم نے سکولوں کی # & "# کی ہے جس کے اندر سکول کا رقبہ،سکول میں کون کون سی کلاسیں،کتنے ٹیچرز،ان کی # >%،ان کی - !اور وہاں پر کیا کیا ہیں؟ان ساری چیزوں کا احاطہ کیا جارہا ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ ہم نے اس دفعہ پنجاب پرائیویٹ ایجوکیشن انسٹیٹیوشن میں *#$, " کیا تھا، # % = # # # "# =%

کے تحت ہم رجسٹرڈ کرتے ہیں وہاں پر بھی ہم نے ان تمام سکولوں کو ایک "# #" دیا ہے جس میں ان کی - % ،ان کی # >% کے حوالے سے اور ان کے " !+ کے حوالے سے سارا $ ہم اکٹھا کررہے ہیں اور اس حوالے سے ہم فیصلے بھی کررہے ہیں۔

محترمہ نگہت شیخ جناب سپیکر کیا ابھی تک $ ہی اکٹھا ہورہا ہے کیونکہ سکولز تو کافی عرصہ سے %" ہورہے ہیں لیکن کیا ٹیچر کی تنخواہ کے سلسلے میں محکمہ کوئی ایکشن لے رہا ہے یا لے گا؟ کیونکہ یہ بہت ہی ایک اہم % ہے اور ٹیچر کی تنخواہ بہت زیادہ کم ہے جبکہ حکومت نے جو % تنخواہ ہزار روپے مقرر کی ہے اس کی آدھی سے بھی کم تنخواہ یہ ٹیچرز لے رہے ہیں۔

وزیر سکولز ایجوکیشن رانا مشہود احمد خان جناب سپیکر میں نے جس طرح پہلے ایوان کو "!! کیا تھا کہ پہلے * کے اندر تھوڑا سا * تھا اور اب ٹیچرز کی # >% پر کارروائی کرکے اس کو ")# کرلیا ہوا

ہے ہم یہ $ اکٹھا کر رہے ہیں، اس پر اسی حساب سے کارروائی بھی ہوگی اور # & "# بھی ہوگی۔

جناب سپیکر جی، بہت شکریہ

محترمہ نگہت شیخ جناب سپیکر میں معزز منسٹر سے تھوڑی سی بات کرنا چاہوں گی اور معزز منسٹر یہ میری %> "اور تجویز سمجھلیں کہ جو بنیاد ہوتی ہے چاہے وہ کسی بلڈنگ کی ہو یا کسی قوم کی ہو تو اگر وہ مضبوط ہوگی تو آگے بلڈنگ مضبوط ہوتی ہے۔ ہمارے ہاں جو ایجوکیشن سسٹم ہے اس میں جو پرائمری لیول کی ٹیچرز ہیں وہ انڈر میٹرک ہیں) " ! - ! "# > : ## (میں ان کی اپنی # %> کچھ نہیں ہے۔ ان کی تنخواہیں بہت کم ہیں جب ہماری بنیاد ہی مضبوط ہی نہیں ہوگی تو ہم کس طرح سے ایک مضبوط قوم بن سکیں گے؟

جناب سپیکر اس میں میرا دوسرا ضمنی سوال پوائنٹ نمبر کے حوالے سے ہے کہ جو $ %#" - ! ہیں اور میرے اپنے حلقے میں پی پی۔ میں دو،دو مرلے کے بالکل بندگھروں میں چار چار کمروں کے سکول موجود ہیں لیکن یہاں پر $ %#" - ! کا ذکر کیا گیا ہے تو اس حوالے سے معزز منسٹر کچھ بتادیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن رانا مشہود احمد خان جناب سپیکر میں نے جس طرح پہلے بتایا تھا کہ اب ہم سکولوں کی # & "# ان کی کی بنیاد پر کر رہے ہیں کہ کس سکول کے اندر $ %#" - ! ہیں ،کس سکول میں سائنس لیب ہے اور کس سکول میں کمپیوٹر لیب ہے اور ان تمام چیزوں کو دیکھ کر اس کی # & "# ہوگی۔ اس میں اس کا "% %' اور ٹیچرز کی # %> بھی شامل ہوگی۔ یہ "# #" سب سکولوں کو دے دیئے ہیں اور اس پر جب ! # " + ہوجائے گی تو اس پر ہم ساری # & "# کر کے اس حوالے سے ایک (" !#" !لے کر آئیں گے۔

محترمہ نگہت شیخ جناب سپیکر یہ ٹھیک ہے کہ - $"#
کیا #% $ ان کو کیا تو ہیں کم! - "#% $ اگر لیکن ہوگی #"& #
جائے گا کہ وہ $ %#" - ! کا لازمی بندوبست کریں کیونکہ سکول میں
$ %#" - !کاہونابہت ضروری ہے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن رانا مشہود احمد خان جناب سپیکر دیکھیں جو
لینڈ کی کمی ہے ،یہاں پر ہمارے کچھ پرائیویٹ اور پبلک سیکٹر کے اندر کچھ
کالج ایسے چل رہے ہیں جن کے پاس $ %#" - ! نہیں ہیں۔ان تمام چیزوں
کا احاطہ کرتے ہوئے ان کی # &"# ہوگی اور اگر کسی کے پاس
زیادہ جگہ ہے تو ان کی # &"# اس حوالے سے ہوگی۔اگر کسی کے
پاس جگہ نہیں ہے تو ان کی # &"# اسی حوالے سے ہوگی۔میں ایک
چیز اور بتا دوں چونکہ اب انہوں نے ذکر کیا ہے تو ہم پہلی دفعہ اپنے سکولز
ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے اندر " -(! اور -(! # %$
کو لازمی #! # بنا رہے ہیں۔ہمارا "#! 8@ ? کے ساتھ "
ہوچکا ہے اور ہم اپنے تمام سرکاری سکولوں کے اندر $ %#" کو - $
کر رہے ہیں اور وہاں پر جو جو "#! بچوں کے لئے شروع ہوسکتی ہے وہ
ہم وہاں شروع کروائیں گے۔

جناب سپیکر جی،بہت شکریہ

ڈاکٹر سید وسیم اختر جناب سپیکر میرا ضمنی سوال ہے۔

ملک محمد احمد خان جناب سپیکر میرا بھی ضمنی سوال ہے۔

جناب سپیکر جی،جن کا سوال ہے ان کو کیا کہوں؟

ڈاکٹر سید وسیم اختر جناب سپیکر ان کا ضمنی سوال مکمل ہوگیا ہے تو میں
نے ایک ضروری ضمنی سوال کرنا ہے---

ملک محمد احمد خان جناب سپیکر ---

جناب سپیکر نہیں،آپ ضمنی سوال کر لیں یا ملک صاحب کر لیں۔آپ دونوں فیصلہ کر لیں کہ کس نے ضمنی سوال کرنا ہے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر جناب سپیکر ملک صاحب ضمنی سوال کر لیں تو میں پھر کر لوں گا۔

ملک محمد احمد خان جناب سپیکر گزارش یہ ہے کہ ' #%' A# " ! ! - " 0 A#% (اور میرا اس میں ضمنی سوال یہ ہے کہ ایک" 0 " # $) پر ہوا تھا اور ایک (< # $) " 0پر ہوا تھا اور ان دونوں میں فیس کو کم کرنے---

جناب سپیکر نہیں،آپ جو بات کر رہے ہیں وہ کچھ اور کر رہے ہیں۔آپ ضمنی سوال پوچھیں۔

ملک محمد احمد خان جناب سپیکر "# ! -") (اگر آپ مجھے " ' کر لیں تو آج میں پہلی بار تھوڑا سا + # #%#ہوں۔آپ سے میری گزارش ہے کہ یہ $ $ہوا تھا کہ "% %" کے اندر اتنے فیصد کمی کی جائے گی اور وہ ایک " کے لئے ! ہوا، پرائیویٹ سکول ایک " کے لئے فی بل ہزار روپے دیتے تھے اور انہوں نے ہزار روپے کیا۔اب اس دفعہ انہوں نے جو پھر فی بل دیئے ہیں9 ' (# , ' " - (اور ہزار روپے فی بل ہو گیا۔وہ پھر کس استحقاق کے تحت چھٹیوں کے اندر چوتھی " میں ہزار روپے فی بل والدین سے لے رہے ہیں؟ اس پر تو آپ کا فیصلہ تھا -$ (* $ %#- , " 0ہم تو نہیں مانتے کہ اگر آپ ان کے تھوڑے سے "کھینچیں گے تو وزیر اعلیٰ کا جو آج وژن ہے،جو پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کر رہی ہے اور آپ بھی گورنمنٹ سکول کے لئے جتنی دن رات "# کر رہے ہیں تو میری آپ سے %> "ہے کہ آپ اس ڈکیتی کو روکیں؟

جناب سپیکر جی،آپ کا سوال ہو گیا۔اب آپ تشریف رکھیں۔

وزیر سکولز ایجوکیشن رانا مشہوداحمد خان جناب سپیکر میں ان کا جواب دے دوں۔
جناب سپیکر جی،آپ ذرا ڈاکٹر صاحب کو سن لیں کہ وہ کیا کہتے ہیں۔ان کا جواب اپنی جگہ پر ہوگا۔
ڈاکٹر سید وسیم اختر جناب سپیکر میں گورنمنٹ کے اس فیصلے کی تائید کرتا ہوں،انہوں نے - # کیا ہے کہ نجی شعبہ بھی تعلیم کو پھیلانے میں اچھا کردار ادا کررہا ہے اور انہوں نے ذاتی عمارت کے لئے دس سال کی رجسٹریشن کانوٹیفکیشن کیا اور پرائیویٹ کرائے کی عمارت والے سکول میں پانچ سال کی رجسٹریشن کانوٹیفکیشن کیا تو یہ اچھا فیصلہ ہے لیکن میں یہ عرض کرتا ہوں کہ بعض اضلاع میں اس پر عملدر آمد نہیں ہوتا مثلاًبہاولپور میں اس پر عمل نہیں ہورہا اور وہاں پر کلرک مافیا پیچھے بیٹھ کر پیسے لے کر معاملات طے کرتا ہے تو اس کانوٹیفکیشن کروائیں۔
جناب سپیکر جی،آپ تشریف رکھیں۔
وزیر سکولز ایجوکیشن رانا مشہوداحمد خان جناب سپیکر سب سے پہلے جو بات انہوں نے کی ہے، ہم چند دن پہلے وزیر اعلیٰ کے ساتھ بہاولپور میں تھے اور بہاولپور ڈویژن میں یہ معاملہ -$ " d% , ہوا تھا اور وہاں پر " ! $ " کہا گیا ہے کہ جو فیصلے موجود ہیں اور جو قانون موجود ہے اس کے خلاف کوئی جائے گا تو ان کے خلاف سختی سے کارروائی ہوگی اور یہ کہا گیا ہے کہ 2> 3 اس کے ریکارڈ کو ہر> 3 3 کی میٹنگ چیک بھی کریں گے اور اس پر # ! بھی کرائیں گے۔جہاں پر ملک صاحب کی بات ہے تو اس پر حکومت پنجاب واحد حکومت ہے جس نے نہ صرف یہ کہ - $" 2 کرایا بلکہ تمام پرائیویٹ سکولوں کو اس بات پر لے کر آئے کہ آپ نے && " کرنی ہے اور میں بھی کا ' وصول کروایا گیا۔ میں والدین کی ایک کمیٹی بنی اور پرائیویٹ سکول ایسوسی ایشن کی بھی ایک کمیٹی بنی۔ان کے ساتھ ہماری - " !ہوئیں جس میں فیصلہ یہ ہوا کہ ہم ان کو میں ان کو پانچ فیصد " کی اجازت دیں گے، میں یہ ادارے جو فیس لے رہے تھے اس پر پانچ فیصد " کے ساتھ لے سکتے

ہیں لیکن اس پر پرائیویٹ سکولوں نے احتجاج کیا،انہوں نے کہا کہ پانچ فیصد سے ہم (*نہیں کر سکتے۔ اس کے بعد اس مسئلے پر کمیٹی نے جو # " ' $کیں،اس پر ہم نے فیصلہ کر کے آٹھ فیصد " کی -" % وزیر اعلیٰ کو)# کر دی ہے۔

جناب سپیکر اس کے علاوہ میں یہ عرض کروں گا کہ جو شکایات آ رہی ہیں یہ چند سکولوں کے متعلق آئی ہیں ہم نے اس سلسلے میں تمام اضلاع میں کہہ دیا ہے کہ ان سکولوں کے خلاف کارروائی کریں۔ آٹھ فیصد سے زیادہ " کہیں پر نہیں ہو سکتی ، میں نے اس سلسلے میں میڈیا سے بھی بات کی تھی اور اب اس معزز ایوان سے بھی یہ کہہ رہا ہوں کہ جہاں کہیں آپ کو اس کی خلاف ورزی نظر آتی ہے آپ ہمیں رپورٹ کریں ،ہم ان کے خلاف سخت کارروائی کریں گے۔

جناب سپیکر محترمہ اگلا سوال بھی آپ کا ہے۔

محترمہ نگہت شیخ جناب سپیکر سوال نمبر ہے ، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

لاہور گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول سنگھپورہ میں طالبات کی تعداد و دیگر تفصیلات

محترمہ نگہت شیخ کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول، سنگھپورہ لاہور میں طالبات کی کل کتنی تعداد ہے؟

ب کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ ہائر سیکنڈری سکول کی چار دیواری حال ہی میں نئی تعمیر کی گئی نیز اس تعمیر پر کل کتنی رقم خرچ ہوئی اور اس کا ٹھیکہ کس کو کن کن شرائط پر کب دیا گیا؟

ج متذکرہ سکول میں اساتذہ کی کل کتنی تعداد ہے، ان کے نام، عہدہ اور گریڈ کی تفصیل سے اس ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن رانامشہود احمد خان

الف طالبات کی کل تعداد ہے۔کلاس وار تفصیل + ایوان
کی میز پر رکھدی گئی ہے۔

ب درست ہے۔ مذکورہ بالا سکول میں حال ہی میں چاردیواری جس کی
کل لمبائی فٹ ہے اس کا وہ حصہ جو خستہ حال اور خطرناک ہو
چکا تھا جس کی لمبائی B7 = ہے صرف اس حصہ کو گرا کر
دوبارہ تعمیر کیا گیا ہے۔ اس کی تعمیر ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ
آفیسر ورکس سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور کے ذریعے ہوئی۔ اس
پر تقریباً رقم خرچ ہوئی اور اس کا ٹھیکہ @9 8 0
- ! # >< # % " #<کو دیا گیا۔

ج مذکورہ بالا سکول میں اساتذہ کی کل اسامیوں کی تعداد ہے ان کے
نام عہدہ، گریڈ تفصیل : + ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے۔

جناب سپیکر کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ نگہت شیخ جناب سپیکر میں نے یہ سوال دسمبر میں جمع
کروایا تھا اور اس کا جواب ۔جون کو آیا ہے۔

جناب سپیکر جب بھی آیا، اس کا جواب ایوان میں تو اب آرہا ہے ۔آپ اس پر
اپنا ضمنی سوال کریں۔

محترمہ نگہت شیخ جناب سپیکر آپ میری بات تو سن لیں۔

جناب سپیکر آپ کا یہ کیا طریقہ ہے؟

محترمہ نگہت شیخ جناب سپیکر آپ میری بات تو سن لیں یا پھر آپ مجھے
طریقہ بتادیں کہ میں نے کس طرح سے سوال کرنا ہے؟

جناب سپیکر آپ اپنے سوال پر ضمنی سوال کریں۔

محترمہ نگہت شیخ جناب سپیکر ضمنی سوال ہی کر رہی ہوں، میں نے
کچھ بتا کر ہی ضمنی سوال کرنا ہے؟

جناب سپیکر جی،فرمائیں

محترمہ نگہت شیخ جناب سپیکر میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ دو سال اس کے جواب کو آئے ہوئے ہو گئے ہیں۔حالانکہ دیوار اتنے زیادہ پیسے خرچ کرکے صرف اس مقصد کے لئے بنائی گئی تھی کہ اس سکول میں جانور،گھوڑے،بھینسیں وغیرہ باندھی جاتی ہیں وہ نہ باندھی جائیں لیکن دیوار بننے کے باوجود وہاں پر ابھی بھی جانور بندھے ہوئے ہیں؟

جناب سپیکر جی،وزیر سکولز ایجوکیشن

وزیر سکولز ایجوکیشن رانا مشہود احمد خان جناب سپیکر میں محترمہ سے یہ کہوں گا کہ اس وقت سکولز ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ موجود ہے،ان کے ساتھ محترمہ سکول کا)کریں،تصویریں بنائیں، گھوڑا،گدھا جو بھی ہے اگر تصویر موجود ہو تو بہتر ہے۔یہ خود وہاں جاکر)کر کے دیکھیں، دیوار بننے کے بعد ابھی کل ہی میں نے وہاں پر)کروایا ہے،کل ہی یہ سارا دیکھا گیا ہے وہاں پر اب ایسی صورتحال نہیں ہے۔ یہ سکول بہترین # $ # میں ہے،یہ ایک ایسا سکول ہے جس میں نائٹ کلاسسز بھی چلتی ہیں اور یہاں پر تو ہر وقت ایک رونق لگی رہتی ہے۔

محترمہ نگہت شیخ جناب سپیکر میں منسٹر صاحب کی بات سے " کرتی ہوں جو فرمارہے کہ وہاں)کریں اور خود دیکھلیں۔میری اس میں گزارش ہوگی کہ یہ بغیر بتائے سکول میں جائیں یا پھر ڈیپارٹمنٹ کسی $" (بندے کو بھیجے۔میرا وہاں پر روز نہیں تو ہفتے میں ایک دو دفعہ آنا جانا رہتا ہے،مجھے اس کے بارے میں پتا ہے وہاں کے ایم پی اے یہاں پر بیٹھے ہیں ان کو بھی اس صورتحال کا پتا ہے۔اس کے ساتھ ساتھ میرا دوسرا ضمنی سوال یہ ہے کہ اساتذہ کی اسامیوں کی تفصیل مجھے دی گئی ہے اس میں سے اس وقت)ہیں۔مجھے یہ بتا دیں کہ کب تک یہ اسامیاں پُر کر دی جائیں گی اور کتنے $% کے لئے یہ اسامیاں رکھی گئی ہیں؟

جناب سپیکر جی،وزیر سکولز ایجوکیشن

وزیر سکولز ایجوکیشن رانا مشہود احمد خان جناب سپیکر پہلے بھی اسی سکول کے بارے میں یہ سوال آیا تھا۔

جناب سپیکر محترمہ بھی یہی پوچھ رہی ہیں۔

وزیر سکولز ایجوکیشن رانا مشہود احمد خان جناب سپیکر پہلے بھی اسی سکول کے بارے میں سوال آیا تھا۔اس وقت طالب علم جن کے لئے ٹیچرز موجود ہیں اور اسی سال ہماری یہ تعداد پوری ہو جائے گی۔

جناب سپیکر اگلا سوال جناب شہزاد منشی

جناب شہزاد منشی جناب سپیکر سوال نمبر ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

یوحنا آباد لاہور سکولوں میں مسنگ فسلیٹیز کی تفصیل

جناب شہزاد منشی کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف یوحنا آباد لاہور میں کتنے گرلز و بوائز سکول ہیں، ان کے نام کیا ہیں اور یہ کہاں کہاں واقع ہیں؟

ب ہر سکول میں بچوں کی تعداد کلاس وار کتنی ہے؟

ج ان سکولوں میں کلاس وار فرنیچر، بینچز، کرسیوں اور میزوں کی تعداد کتنی ہے؟

د ان سکولوں میں بجلی کے پنکھوں کی اور واٹر کولر کی تعداد کتنی ہے؟

ہ کیا ان سکولوں میں یہ سہولیات طالب علموں کی تعداد کے مطابق ہیں، اگر کم ہیں تو حکومت ان کو کب تک پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن رانا مشہود احمد خان

الف یوحنا آباد میں گورنمنٹ کا کوئی بھی پرائمری ،مڈل اور ہائی گرلز یا بوائز سکول نہ ہے۔تاہم گورنمنٹ گرلز ہائی سکول یوحنا آباد کے لئے فنڈ منظور ہو چکا ہے جو زیر تعمیر ہے تفصیل + ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ب جواب جز الف کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

ج جواب جز الف کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

د جواب جز الف کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

ہ جواب جز الف کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

جناب سپیکر کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب شہزاد منشی جناب سپیکر میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ سوال کے جواب میں کہا گیا ہے کہ یوحنا آباد سکول کے لئے فنڈز دے دیئے گئے ہیں۔میں معزز منسٹر کی خدمت میں یہ عرض کرنا چاہوں گا کہ یوحنا آباد میں اس وقت کوئی سکول نہیں بن رہا۔

جناب سپیکر جی،وزیر سکولز ایجوکیشن

وزیر سکولز ایجوکیشن رانا مشہود احمد خان جناب سپیکر انہوں نے بڑی ! * دے دی ہے یہاں پر عثمان غنی سٹریٹ کے اندر یوحنا آباد میں گورنمنٹ گرلز ہائی سکول کے لئے 9 ملین کی لاگت سے سکول تعمیر ہو رہا ہے جو کہ فیصد ! # ہو چکا ہے اور اس سال # ! # کے بعد وہاں پر کلاسز کا اجراء بھی ہو جائے گا۔

جناب شہزاد منشی جناب سپیکر وزیر موصوف میرے بڑے پیارے بھائی ہیں لیکن یہ سکول یوحنا آباد میں نہیں ہے۔یہ سکول آصف ٹاؤن میں بن رہا ہے ،یوحنا آباد کی آبادی تقریباً ڈیڑھ لاکھ کے قریب ہے البتہ اس کے # ! !#ایک علاقہ آصف ٹاؤن ہے وہاں پر یہ سکول بن رہا ہے ۔چلیں یہ سکول اگر یوحنا آباد کے لئے بنایا ہے تو دعا ضرور کریں گے کیونکہ وہاں پر کرسچیئن کمیونٹی کی ایک بہت بڑی آبادی ہے۔پہلی بات تو یہ ہے کہ اس وقت جو سکول بن رہا ہے ،سکول کا جو نقشہ منظور ہوا تھا اس کے مطابق نہیں بن رہا۔اب اس آبادی کے سامنے جو سکول بن رہا ہے ،اس کے سامنے فیکٹریاں ہیں اور مزدور طبقہ چھتوں پر کام کرتا ہے۔جس سائیڈ پر لڑکیوں کا یہ ڈبل سٹوری سکول بنایا گیا ہے وہ اس وقت مزدوروں کے سامنے ہے جو میں سمجھتا ہوں کہ مناسب نہیں ہے ۔اس کے علاوہ سڑک والی سائیڈ پر سکول کی جو دیوار

بنائی گئی ہے وہ بہت نیچی ہے اور اس کا کام بھی اچھا نہیں ہو سکا اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ یہ سکول نقشہ کے مطابق بنا ہی نہیں ہے۔
جناب سپیکر جی، وزیر سکولز ایجوکیشن

وزیر سکولز ایجوکیشن رانا مشہود احمد خان جناب سپیکر میں اس مسئلے پر ابھی ایک کمیٹی بنا دیتا ہوں۔ ای ڈی او لاہور اور معزز ممبر سے میں کہتا ہوں کہ یہ وہاں پر)کریں، ان کی اس سکول کے متعلق جو #)" "ہیں وہ ان کو دیکھیں۔ حکومت کا تو اس کام میں انوسٹمنٹ کا مقصد ہی یہ ہے کہ بچوں کو معیاری تعلیم ملے۔ یوحنا آباد کے اندر ہم جگہ ڈھونڈتے رہے تھے لیکن جگہ ') نہیں تھی بلکہ اس سلسلے میں ہمارے فیڈرل منسٹر کامران مائیکل اور صوبائی وزیر خلیل طاہر سندھو اور یہ سارے دوست بھی جگہ ڈھونڈتے رہے۔ جہاں پر بھی جگہ کی - ') ہوئی وہاں پر ہم یہ سکول بنا رہے ہیں۔ اس میں اگر کوئی کمی رہ گئی ہے تو میں ابھی سیشن کے بعد معزز ممبر اور ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کی ٹیم کو ساتھ بٹھا کر اس مسئلے کا حل نکال لیں گے۔ جتنی بھی کمی ہے میں ان کو کہوں گا کہ تین دن کے اندر اس کی رپورٹ دیں، ہم اس کو بہتر کریں گے۔
جناب شہزاد منشی جناب سپیکر شکریہ

جناب سپیکر اگلا سوال نمبر میاں طارق محمود کا ہے وہ ناروے گئے ہوئے ہیں۔ اس سوال کو $!کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر جناب جعفر علی ہوچہ کا ہے۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو # # ! $کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال جناب احمد شاہ کھگہ کا ہے۔
جناب احمد شاہ کھگہ جناب سپیکر سوال نمبر ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔
جناب سپیکر جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

پاکپتن بوائز و گرلز پرائمری سکولز کی اپ گریڈیشن کا مسئلہ

جناب احمد شاہ کھگہ کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف کیا یہ درست ہے کہ چک نمبر 8 ضلع پاکپتن میں بوائز و گرلز
پرائمری سکول تو موجود ہیں لیکن مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری کلاسوں کے لئے بہت دور جانا پڑتا ہے جس کی وجہ سے خصوصاً بچیاں آگے نہیں پڑھ پاتیں؟
ب کیا حکومت درج بالا چک میں گرلز و بوائز پرائمری سکولوں کو اپ
گریڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے کہ اگر نہیں تو وجوہات سے ایوان کو بتایا جائے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن رانامشہود احمد خان

الف درست ہے چک نمبر 8 میں گورنمنٹ بوائز و گرلز پرائمری
سکولز موجود ہیں جبکہ اس چک سے کچھ فاصلے پر سرکاری بوائز گرلز مڈل و ہائی سکول بھی موجود ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے

بوائز سکولز

9گورنمنٹ مڈل سکول موہر سنگھ	کلومیٹر
9گورنمنٹ مڈل سکول : 1	کلومیٹر
9گورنمنٹ مڈل سکول 8	کلومیٹر
9گورنمنٹ ہائی سکول : 1	کلومیٹر

گرلز سکول

-	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول : 1	کلومیٹر
-	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول چک شفیع	کلومیٹر

جہاں تک مذکورہ چک میں ہائر سیکنڈری سکول کے قیام کا سوال ہے تو اس ضمن میں گزارش ہے کہ حکومت کے مجوزہ معیار کے مطابق اس چک میں نیا ہائر سیکنڈری سکول قائم نہیں کیا جاسکتا۔

ب ای ڈی او ایجوکیشن پاکپتن کی جانب سے موصول شدہ رپورٹ کے
مطابق گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول 8 بطور ایلیمنٹری سکول کی اپ گریڈیشن حکومت کے مقرر کردہ معیار کے مطابق فزیبل ہے لہٰذا اسے مالی سال - کے سالانہ ترقیاتی منصوبہ میں شامل کر لیا گیا ہے اور جلد ہی اس کی اپ گریڈیشن کر دی جائے گی جبکہ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول 8 اپ گریڈ کرنے کے لئے فزیبل نہ ہے۔

جناب سپیکر کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب احمد شاہ کھگہ جناب سپیکر وزیر موصوف نے میرے سوال کے جواب میں بتایا ہے کہ وہاں پر واقعی سکول کی ضرورت ہے اور اس کے لئے پیسے بھی رکھ دیئے گئے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ اس گاؤں کے لئے ایک اچھا اقدام ہے۔ میں صرف ان سے یہ وعدہ لینا چاہتا ہوں کہ اگلے تین چار ماہ میں اس پر کام شروع ہو جائے گا، اگر یہ یہاں پر " # کر دیں تو ان کی مہربانی ہوگی۔

جناب سپیکر وزیر سکولز ایجوکیشن

وزیر سکولز ایجوکیشن رانا مشہود احمد خان جناب سپیکر یہاں پر -$ " گورنمنٹ نے دو طرح کے اقدام کئے ہیں۔ ایک تو اپ گریڈیشن کی منظوری دینے کے بعد پیسے بھی دیئے جا چکے ہیں اور اس کام کے لئے رقم بھی مختص کی جا چکی ہے، اس کا جو " ! %#" $تھا اس کو بھی ! # کر رہے ہیں، اس سکول کو اپ گریڈ بھی کر رہے ہیں اور انشاءاللہ تعالیٰ اس سال یا اگلے سال کے شروع میں یہ دونوں کام ! # ہو جائیں گے۔

جناب احمد شاہ کھگہ بہت شکریہ۔ مہربانی۔

جناب سپیکر اگلا سوال جناب محمد انیس قریشی کا ہے۔ سوال نمبر بولیں

جناب محمد انیس قریشی جناب سپیکر سوال نمبر ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

سکولوں میں ڈراپ آؤٹ روکنے کے لئے عملی اقدامات کی تفصیل

جناب محمد انیس قریشی کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف حکومت نے زیادہ سے زیادہ بچوں کو سکول لانے کے لئے کیا عملی اقدامات اٹھائے ہیں؟

ب حکومت نے سکولوں میں ڈراپ آؤٹ روکنے کے لئے کیا عملی اقدامات اٹھائے ہیں اور اس کے کیا نتائج نکلے ہیں؟

ج کیا یہ درست ہے کہ محکمہ نے صرف زبانی جمع خرچ کے علاوہ انرولمنٹ اور ڈراپ آؤٹ کے سلسلہ میں کوئی ٹھوس اقدامات نہ کئے ہیں جس کے نتیجے میں کوئی انرولمنٹ نہ ہو رہی ہے اور ڈراپ آؤٹ بھی تیزی سے جاری ہے، اس کو چیک کرنے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن رانا مشہود احمد خان

الف حکومت نے زیادہ سے زیادہ بچوں کو سکول لانے کے لئے باقاعدہ یونیورسلائزیشن آف پرائمری سیکنڈری ایجوکیشن کی مہم وسیع پیمانے پر چلائی ہے جس میں والدین ، اساتذہ ، ضلعی حکومت ، سیکرٹری سکول اور وزیر اعلیٰ پنجاب نے عملی حصہ لیا ہے۔ اس سلسلے میں حکومت نے مندرجہ ذیل عملی اقدامات اٹھائے ہیں۔

- میٹرک تک فیس معافی۔
- مفت کتابیں۔
- یکساں نظام تعلیم کے لئے < 1 کا امتحان برائے کلاس پنجم تا ہشتم۔
- تمام بورڈوں کے لئے یکساں امتحانی شیڈول۔
- سکولوں کی تعداد میں اضافہ، اپ گریڈیشن۔
- دانش سکولوں کا اجراء۔
- پندرہ اضلاع میں لڑکیوں کے لئے وظائف فیصد حاضری کی بنیاد پر۔
- کلاس چہارم تا دہم تمام طلباء کے لئے انگلش میڈیم نصاب۔
- سکولوں میں کمپیوٹر لیب کا قیام۔
- چار بلین روپے مسنگ سہولیات کے لئے مختص سکول کونسلوں کے لئے خصوصی فنڈ۔
- مڈل اور ہائی سکولوں میں لائبریریوں کا قیام۔
- سپیشل نقد انعامات برائے پوزیشن ہولڈرز۔

- فیصدنمبر وں والے ذہین اور لائق طالب علموں کے لئے لیپ ٹاپ۔

حکومتی ٹیمیں گھر گھر جا کر بچوں کے والدین کو تعلیم کی اہمیت کے بارے میں بتاتے ہیں اور بچوں کو ہر صورت سکول لانے کے لئے مہم چلا رہے ہیں۔

ب حکومت پنجاب نے سکولوں میں ڈراپ آؤٹ روکنے کے لئے ٹیمیں تشکیل دی ہیں جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔ تحصیل کی سطح پر ایک ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر اور دو اسسٹنٹ ایجوکیشن آفیسرز ، ضلع کی سطح پر ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر #" 1 - " 1 " #اور صوبائی سطح پر ڈائریکٹر انرولمنٹ کو مقرر کیا گیا ہے۔ جو ڈی پی آئی اور سیکرٹری سکولز کی زیر نگرانی کام کرتے ہیں۔پنجاب میں ڈراپ آؤٹ روکنے کے لئے حکومتی اقدامات مندرجہ ذیل ہیں۔

- مار نہیں پیار۔
- بچے کو نصاب میں مرکزی حیثیت دی۔
- ڈراپ آؤٹ روکنے کے لئے اساتذہ کی جوابطلبی احتساب۔
- پری پوسٹ سروس ٹریننگ۔
- ## = $@ کا قیام۔
- وسیلہ تعلیم پروگرام۔

موبلٹی الاؤنس میں اضافہ وزیر اعلیٰ , - کے ذریعے اساتذہ کی ترقی ، پنجاب ایجوکیشنل اینڈوومنٹ فنڈ کے ذریعے مستحق طلباء کو تعلیم کے حصول کے لئے وظائف دینا ہے ۔آئین کے آرٹیکل - پر عملدرآمد کے لئے ہر سکول کی سطح پر داخلہ اور # " کا ریکارڈ رکھا جاتاہے ۔ ان تمام اقدامات کی وجہ سے سکولوں میں بچوں کے داخلہ میں بھرپور اضافہ ہو رہا ہے۔

ج درست نہ ہے محکمہ انرولمنٹ کی شرح بڑھانے اور ڈراپ آؤٹ کو روکنے کےلئے شب و روز کوشاں ہے اور درج بالا اقدامات کے باعث اس حوالے سے نہایت حوصلہ افزا نتائج برآمد ہوئے ہیں ۔ انرولمنٹ میں اضافہ کرنے کے لئے # "میں اضافہ اور ڈراپ آؤٹ میں کمی کرنے کے لئے حکومت نے ضلع کی سطح پر آڈٹ

ٹیمیں تشکیل دی ہیں۔ کسی ضلع میں اگر ڈراپ آؤٹ بڑا ہے تو وہاں اساتذہ کو پیڈا ایکٹ کے تحت سزائیں بھی دی گئیں۔حکومت کے ان اقدامات کے باعث 9 9 تک سکول میں جانے والی عمر کے . . بچوں کو داخل کیا گیا ہے اس طرح 1 ?کے فیصد ٹارگٹ کو حاصل کر لیا گیا ہے تفصیل + ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جناب سپیکر کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب محمد انیس قریشی جناب سپیکر معزز وزیر اعلیٰ کی کوششوں سے بہت سی)#" ! ہو چکی ہیں۔میں اس پر صرف ایک ضمنی سوال کروں گا کہ اکثر اضلاع میں $)#" ! "# ! " نہیں کی گئی۔ڈی ای او فی میل ڈپٹی ڈی او فی میل کو "# # " !#" !اور%# !#"$ چیک کرنے کے لئے ٹرانسپورٹ اشد ضروری ہے لیکن اکثر اضلاع میں ٹرانسپورٹ مہیا نہیں کی گئی؟

وزیر سکولز ایجوکیشن رانا مشہود احمد خان جناب سپیکر سب سے پہلے تو میں انیس قریشی صاحب کا مشکور ہوں کیونکہ ان کی) # !چیز یہ ہے کہ یہ خود محکمہ کے ساتھ اور اس کے علاوہ تمام اداروں کے ساتھ اپنے طور پر (%# رہتے ہیں۔میں ان کو اس بات پر بہت زیادہ " ! ! کرتا ہوں کہ انہوں نے اداروں کے ساتھ ایک رابطہ رکھا ہوا ہے۔

جناب سپیکر میں یہاں پر صرف یہ بتانا چاہوں گا کہ ہم کر رہے ہیں، ہمارے جو لوگ "# # کرتے ہیں، ہم نے اس دفعہ ان کے کیڈر کے لئے دوبارہ)# -" % کی ہے جس میں ہم ان کو کرنے کے لئے ان کو کچھ % # ’بھی دینا چاہ رہے ہیں۔وہ سارا #" !جب ! # ہو جائے گا تو معاملات بہتر ہو جائیں گے۔اس #" !پر ہم -$ " کام کر رہے ہیں کیونکہ ہمیں کچھ شکایات آرہی تھیں جو کہ خاص طور پر خواتین کی # & ’# کے حوالے سے تھیں، اب ہم ایک جامع پلان بنا کر دے رہے ہیں۔

جناب سپیکر میں یہاں پر صرف ایک بات بتانا چاہوں گا کہ ہم یہاں پر جو بھی #)" لے کر آئے ہیں جو کچھ بھی ہم نے کیا ہے، جس میں میٹرک تک فیس کی معافی سے لے کر مفت کتابیں، یکساں نظام تعلیم کے لئے پنجاب ایجوکیشن کمیشن کا امتحان جو ہم نے پنجم اور ہشتم کے لئے شروع کیا۔ ہم نے تمام بورڈوں کے لئے یکساں امتحانی شیڈول دینا شروع کیا، سکولوں کی تعداد میں اضافہ، اپ گریڈیشن سے لے کر لڑکیوں کے لئے جو ہم وظائف دیتے ہیں، جس کا سولہ اضلاع سے پائلٹ پراجیکٹ شروع کیا ہوا ہے اور انگلش میڈیم نصاب جو ہم نے کلاس چہارم سے دہم تک شروع کیا ہوا ہے۔ اس کا رزلٹ یہ نکلا ہے کہ اس وقت ہماری #" ایک کروڑ لاکھ سکولوں کے اندر ہو چکی ہے جس کی تاریخ میں مثال نہیں ملتی۔

جناب سپیکر چلیں، مہربانی، آپ کا بہت شکریہ۔ قریشی صاحب اگلا سوال بھی آپ کا ہے۔

جناب محمد انیس قریشی جناب سپیکر سوال نمبر ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

سکولوں کو بلاسود قرضہ کی فراہمی کے بارے میں تفصیلات

جناب محمد انیس قریشی کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف کیا یہ درست ہے کہ محکمہ ایجوکیشن فاؤنڈیشن سکولوں کے فرنیچر اور بلڈنگ بنانے کے لئے بلاسود قرضہ فراہم کرتا ہے کیا یہ قرضہ صرف رورل ایریا کے کے لئے مختص ہے یا اربن ایریا کے سکول بھی اس سے مستفید ہو سکتے ہیں؟

ب کیا یہ درست ہے کہ ماضی میں رولز کے خلاف ایجوکیشن فاؤنڈیشن نے اربن ایریا میں بھی قرضے دیئے ہیں؟

ج کیا ان سکولوں کی ریگولر مانیٹرنگ کی جاتی ہے؟

د کیا یہ درست ہے کہ یہ سکول من مانی فیس وصول کر رہے ہیں اور ایجوکیشن فاؤنڈیشن کا ان پر کوئی کنٹرول نہ ہے؟

ہ رولز کی خلاف ورزی کرنے پر گزشتہ دو سال میں کتنے سکول پکڑے گئے اور ان کے خلاف کیا ایکشن لیا گیا ہے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن رانا مشہود احمد خان

الف پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن سے لے کر کے درمیان نئے سکولوں کے قیام کے لئے قرضہ فراہم کرتی رہی ہے۔تاہم میں پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کی تنظیم نو کے بعد سکولوں کو بلڈنگ اور فرنیچر کی خریداری کے لئے بلا سود قرضہ فراہم نہیں کیا جاتا کیونکہ پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے ایکٹ میں تنظیم نو کے بعد بلڈنگ یا فرنیچر کی خریداری کے لئے قرض کی فراہمی کی کوئی گنجائش نہیں ہے اس لئے سے لے کر اب تک اس مد میں کوئی قرضہ نہیں دیا گیا۔

ب درست نہ ہے۔ پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے کے قوانین کے مطابق گرانٹ ، قرض یا لیز کی سہولت کے لئے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن پروموشن کمیٹی یا اس کے نمائندے متعلقہ تعلیمی ادارے یا اس جگہ کا معائنہ کرتے تھے جہاں پر ادارے کا قیام تجویز کیا گیا ہو تاکہ اس سکیم کے قابل عمل ہونے ، امیدواروں کے قابل اعتبار ہونے اور اس سکیم کو چلانے کے حوالے سے ان کی صلاحیتوں کا اندازہ لگایا جاسکے۔ اس کے بعد کمیٹی ایم ڈی کو اس حوالے سے اپنی تجاویز پیش کرتی تھی ۔ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن پروموشن کمیٹی اپنی تجاویز مہیا کرنے کی پابند تھی۔ وگرنہ دوسری صورت میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن پروموشن کمیٹی کی چیئرمین متعلقہ کیس اپنی تجاویز کے ساتھ پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کو پیش کرتی تھی۔ کی تنظیم نو کے بعد یہ صورتحال بدل گئی۔بقیہ جواب جز د کے جواب میں دیا گیا ہے۔

ج پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن سکولوں کو بلڈنگ اور فرنیچر کی خریداری کے لئے قرضہ فراہم نہیں کرتی لہٰذا مانیٹرنگ نہیں کی جاتی۔ پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن نے اپنے پارٹنر سکولوں کی مانیٹرنگ کے لئے فول پروف میکنزم تشکیل دے رکھا ہے جس کے ذریعے اس بات کو یقینی بنایا گیا ہے کہ تمام پارٹنر سکول طالب علموں کو مفت اور معیاری تعلیم مہیا کریں۔

د درست نہ ہے۔ واضح رہے کہ کے بعد پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کے تحت پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن سے منسلک نجی سکول اپنے طالب علموں سے فیس وصول کرنے کے مجاز نہیں ان طالب علموں کی ماہانہ امداد پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن اپنے پارٹنر سکولوں کو مہیا کرتی ہے۔ پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن نے اپنے پارٹنر سکولوں کی مانیٹرنگ کے لئے فول پروف میکنزم تشکیل دے رکھا ہے جس کے ذریعے اس بات کو یقینی بنایا گیا ہے کہ تمام پارٹنر سکول طالب علموں کو مفت اور معیاری تعلیم مہیا کریں۔

ہ اگر کوئی پارٹنر سکول قواعد کی خلاف ورزی کرتا ہے تو پہلے سکول مالکان کا مؤقف سُنا جاتا ہے اور جُرم ثابت ہونے پر اُن سکولوں کو معیاری ضابطہ کار کے مطابق جُرمانہ کیا جاتا ہے۔ پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن نے گُزشتہ دو سالوں میں سکولوں کو قواعد و ضوابط کی خلاف ورزی پر جُرمانہ عائد کیا ہے، اُن کی تفصیل + ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے۔

جناب سپیکر کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب محمد انیس قریشی جناب سپیکر انہوں نے جز د میں فرمایا ہے کہ ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے تحت جو سکول کام کر رہے ہیں ہم ان کے طلباء سے فیس وصول نہیں کرتے اور ان کو گرانٹ دیتے ہیں۔ میں منسٹر صاحب سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ ان کو گرانٹ دینے کی کیا # $ # $ " ہیں اور اس بات کی کیا گارنٹی ہے کہ وہ فیس وصول نہیں کرتے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن رانا مشہود احمد خان جناب سپیکر پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن حکومت کی ایک اور #)" ہے، جب ہم اپنے سکول خود چلاتے ہیں جہاں پر اس کے انفراسٹرکچر کو خود !#) $کرتے ہیں تو اس پر ایک # آتی ہے اور وہاں "# ایک بچے پر روپے سے روپے تک # آ رہی ہوتی ہے جبکہ ہم یہاں پر جو 1 B $# 0میں دیتے ہیں اس میں" "# $, " 'کا $# نہیں ہے اس لئے یہاں پر ایک بچے پر ہماری # روپے سے لے کر روپے تک -") کرتی ہے۔ اب یہاں پر جتنے بچے سکول میں ہوتے ہیں اس حساب سے ہی ان

کے پیسے دیئے جاتے ہیں اور اس کی "# # کے لئے ایک ##" ! ##
(تشکیل دیا ہوا ہے اس میں ایک ڈائریکٹر ہے جس کی معاونت
کے لئے باقاعدہ فیلڈ میں 0 1 کی خدمات لی ہوئی ہیں اور ہم
نے انہیں ' دیئے ہوئے ہیں یہ وہاں سکول جا کر $ "دیتے
ہیں کہ وہاں پر کتنے بچے ہیں، اس سکول میں کیا ہیں، اس میں کتنے
ٹیچرز ') ہیں اور وہاں پر تھوڑے سے ٹیسٹ بھی لئے جاتے ہیں۔ان
تمام چیزوں کی وجہ سے اس سال پنجاب ایجوکیشن سسٹم کے رزلٹ
میں ")# پرائیویٹ سیکٹر کے رزلٹ کے مقابلے میں نمایاں بہتری
دیکھنے میں آئی ہے۔
جناب سپیکر چلیں، ماشاءاللہ۔

جناب محمد انیس قریشی جناب سپیکر میرا دوسرا ضمنی سوال ہے کہ
انہوں نے آگے فرمایا ہے کہ سکولوں کے مالکان کو جرمانے کئے گئے
ہیں یہ بہت بڑی تعداد ہے۔اگر اس طرح " پر " % "" ہو رہی
ہیں تو اس کا مطلب ہے کہ کام صحیح طور پر نہیں چل رہا۔وہ گرانٹ بھی لئے
جا رہے ہیں اور فیسیں بھی وصول کر رہے ہیں اور انہیں چند ہزار روپے
جرمانہ کر کے فارغ کر دینے سے مسئلہ حل نہیں ہو گا لہٰذا منسٹر صاحب
بتائیں کہ یہ اسے کیسے , کریں گے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن رانا مشہود احمد خان جناب سپیکر میں اس کو
اور طرح سے لیتا ہوں کہ ہم نے جو (##" ! ## بنایا ہے اس کی
وجہ سے یہ سکولز %# # !ہونا شروع ہوئے ہیں اور ہم نے اپنی کوئی چیز
چھپائی نہیں ہے۔ اگر آپ آج سے چار سال پہلے چلے جائیں تو ان سکولوں
کو کوئی جرمانہ نہیں ہوتا تھا چونکہ اس طرح کی "# # کا کوئی
(نہیں تھا لیکن اب اس (% '#"کی وجہ سے ان
سکولوں پر ہماری گرفت مضبوط ہوئی ہے اور یہاں کا معیار بھی بہتر ہوا ہے۔

اس مرحلہ پر جناب محمد ارشد ملک ایڈووکیٹ اپنی سیٹ پر کھڑے ہو
گئے

جناب سپیکر چلیں ، شکریہ۔ ملک صاحب آپ کو کیا ہوا ہے ؟میں نے ابھی آپ کا نام نہیں بولا۔اگلا سوال جناب محمد ارشد ملک ایڈووکیٹ کا ہے ۔جی، ملک صاحب

جناب محمد ارشد ملک ایڈووکیٹ جناب سپیکر سوال نمبر ہے،جواب پڑھاہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر جی، جواب پڑھاہوا تصور کیا جاتا ہے۔

اساتذہ کی سالانہ کارکردگی جانچنے سے متعلقہ تفصیلات

جناب محمد ارشد ملک ایڈووکیٹ کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف کیا حکومت پنجاب نے اساتذہ کی کارکردگی کو چیک کرنے کے لئے کوئی طریق کار وضع کیا ہوا ہے تو مکمل تفصیل فراہم کریں؟

ب کیا حکومتی سطح پر کوئی ایسا فارمولا بنایا گیا ہے جس کے تحت اساتذہ کی سکول وار سالانہ کارکردگی متعلقہ اعلیٰ افسران تک پہنچ سکے؟

ج اگر جز بالا کا جواب اثبات میں نہ ہے تو کیا حکومت اساتذہ کی کارکردگی جانچنے کا ایسا طریق کار وضع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن رانامشہود احمد خان

الف جی ہاں اساتذہ کی کارکردگی کو چیک کرنے کے لئے مندرجہ ذیل طریقے وضع کئے گئے ہیں

- اساتذہ کی کاکردگی کو چیک کرنا ادارے کے سربراہ کی ایک بنیادی اور اہم ترین ذمہ داری ہے جس کے لئے انہیں باقاعدہ راہنمائی فراہم کی گئی ہے۔
- تعلیمی افسران ہر سکول کا دورہ کرتے ہیں اور لاگ بک میں ریمارکس لکھتے ہیں۔ٹور نوٹ لکھ کر ٹیچرز کو ان کی خوبیوں اور خامیوں سے آگاہ کرتے ہیں۔

- انٹر میڈیٹ و سیکنڈری ایجوکیشن بورڈ ہائی سکول اور ہائر سیکنڈری سطح پر جبکہ پنجاب ایجوکیشن کمیشن پرائمری اور مڈل کی سطح پر امتحانی رزلٹ لیتے ہیں جس سے ان کی کارکردگی چیک ہوتی ہے اور اگر مقررہ شرح سے نتیجہ کم آئے تو متعلقہ ٹیچر کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔
- ہر سکول میں یونیورسل پرائمری انرولمنٹ 1 ?کے تحت پنجاب حکومت نے مہم چلائی ہے جس کے تحت داخل کئے گئے بچوں کی تعداد سے ان کی کارکردگی کا اندازہ ہوتا ہے۔ مزید برآں سربراہ ادارہ تمام معلمین کی سالانہ "#! = # % 1("#" لکھتا ہے جس سے تمام معلمین بشمول کنٹریکٹ اساتذہ کی سال بھر کی کارکردگی کو اور ان کو دیئے گئے اہداف کی روشنی میں پوری معروضیت کے ساتھ چیک کیا جاسکتا ہے۔ سالانہ رپورٹ میں اساتذہ کے بورڈ کے رزلٹ کا اندراج بھی ہوتا ہے۔ اساتذہ کے رزلٹ کی شرح فیصد کو بورڈ کی مختلف مضامین کے لئے دی گئی شرح فیصد کے ساتھ # " ! # رکیا جاتا ہے یہ امتحانی نتائج اساتذہ کی درسی کارکردگی کی عکاسی کرتے ہیں۔

ب "#! = # % 1("#" اساتذہ کی سالانہ کارکردگی کو چیک کرنے کا ایک مؤثر طریقہ ہے یہ سالانہ رپورٹ اساتذہ کی اگلے گریڈ میں ترقی کے وقت اعلیٰ افسران باقاعدگی سے دیکھتے ہیں اور اپنے ریمارکس لکھتے ہیں اور اسی کی بنیاد پر اساتذہ کو ترقی دی جاتی ہے۔ پی ای آر کے اندر موجود تفصیلات جن میں داخلہ خارجہ، معیار تعلیم کی کوالٹی اور کارکردگی کے تمام اہداف، دستور العمل، اور چیکنگ "# #" !کے ذریعے اساتذہ کی کارکردگی کو جانچا جاتا ہے۔

ج جواب جز ب کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

جناب سپیکر کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب محمد ارشد ملک ایڈووکیٹ جناب سپیکر میں اس لئے کھڑا ہوا تھا کہ میرے دوست احباب، میرے % # کہہ رہے تھے کہ تیرا ٹائم نہیں آنا میں اس لئے جلدی کھڑا ہو گیا کہ ٹائم آتو گیا ہے ناں۔

جناب سپیکر آپ ضمنی سوال کریں۔

جناب محمد ارشد ملک ایڈووکیٹ جناب سپیکر جز الف میں بتایا گیا

ہے کہ اساتذہ کی کارکردگی چیک کرنے کے مندرجہ ذیل طریقے وضع کئے گئے ہیں ، میں منسٹر صاحب سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ یہ طریقے کب سے وضع کئے گئے ہیں ؟

جناب سپیکر جی ، منسٹر صاحب

وزیر سکولز ایجوکیشن رانا مشہود احمد خان جناب سپیکر ملک

صاحب کہتے ہیں کہ میرا ٹائم نہیں آیا، ان کو پتا نہیں، یہ ہمارے بڑے اچھے کارکن دوست اور ساتھی ہیں یہ ایم پی اے بن چکے ہیں اور ان کا ٹائم آچکا ہے لیکن ابھی تک ان کو اس کا احساس نہیں ہو رہا ہے۔ٹیچرز کے حوالے سے حکومت کا یہ بہت بڑا $" *"# - * ہے کہ ٹیچرز ٹریننگ ، ٹیچرز

کی , (اور "#" !کی بنیاد پر # %) کرنا۔پہلے اس کا

کوئی سسٹم موجود نہیں تھا لیکن ہم نے پچھلے تین سال کے اندر اس پورے سسٹم کو !#) $کیا ہے اور اس سال ہمارا $" *"# - *سامنے آیا ہے کہ ہم

نے یونیورسٹی آف لندن کے ساتھ مل کر ایک ? 2 0کیا جس کے اندر

ٹیچرز ٹریننگ سے

لے کر ٹیچرز کی تک اور اس سے پہلے کیمبرج یونیورسٹی

کے ساتھ مل کر کیا

ہے تو یہ دو سسٹم ہیں جن کی بنیاد پر ایک بڑا % '#"قسم کا سسٹم بنا ہے جس

میں ٹیچرز کی- %>)#" ! کو %" , کر رہے ہیں اور اس

کے نتیجے میں جو بچوں کو تعلیم دی جارہی ہے اس میں # %$ #)

بھی)#" ! ہو رہا ہے۔

جناب محمد ارشد ملک ایڈووکیٹ جناب سپیکر چونکہ وقت "# (ہے اس

لئے میں بہت لمبی

بات کرنا چاہتا ہوں اور نہ ہی کوئی "# # ! ہے بلکہ صرف یہ گزارش

کرنا چاہتا ہوں کہ

8 پشاور کے واقعہ کے بعد وزیر اعلیٰ کی ہدایت تھی کہ آپ اپنے علاقے

میں سکولوں کا

)کریں۔ 8 واقعہ کے بعد مجھے دو سکولوں میں جانے کا موقع ملا ہے

اس کے بعد میں نے سکولوں میں جانا ہی چھوڑ دیا ہے۔میں "# (بات کروں گا کہ جب میں گرلز پرائمری سکول C3 میں گیا تو۔۔۔

جناب سپیکر آپ "# (بات کریں یا لمبی کریں ٹائم ختم ہو گیا ہے۔

جناب محمد ارشد ملک ایڈووکیٹ جناب سپیکر سے گرلز پرائمری سکول C3 کے گراؤنڈ پر فصلیں اگائی جا رہی ہیں۔میں یہ پچھلے سال کی بات بتا رہا ہوں اور بوائز سکول میں۔۔۔

جناب سپیکر ملک صاحب آپ منسٹر صاحب سے مل کر انہیں یہ بات بتا دیں تو آپ کا مسئلہ حل ہو جائے گا۔اب وقفہ سوالات ختم ہوتا ہے۔

وزیر سکولز ایجوکیشن رانا مشہود احمدخان جناب سپیکر میں بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھتا ہوں۔

جناب سپیکر جی، بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

جو ایوان کی میز پر رکھے گئے

فیصل آباد گرلز سکولز کی خستہ حال عمارات کی تفصیلات

جناب جعفر علی ہوچہ کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف پی پی۔ فیصل آباد میں کتنے گرلز پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکول کہاں کہاں ہیں؟

ب اس حلقہ کے کتنے اور کون کون سے گرلز سکولوں کی عمارات نہ ہے یا ان کی عمارات خستہ حالت میں ہیں کیا عمارات زیر تعلیم بچیوں کی تعداد کے مطابق کم ہیں؟

ج حکومت نے سال . کے بجٹ میں کتنی رقم اس حلقہ کے کس کس گرلز سکول کی عمارات کی تعمیر کے لئے مختص کی ہے؟

د بقایا گرلز سکولوں کی عمارات کب تک تعمیر کر دی جائیں گی؟

ہ کیا اس حلقہ کے تمام گرلز سکولوں کی عمارات حکومت جلد از جلد تعمیر کروانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن رانامشہود احمدخان

الف پی پی- فیصل آباد میں گرلز پرائمری سکولز کی تعداد ، گرلز مڈل سکول کی تعداد بائیس اورگرلز ہائی سکولز کی تعداد چار ہے اور کوئی گرلز ہائر سیکنڈری سکول نہ ہے تفصیل + ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

ب مذکورہ حلقہ میں تمام گرلز سکولوں کی عمارات موجود ہیں اور کوئی عمارت خستہ حالت میں نہ ہے اس حلقہ کے چند سکولز میں بچیوں کی زیادہ تعداد کے باعث ایڈیشنل کلاس رومز کی ضرورت ہے حکومت کی طرف سے بجٹ آنے کی صورت میں ایڈیشنل کلاس رومز کی تعمیر کر دی جائے گی-

ج حکومت نے سال . کے بجٹ میں- روپے کی گرانٹ گورنمنٹ ایم سی گرلز ہائی سکول میں ایڈیشنل کلاس رومز کی تعمیر کے لئے مختص کی ہے-

د فنڈز کی فراہمی پر اضافی بلڈنگ کی تعمیر کر دی جائے گی-

ہ جی ہاں رکھتی ہے-

پرائیویٹ سکولز میں فیسوں کے اضافہ سے متعلقہ تفصیلات

جناب محمد ارشد ملک ایڈووکیٹ کیا وزیر سکولز ایجوکیشن

ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف کیا یہ درست ہے کہ پرائیویٹ سکولز کے مالکان اپنی مرضی سے جب چاہیں، فیسوں میں اضافہ کر لیتے ہیں؟

ب کیا حکومت پرائیویٹ تعلیمی اداروں کے نصاب تعلیم اور فیسوں کے ریکارڈ کو چیک کرتی ہے؟

ج اگر جز بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ایسے اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے جس سے مالکان فیس نہ بڑھا سکیں، اگر نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن رانا مشہود احمد خان

الف اس وقت پرائیویٹ سکولوں کے معاملات کی جانچ پڑتال کے لئے پنجاب پرائیویٹ ایجوکیشنل انسٹیٹیوشنز پروموشن اینڈ ریگولیشن آرڈیننس اور رولز لاگو ہیں جس کے مطابق فیس اور دیگر اخراجات کی مد میں ایک طالب علم سے روپے سے زائد پیسے وصول نہیں کئے جا سکتے لیکن اس بات سے انکار ممکن نہیں کہ زیادہ تر نجی تعلیمی ادارے اپنی تعلیمی سہولیات کی فراہمی کی بنیاد پر فیسوں میں اضافہ کرتے ہیں۔اس لحاظ سے نجی سکولوں کی فیسوں میں بھی کافی فرق پایا جاتا ہے۔

اس ضمن میں عزت مآب جناب جسٹس چوہدری نعیم مسعود نے اپنے فیصلے مورخہ . . میں مندرجہ ذیل ارشاد فرمایا۔

Fixation of fee is exclusively prerogative of the school authorities" "who gave different standards of education from each others.

ب حکومت کی طرف سے پرائیویٹ تعلیمی اداروں کے مالکان پر فیسوں کے تعین کرنے یا ان میں اضافہ کرنے کے بارے میں کوئی چیک نہ ہے تاہم رجسٹریشن کی شرائط میں یہ شامل ہے کہ پرائیویٹ سکولوں کے مالکان فیسوں کو مناسب سطح تک رکھیں۔

ج یہ بات اس حد تک درست ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب نے نجی تعلیمی اداروں سے متعلق قواعدو ضوابط میں ترمیم کے لئے رانا مشہود احمد خان وزیر سکولز پنجاب کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی ہے۔اس کمیٹی کے قیام کا مقصد پنجاب پرائیویٹ ایجوکیشن کمیشن بل پر تمام " $ # (, سے مشاورت کے بعد اس بل کو قابل عمل بنانا ہے۔اب تک اس سلسلے میں کئی میٹنگز منعقد ہو چکی ہیں جن میں اس نئے بل پر بحث جاری ہے اور جلد ہی تمام شرکاء کی مشترکہ آراء کی روشنی میں اس بل کو اسمبلی میں پیش کر دیا جائے گا۔

گوجرانوالہ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول شاہپور کھیالی سے متعلقہ تفصیلات

میاں طارق محمود کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف گورنمنٹ گرلز ہائی سکول شاہ پور کلاں کھیالی گوجرانوالہ میں کتنے کمرے ہیں اور کلاس وار بچوں کی کتنی تعداد ہے؟

ب مذکورہ سکول میں یکم کلاس سے دسویں تک ہر کلاس کے کتنے سیکشن ہیں؟

ج ہر کلاس کے ہر سیکشن میں بچیوں کی تعداد اور ہر کلاس کے پاس کتنے کمرہ جات ہیں؟

د اگر سکول میں مزید کمروں کی ضرورت ہے تو کتنے کمرہ جات کی؟

ہ سکول کی مسنگ فسیلٹیز کون کون سی ہیں؟

و کیا حکومت اس سکول کی تمام مسنگ فسلیٹیز فراہم کرنے اور کمرہ جات بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر سکولز ایجوکیشن رانا مشہود احمد خان

الف گورنمنٹ گرلز ہائی سکول شاہ پور کلاں کھیالی گوجرانوالہ میں کلاس رومز ہیں اور کلاس وار بچوں کی تعداد مندرجہ ذیل ہے

پلے گروپ	42
نرسری	84
پہلی	147
دوئم	88
سوئم	143
چہارم	130
پنجم	67
ششم	250
ہفتم	292
ہشتم	168
نہم	227
دہم	142
کل تعداد	1780

ب مذکورہ سکول میں پہلی کلاس سے دسویں کلاس تک مندرجہ ذیل سیکشن ہیں۔

پلے گروپ	01
نرسری	01
پہلی	02
دوئم	02
سوئم	20
چہارم	02
پنجم	01
ششم	03
ہفتم	03
ہشتم	02
نہم	03
دہم	02

ج ہر کلاس کے ہر سیکشن میں بچیوں کی تعداد اور ہر کلاس کے پاس مندرجہ ذیل کمرہ جات ہیں۔ سیکشن کی تعداد ہے اور کمرہ جات ہیں ۔ یہ سکول دو شفٹوں میں چل رہا ہے مارننگ شفٹ مارننگ ایوننگ میں بچیوں اور زیر استعمال کمروں کی تعداد مندرجہ ذیل ہے

مارننگ شفٹ	بچوں کی تعداد	تعداد کمرے
ششم اے	88	01

ششم بی	82	01
ششم سی	89	01
ہفتم اے	100	01
ہفتم بی	97	01
ہفتم سی	95	01
ہشتم اے	87	01
ہشتم بی	81	01
نہم اے	74	01
نہم بی	75	01
نہم سی	78	01
دہم اے	64	01
دہم بی	78	01
نہم سائنس		01
دہم سائنس		01
کل تعداد	1079	15

ایوننگ شفٹ میں بچیوں اور زیر استعمال کمروں کی تعداد مندرجہ ذیل ہے

ایوننگ شفٹ	بچوں کی تعداد	تعداد کمرے
پلے گروپ	42	01
نرسری	84	01
اول	75	01
اول	72	01
دوئم	46	01
دوئم	42	01
سوئم	77	01
سوئم	66	01
چہارم	63	01
چہارم	67	01
پنجم	67	01
کل تعداد	701	11

د مذکورہ سکول میں کمروں کی کمی تھی لیکن ڈبل شفٹ شروع کر کے اس کمی کو پورا کر دیا گیا ہے۔

ہ سکول کی مسنگ فسیلٹیز کمرہ جات کی تھی جس کو مذکورہ سکول میں ڈبل شفٹ چلا کر ختم کر دیا گیا ہے۔

و مذکورہ سکول کی مسنگ فسیلٹیز کمرہ جات کی تھی جس کو سکول میں ڈبل شفٹ چلا کر ختم کر دیا گیا ہے کیونکہ مزید کمروں کی تعمیر کے لئے سکول میں جگہ میسر نہ ہے۔ سکول ہذا میں باقی تمام سہولیات میسر ہیں۔

ڈیرہ غازی خان میں گورنمنٹ بوائز سکولوں سے متعلقہ تفصیلات

جناب احمد علی خان دریشک کیا وزیر سکولز ایجوکیشن

ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف پی پی- ڈی جی خان میں کتنے پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولز بوائز و گرلز ایسے ہیں جن میں سائنس ٹیچرز و سائنس لیبارٹریز نہ ہیں؟

ب کیا حکومت مذکورہ بالا سکولوں میں اساتذہ کی کمی و دیگر مسائل کو فوری حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن رانامشہود احمد خان

الف پی پی- ڈی جی خان کے تمام ہائی ہائر سیکنڈری سکولز بوائز و گرلز میں سائنس ٹیچرز اور سائنس لیبارٹریز موجود ہیں- پرائمری اور مڈل سکولوں میں سائنس لیبارٹری نہ ہوتی ہے- البتہ پرائمری اور مڈل سکولوں میں جنرل سائنس 87 اور 187 پڑھاتے ہیں-

ب جواب جز الف کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے-

ڈی جی خان میں گرلز سرکاری سکولوں سے متعلقہ تفصیلات

جناب احمد علی خان دریشک کیا وزیر سکولز ایجوکیشن

ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف پی پی- ڈی جی خان کتنے پرائمری، مڈل، ہائی، ہائر سیکنڈری سکولز گرلز ایسے ہیں جن میں فرنیچر اور باتھرومز کی شدید کمی ہے؟

ب کیا حکومت مذکورہ بالا سکولوں میں ان مسائل کو فوری حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن رانامشہود احمد خان

الف پی پی- ڈی جی خان کے تمام مڈل ہائی اور ہائر سیکنڈری گرلز سکولوں میں فرنیچر اور ٹائلٹ بلاک کی سہولت میسر ہے۔ البتہ گرلز پرائمری سکولوں میں فرنیچر کی کمی ہے۔

ب حکومت مذکورہ سکولوں کے مسائل حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور اس ضمن میں تمام اضلاع کو نان سیلری بجٹ کی صورت میں فنڈز مہیا کر دیئے گئے ہیں جس سے ان سکولوں میں فرنیچر کی کمی کو پورا کرنے میں بڑی مدد ملے گی۔

سرگودھا پی پی- کے سکولوں کی اپ گریڈیشن سے متعلقہ تفصیلات

چودھری عامر سلطان چیمہ کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف پی پی- ضلع سرگودھا میں موجود کتنے بوائز اور گرلز ہائی سکولز کی تعداد کیا ہے اور ان میں سے کتنے سکولوں کو گزشتہ پانچ سال میں اپ گریڈ کیا گیا ہے؟

ب کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ سکولوں میں اساتذہ کی تعداد کم ہے ان سکولوں میں کتنی اسامیاں خالی ہیں، انہیں کب تک پر کر دیا جائے گا؟

وزیر سکولز ایجوکیشن رانا مشہود احمد خان

الف پی پی- ضلع سرگودھا میں بوائز اور گرلز ہائی سکول کی کل تعداد ہے اور ان میں سے سکولوں کو گزشتہ پانچ سالوں میں اپ گریڈ کیا گیا ہے۔فہرست + ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ب ان مذکورہ سکولوں میں اساتذہ کی تعداد کم تھی ان خالی اسامیوں کو # # " # & # "اور نئی بھرتی کے ذریعے پرُ کیا جا رہا ہے۔

گوجرانوالہ حلقہ پی پی- میں واقع سکولز سے متعلقہ معلومات

چودھری اشرف علی انصاری کیا وزیر سکولز ایجوکیشن

از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف پی پی- گوجرانوالہ میں کتنے اور کون کون سے بوائز و گرلز پرائمری اور ہائی سکولز ہیں؟

ب حلقہ پی پی- گوجرانوالہ کے کون کون سے سکول کو اور کب اپ گریڈ کا منصوبہ ہے؟

ج کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی- گوجرانوالہ کے کئی سکول ایسے ہیں جن کی دیواروں میں دراڑیں پڑ چکی ہیں اور چھتیں بوسیدہ ہو چکی ہیں جو کسی بھی وقت کسی حادثے کا سبب بن سکتی ہیں، حکومت کب تک ان کی تعمیر و مرمت کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن رانامشہود احمد خان

الف حلقہ پی پی- گوجرانوالہ میں گرلز و بوائز پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولز کی تعداد ہے ان کی تفصیل درج ذیل ہے

سکول لیول	بوائز	گرلز	ٹوٹل
پرائمری			
مڈل			
ہائی			
ہائر سیکنڈری			
ٹوٹل			

ب حلقہ پی پی- گوجرانوالہ میں کسی سکول کی اپ گریڈیشن کا کوئی منصوبہ نہ ہے-

ج حلقہ پی پی- گوجرانوالہ کے گورنمنٹ ثقافت البنات ہائی سکول گوجرانوالہ کی بلڈنگ خستہ حال ہے جس کا عدالت میں مقدمہ چل رہا ہے جس کی وجہ سے گورنمنٹ سکول ہذا میں تعمیر و مرمت کے لئے فنڈز جاری کرنے سے قاصر ہے-

این ٹی ایس ٹیسٹ کے بارے میں معلومات

سردار شہاب الدین خان کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف کیا یہ درست ہے کہ موجودہ تدریسی تقرری کے لئے پنجاب حکومت نے این ٹی ایس ٹیسٹ لازمی قرار دیا ہے؟

ب کیا یہ بھی درست ہے کہ این ٹی ایس ٹیسٹ ایک پرائیویٹ ادارہ لیتا ہے؟

ج کیا یہ بھی درست ہے کہ اس تقرری کے طریق کار سے پہلے جو نظام تھا اس پر عوام زیادہ مطمئن تھے؟

د این ٹی ایس ٹیسٹ کون سا پرائیویٹ ادارہ لیتا ہے، کیا یہ حکومت سے رجسٹرڈ ہے اور اس کی فیسوں کا طریق کار کیا ہے؟

ہ کیا حکومت تقرری کے موجودہ نظام میں تبدیلی لانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو وجہ بیان فرمائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن رانا مشہود احمد خان

الف درست ہے۔

ب درست ہے۔

ج درست نہ ہے۔ عوام مطمئن نہیں تھے کیونکہ کوالٹی آف ایجوکیشن کو بہتر بنانے کے لئے کوالٹی ٹیچرز درکار ہوتے ہیں اس ٹیسٹ سے اعلیٰ کوالٹی کے اساتذہ میرٹ پر بھرتی ہو رہے ہیں۔

د 678)" 8 7 # 6 خود مختار پرائیویٹ ادارہ ہے۔ یہ میں وجود میں آیا تھا اور گورنمنٹ کا رجسٹرڈ ادارہ ہے۔حکومت کی منظوری سے ایجوکیٹرکی تقرری کے لئے = کے رولز کے تحت ٹینڈر دے کر اس کو ٹھیکہ دیا جاتا ہے۔ ایجوکیٹر کے لئے 678 ٹیسٹ کی فیس۔ روپے ہے جو بذریعہ بنک 678 ادارہ کو ادا کر دی جاتی ہے۔

ہ یہ نظام بہت اچھا کام کر رہا ہے اور شفاف طریقہ سے قابل اور اہل اساتذہ بھرتی ہو رہے ہیں۔امیدواران کے میرٹ پر بھرتی ہونے کی

وجہ سے عوام کا اس پر پورا اعتماد ہے اس لئے حکومت موجودہ نظام میں تبدیلی نہیں لا رہی۔

تحصیل صادق آباد گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول ٹیپو سلطان شہید کالونی سے متعلقہ تفصیلات

قاضی احمد سعید کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف گورنمنٹ بوائز 8 ٹیپو سلطان شہید کالونی تحصیل صادق آباد کب اور کتنے رقبہ پر قائم ہوا، اس میں کمروں کی تعداد کیا ہے؟

ب کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ سکول کے چار کمرے اہل علاقہ نے اپنی مدد آپ کے تحت چندہ جمع کر کے تعمیر کروائے؟

ج کیا یہ بھی درست ہے کہ سکول کی عمارت اب انتہائی خستہ حال ہو چکی ہے اور خدانخواستہ کسی بھی وقت بڑے حادثہ کا سبب بن سکتی ہے؟

د کیا یہ بھی درست ہے کہ اہل علاقہ اور سکول انتظامیہ نے بارہا محکمہ سے اپیل کر کے اس معاملے کی طرف توجہ دلائی ہے لیکن تاحال اس پر کوئی پیش رفت نہ ہوئی ہے؟

ہ کیا حکومت سکول کی بلڈنگ کی تعمیر و مرمت اور مسنگ فسلیٹیز فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اور نہیں تو کیوں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن رانا مشہود احمد خان

الف گورنمنٹ بوائز 8 ٹیپو سلطان شہید کالونی تحصیل صادق آباد جو کہ میں مرلہ رقبہ پر بغیر عمارت کے قائم ہوا۔

ب درست ہے۔

ج درست ہے۔

د اس سے قبل دفتر ہذا کے نوٹس میں نہیں لایا گیا۔ جیسے ہی نوٹس میں آیا معاملہ کو حل کرنے کے لئے غور کروایا گیا۔

ہ جی ہاں مذکورہ بالا سکول کی نئی بلڈنگ تعمیر کرنے کے سلسلہ میں ڈسٹرکٹ آفیسر بلڈنگ رحیم یار خان کو تخمینہ لاگت کے لئے بروئے لیٹر نمبر مورخہ 9 9 کے تحت تحریر کیا جا چکا ہے کاپی + ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ " (8 پروگرام کے تحت اس سال سکول کی نئی بلڈنگ تعمیر کروا دی جائے گی۔

وہاڑی حلقہ پی پی۔ کے سرکاری سکولز سے متعلقہ تفصیلات

محترمہ شمیلہ اسلم کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف پی پی۔ وہاڑی میں کتنے پرائمری مڈل ہائی ہائر سیکنڈری سکولز ہیں جو عمارات، چار دیواری، بیت الخلاء اور پینے کے پانی جیسی بنیادی سہولیات سے محروم ہیں، تفصیل الگ الگ سکول وار بیان کریں؟

ب کیا ان سہولیات کی فراہمی کے لئے ضلعی حکومت وہاڑی کو فنڈز فراہم کئے گئے ہیں؟

ج اگر جواب اثبات میں ہے تو کتنے فنڈز فراہم کئے گئے ہیں اور کتنا کام مکمل ہوا ہے اور اگر نہیں تو حکومت کب تک فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن رانا مشہود احمد خان

الف پی پی۔ وہاڑی میں کوئی سکول ایسا نہ ہے جو عمارت، چار دیواری، بیت الخلاء اور پینے کے پانی جیسی بنیادی سہولیات سے محروم ہو۔ تاہم مندرجہ ذیل سکول ایسے ہیں جہاں مذکورہ بالا سہولیات کی مزید ضرورت ہے۔ سکول وار تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

سکول لیول	پرائمری	مڈل	ہائی	ہائرسیکنڈری	ٹوٹل
بوائز					

گرلز

میزان

ب جی ہاں

ج جی ہاں ضلعی حکومت کو ملین کے فنڈز فراہم کئے گئے ہیں اور کام تقریباً فیصد مکمل ہو چکا ہے۔

وہاڑی حلقہ پی پی- کے سکولز میں خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

محترمہ شمیلہ اسلم کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف تحصیل وہاڑی کے بوائز اور گرلز سکولز میں اساتذہ کی خالی اسامیوں کی تعداد کتنی ہے اور یہ کون کون سے مضامین کی ہیں؟

ب اس وقت کس کس سکول میں ہیڈ ماسٹر ہیڈ مسٹریس کی اسامیاں کب سے اور کیوں خالی ہیں؟

ج حکومت ان تمام اسامیوں کو کب تک پُر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن رانا مشہود احمد خان

الف تحصیل وہاڑی کے بوائز و گرلز سکولز میں اساتذہ کی خالی اسامیوں کی تعداد اور نام مضامین کی تفصیل درج ذیل ہے

گرلز سکولز میں اساتذہ کی خالی اسامیاں

E D#", 8 # $ 6 # # 8"%#

887 881

187 8181

187 8181 8>

187 8181 0)

187 8E

187 2 7

187 ? "$%

187 17

187 7

187 1

8181 >8

187 30

87

181

7#

بوائز سکولز میں اساتذہ کی خالی اسامیاں

E D#", 8 # $ 6 # # 8"%6#

887 881

187 8181

187 8181 8>

187 8181 0)

187 8E

187 27

187 ? "$%

187 17

187 7

187 1

8181 >8

187 30

87

181

7#

ب ضلع وہاڑی میں اس وقت ہیڈ ماسٹر ہیڈ مسٹریس کی جتنی اسامیاں خالی ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے

. گورنمنٹ ہائی سکول :D وہاڑی بوجہ ریٹائرمنٹ 9 9

- گورنمنٹ ہائی سکول : D وہاڑی بوجہ ریٹائرمنٹ 9 9
- گورنمنٹ گرلز ہائی سکول : 1 وہاڑی بوجہ ریٹائرمنٹ 9 9
- گورنمنٹ گرلز ہائی سکول : 1 وہاڑی بوجہ ریٹائرمنٹ 9 9
- گورنمنٹ گرلز ہائی سکول : 1 وہاڑی بوجہ ریٹائرمنٹ 9 9
- گورنمنٹ گرلز ہائی سکول : 1 وہاڑی بوجہ ریٹائرمنٹ 9 9 اپ گریڈیشن
- گورنمنٹ گرلز ہائی سکول : D وہاڑی بوجہ ریٹائرمنٹ 9 9 اپ گریڈیشن
- گورنمنٹ گرلز ہائی سکول : D وہاڑی بوجہ ریٹائرمنٹ 9 9 اپ گریڈیشن
- گورنمنٹ گرلز ہائی سکول : D وہاڑی بوجہ ریٹائرمنٹ 9 9 اپ گریڈیشن
- گورنمنٹ گرلز ہائی سکول : Dوہاڑی بوجہ ریٹائرمنٹ 9 9

ج اس ضمن میں حال ہی میں سکیل نمبر کے لئے ہیڈ ماسٹرز اور ہیڈ مسٹریس ، سکیل نمبر کے لئے سینئر ہیڈ ماسٹرز اور سینئر ہیڈ مسٹریس اسی طرح سکیل نمبر کے لئے سینئر ہیڈ ماسٹرز پرنسپل اور سینئر ہیڈ مسٹریس پرنسپل اور سکیل نمبر کے لئے سینئر ہیڈ ماسٹرز پرنسپل اور سینئر ہیڈ مسٹریس پرنسپل کی پوسٹوں پر تقرری کے لئے سینئر اساتذہ کی ٹریننگ 3 8 3سے مکمل ہو چکی ہے ان کا ورکنگ پیپر تیاری کے مراحل میں ہے اور اُن کی پروموشن میٹنگ جلد متوقع ہے۔ مذکورہ بالا اقدامات کی روشنی میں ہیڈ ٹیچرز کی خالی اسامیاں مرحلہ وار جلد از جلد پر ہو جائیں گی۔

ٹوبہ ٹیک سنگھ کے سرکاری سکولز میں داخل طلباء و طالبات سے متعلقہ تفصیلات

جناب امجد علی جاوید کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں اور میں کلاس نہم میں کتنے بچے داخل ہوئے اور فیصل آباد بورڈ میں کتنے بچے رجسٹرڈ ہوئے، سال وار تفصیل فراہم کریں؟

ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں میں کتنے طلباء و طالبات نے میٹرک کا امتحان دیا سکول وار تفصیل فراہم کریں؟

ج ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سال کے مڈل و سیکنڈری امتحان میں رزلٹ کتنے فیصد تھا؟

د فیصل آباد بورڈ کے امتحانی نتائج کے مطابق ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کا رزلٹ کتنے فیصد تھا، سکول وار اور مجموعی رزلٹ کتنے فیصد تھا؟

وزیر سکولز ایجوکیشن رانامشہود احمد خان

الف ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں اور میں کلاس نہم میں کل . بچے داخل ہوئے اور اتنے ہی بچے فیصل آباد بورڈ میں رجسٹرڈ ہوئے ،سال وار تفصیل درج ذیل ہے۔

سال	کلاس نہم میں داخلہ	فیصل آباد میں رجسٹریشن
کل تعداد		

ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سال میں کل . طلباء و طالبات نے میٹرک کا امتحان دیا سکول وار تفصیل + ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے۔

ج ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ سال میں مڈل کے امتحان کا رزلٹ 9 فیصد تھا اور سیکنڈری کے امتحان میں بورڈ کا رزلٹ 9 فیصد تھا۔

د فیصل آباد بورڈ کے امتحانی نتائج کے مطابق ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کا رزلٹ 9 فیصد تھا اور مجموعی رزلٹ 9 تھا سکول وار رزلٹ کی تفصیل + ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

مالی سال میں پرائیویٹ سکولوں

میں غریب طلباء کو مفت تعلیم دینے سے متعلقہ تفصیلات

جناب امجد علی جاوید کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف کیا یہ درست ہے کہ مالی سال - کی بجٹ تقریر میں یہ تجویز تھی کہ زیادہ فیس والے پرائیویٹ سکول مخصوص کردہ تعداد تناسب میں غریب طلباء کو مفت تعلیم فراہم کریں گے؟

ب اگر جواب اثبات میں ہے تو اس تجویز پر عملدرآمد کے لئے کیا میکانزم اختیار کیا گیا ہے اور کیا اس سکیم پر عملدرآمد ہو رہا ہے؟

ج کون سے پرائیویٹ سکول ضلع فیصل آباد میں اس قانون کے مطابق غریب طلباء کو مفت تعلیم فراہم کر رہے ہیں، ان کے نام اور بچوں کی تعداد کی تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کریں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن رانا مشہود احمد خان

الف درست ہے۔

ب حسب ضابطہ مستحق طلباء کو فیس میں رعایت دی جا رہی ہے اور اس کو ضلعی انتظامیہ محکمہ تعلیم یقینی بنا رہی ہے۔

ج ضلع فیصل آباد میں پرائیویٹ سکول میں غریب طلباء کو مفت تعلیم فراہم کی جا رہی ہے۔ ان سکولز کے نام اور بچوں کی تعداد کی تفصیل + ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

شورکوٹ سرکاری سکولوں سے متعلقہ تفصیلات

جناب خالد غنی چودھری کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف شور کوٹ تحصیل میں کتنے بوائز و گرلز پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکول ہیں جو بغیر عمارات، واش روم اور چار دیواری کے ہیں ان سکولوں کے نام بتائیں؟

ب کیا حکومت ان سکولوں کو مسنگ فسلیٹیز کے تحت عمارات، واش رومز اور چار دیواری دینے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

ج شور کوٹ میں مندرجہ بالا سکولوں میں اساتذہ کی منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں اور کتنی خالی ہیں، حکومت ان خالی اسامیوں کو پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر سکولز ایجوکیشن رانامشہود احمدخان

الف تحصیل شورکوٹ میں بوائز و گرلز پرائمری، مڈل ، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولز جو بغیر عمارت، واش رومز اور چار دیواری کے ہیں۔ تفصیل حسبِ ذیل ہے جن کی فہرست + ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے۔

	پرائمری		مڈل		ہائی		ہائر		میزان
	بوائز	گرلز	بوائز	گرلز	بوائز	گرلز	بوائز	گرلز	
بغیر عمارت	--	--	--	--	--	--	--	--	--
بغیر واش روم	--	--	--	--	--	--	--	--	--
بغیر چاردیواری									
میزان									

ب ضلعی حکومت کی طرف سے سال - میں ضلع جھنگ کے تمام سکولوں میں مِسنگ فسلیٹیز کو پورا کرنے کے لئے 9 ملین فنڈز مہیا کئے گئے تھے۔ اس مد سے سکولوں میں مِسنگ فسلیٹیز فراہم کی گئی ہیں ان میں سکولز تحصیل شورکوٹ کے بھی شامل ہیں۔سکولوں کی فہرست تحصیل وار : + ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے۔تقریباََ تمام

گرلز سکولوں میں پانچ مسنگ فسلیٹیز پانی، ٹائلٹ، بجلی، چار دیواری اور فرنیچر فراہم کر دیئے گئے ہیں اور آئندہ سال بوائز سکولوں میں بھی حکومت کی طرف سے فنڈز ملنے پر مِسنگ فسلیٹیز فراہم کر دی جائیں گی۔

ج اس سال ریکروٹمنٹ پالیسی کے تحت اساتذہ کیٹیگری وار بھرتی کئے گئے ہیں جن میں سے اساتذہ تحصیل شورکوٹ میں تعینات کئے گئے ہیں۔ باقی خالی رہ جانے والی اسامیوں کو کوٹا وار ڈائریکٹ پروموشن نئی ریکروٹمنٹ کے ذریعے پُر کر دیا جائے گا۔ تفصیل < + ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے۔

شورکوٹ دانش سکول کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

جناب خالد غنی چودھری کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف کیا یہ درست ہے کہ تحصیل شور کوٹ کا شمار صوبہ پنجاب کی پسماندہ ترین تحصیلوں میں ہوتا ہے؟

ب کیا یہ بھی درست ہے کہ اس تحصیل میں دانش سکول بنانے کی منظوری دی گئی اور جگہ کا بھی تعین کیا گیا لیکن بنایا نہیں گیا؟

ج کیا حکومت تحصیل شور کوٹ کی غریب عوام کو یہ منظور شدہ دانش سکول دینے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات بتائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن رانا مشہود احمد خان

الف درست ہے۔

ب درست نہ ہے۔ مذکورہ تحصیل میں دانش سکول بنانے کی ابھی تک کوئی منظوری نہ دی گئی ہے تاہم بحوالہ چیف منسٹر آفس لیٹر نمبر : 2 0< 0; F<1 8 8

بتاریخ -اپریل -وزیر اعلیٰ نے اِس سکیم کا معائنہ کرنے اور فزیبلٹی رپورٹ بنانے کا حکم صادر کیا ہے۔ کاپی ضمیمہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے،حکم کی تعمیل کے لئے پنجاب دانش سکولز اینڈ سنٹرز آف ایکسیلینس اتھارٹی کی طرف سے ڈی سی او جھنگ کو لیٹر نمبر 12 بتاریخ -اپریل سکول کے لئے ایکڑ زمین کا بندوبست کرنے کی ہدایت کر دی گئی ہے۔کاپی ضمیمہ ب ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ج فزیبلٹی رپورٹ ،زمین کی الاٹمنٹ اور فنڈز ملنے پر اس تحصیل میں دانش سکول قائم کر دیا جائے گا۔

لاہور سی ڈی جی ایل سکولز سے متعلقہ تفصیلات

محترمہ نبیلہ حاکم علی خاں کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف کیا یہ درست ہے کہ لاہور میونسپل کارپوریشن کی حدود میں سی ڈی جی ایل کے سکولوں میں سے صرف تین سکولوں میں ہیڈ ماسٹر بی ایس- کام کر رہے ہیں، باقی سکولوں میں ہیڈ ماسٹر کی اسامیاں خالی پڑی ہیں؟

ب کیا یہ بھی درست ہے کہ سی ڈی جی ایل کے سکولوں میں تعینات ایس ایس ٹی کی پروموشن کافی عرصہ سے نہ ہوئی ہے جس بناء پر ان کا تعلیمی اور معاشی نقصان ہو رہا ہے؟

ج کیا حکومت اہل ایس ایس ٹی کو پرموشن دینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن رانا مشہود احمد خان

الف درست نہ ہے۔ضلع لاہور میں سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے کل ہائی سکولز ہیں جن میں لڑکوں اور لڑکیوں کے ہیں ان میں سے پانچ سکولوں میں بی ایس- کے ہیڈ ماسٹر کام کر رہے ہیں۔باقی سکولوں

میں بی ایس، ایس ایس ٹی۔ بطور انچارج ہیڈماسٹر کام کر رہے ہیں
ان کو اپنے اپنے سکولوں میں %' 3 $ * " 3
" 2کے اختیارات حاصل ہیں اور وہ سکول کے تمام مالی اور انتظامی معاملات چلا رہے ہیں۔

ب CG 3 >سکولوں میں تعینات ایس ایس ٹی کی مجاز اتھارٹی ضلعی ایڈمنسٹریٹر ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن آفیسر ہے اس وقتCG 3 >سکولوں میں تعینات ایس ایس ٹی کی سنیارٹی $ % ! $ہے، ڈی سی او لاہور مجاز اتھارٹی نے ڈی ایم او لاہور کو اس سلسلے میں انکوائری آفیسر مقرر کیا ہوا ہے جو کہ زیر التواء ہے۔ مجاز اتھارٹی سے فیصلہ موصول ہوتے ہی اہل ایس ایس ٹی کو بطور ہیڈ ماسٹر بی ایس۔ میں ترقی دے دی جائے گی۔

ج جواب جز ب کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

پاکپتن چک نمبر 8 کے بوائز سکول سے متعلقہ تفصیلات

جناب احمد شاہ کھگہ کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف چک نمبر 8 پاکپتن میں لڑکوں کے سکول کی منظوری کب دی گئی تھی اور سکول کی تعمیر کب ہوئی تھی؟

ب کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ بالا سکول میں آج تک کلاسوں کا اجراء نہیں کیا گیا، اگر نہیں تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

ج کیا یہ بھی درست ہے کہ سکول کے کمروں کو استعمال میں لائے بغیر ان کی چھتیں بھی گر گئی ہیں اگر ہاں تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے نیز کیا حکومت ذمہ داران کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن رانا مشہود احمد خان

الف چک 8 پاکپتن میں واقع گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول کی تاریخ اجراء ہے اس میں ایک کمرہ میں تیار ہوا اور دو کمرے سال میں بنائے گئے۔

ب درست نہ ہے، مذکورہ پرائمری سکول فنکشنل ہے جہاں باقاعدگی سے تدریس کا عمل جاری ہے اور اس وقت اس سکول میں بچے زیر تعلیم ہیں۔

ج درست نہ ہے، سکول میں تین کمرے ہیں جو درست حالت میں ہیں اور زیر استعمال ہیں۔

ملتان گرلز اور بوائز سکول سے متعلقہ تفصیلات

ملک محمد علی کھوکھر کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف حلقہ پی پی۔ ملتان میں گرلز و بوائز، پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولز کے نام اور موضع کی تفصیل بتائیں؟

ب کس کس سکول کی بلڈنگ خستہ حالت میں ہے، کس کی چار دیواری نہ ہے کس میں واش روم، پانی اور بجلی کی سہولت نہ ہے کس میں بلڈنگ طالب علموں کی تعداد کے مطابق کم ہے اور کس سکول کی بلڈنگ ہونے کے باوجود اس میں کلاسز نہ ہو رہی ہیں یا سکول بند پڑے ہیں؟

ج کس کس سکول میں اساتذہ کی تعداد کم ہے؟

د کس کس سکول میں اساتذہ کے نہ ہونے کی وجہ سے طالب علموں کی پڑھائی نہ ہو رہی ہے یا سکول بند پڑے ہیں اور ان کی عمارات ہیں؟

ہ اس حلقہ کی کس کس یو سی میں گرلز ہائی سکول اور ہائر سیکنڈری نہ ہیں ان یو سیز کے نام اور ان میں حکومتی پالیسی کے مطابق گرلز ہائی یا ہائر سیکنڈری سکول نہ ہونے کی وجوہات کیا ہیں؟

و اس حلقہ کے تمام گرلز و بوائز سکولوں کی مسنگ فسلیٹیز پوری کرنے کاارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

وزیر سکولز ایجوکیشن رانامشہود احمد خان

الف حلقہ پی پی- میں موجود گرلز و بوائز سکولوں کی کل تعداد ہے

جن میں سے ہائی سکولز مڈل سکول اور پرائمری سکول ہیں

ان کی تفصیل یونین کونسلز وار + ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

حلقہ ہذا میں ہائر سیکنڈری سکولز نہیں۔

ب حلقہ پی پی- میں مکمل خستہ حالت سکولز کی کل تعداد ہے۔

جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبرشمار	نام سکول	ریمارکس
	گورنمنٹ سی ٹی ایم ہائی سکول ملتان۔	ان تین سکولوں میں کورٹ کیس ہونے کی وجہ سے بلڈنگ کی تعمیر کے سلسلہ میں رقم مختص کر کے تعمیری کام نہیں کروائے جا سکتے۔
	گورنمنٹ نورجہاں گرلز ہائی سکول ملتان۔	
	گورنمنٹ بوائز ہائی سکول الحسین ملتان۔	
	گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول واں چھتہ ملتان۔	9 ملین روپے
	گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بیری والا ملتان۔	9 ملین روپے
	گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول درکھان والا ملتان۔	9 ملین روپے
	گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول کوٹلہ ابوالفتح ملتان۔	9 ملین روپے
	گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول حامد پور خاص ملتان۔	9 ملین روپے
	گورنمنٹ بوائز مڈل سکول کھوکھراں ملتان۔	9 ملین روپے
	گورنمنٹ بوائز ہائی سکول شیر شاہ ملتان۔	9 ملین روپے

باقی نمبر شمار سے نمبرشمار کے سکولوں میں سال - کے سالانہ ترقیاتی منصوبہ میں خستہ عمارت کی تعمیر کے لئے رقم مختص کر دی گئی ہے جس کی تفصیل اُوپر دی گئی ہے۔

مزید برآں تین سکولوں کی عمارات کا کچھ حصہ خستہ حالت ہے جن کے نام درج ذیل ہیں

- گورنمنٹ بوائز ہائی سکول سلطان پور ہمڑ ملتان۔
- گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول سید علی پور ملتان۔
- گورنمنٹ ایم سی بوائز پرائمری سکول فاروق پورہ۔

ان کے تخمینہ جات لگوانے کے لئے محکمہ تعمیرات کو مراسلہ جاری کر دیا گیا ہے۔

مزید برآں درج ذیل سکولوں میں مالی سال - کے سالانہ ترقیاتی منصوبہ میں مسنگ فسلیٹیز کی سہولیات کے سلسلہ میں رقم مختص کر دی گئی ہے جس سے ان سکولوں میں مسنگ فسلیٹیز پوری کر دی جائیں گی۔ان سکولوں کے نام اور مختص کردہ رقم کی تفصیل حسب ذیل ہے

۔گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول عالمگیر ملتان۔	9 ملین روپے برائے چار دیواری
۔گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول غریب آباد نمبر ۲ ملتان۔	9 ملین روپے برائے چار دیواری
۔گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول جنگل خان محمد ملتان۔	9 ملین روپے برائے چار دیواری
۔گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول کھوکھراں ملتان۔	9 ملین روپے برائے لیٹرین
۔گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول کوٹلہ ابوالفتح ملتان	9 ملین روپے برائے لیٹرین
۔گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول صدیق والا ملتان	9 ملین روپے برائے لیٹرین
۔گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بہاولپور سکھا ملتان	9 ملین روپے برائے لیٹرین
۔گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چاہ محمد یار والا ملتان۔	9 ملین روپے برائے لیٹرین
۔گورنمنٹ بوائز ہائی سکول شیر شاہ ملتان	9 ملین روپے برائے لیٹرین

درج بالا سکولوں کے علاوہ حلقہ کے باقی تمام سکولوں میں تمام مسنگ فسلیٹیز کی سہولیات موجود ہیں

گورنمنٹ گرلز مڈل سکول قیوم نواز والا ملتان	کمرے
گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول گھنے والا نمبر ملتان	کمرے

گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول لنگڑیال ملتان	کمرے
گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول عالمگیر ملتان	کمرے
گورنمنٹ بوائز مڈل سکول مظفر آباد ملتان	کمرے
گورنمنٹ بوائز سکول بچ ملتان	کمرے
گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول جاوید آباد ملتان	کمرے
گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول بلیل ملتان	کمرے
گورنمنٹ ماڈل پرائمری سکول احسن آباد ملتان	کمرے
گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول مظفر آباد ملتان	کمرے
گورنمنٹ ایم ایس بوائز پرائمری سکول ڈبل پھاٹک ملتان	کمرے
گورنمنٹ ایم سی بوائز پرائمری سکول رمضان آباد ملتان	کمرے

ج حلقہ ہذا میں کوئی بھی سکول ایسا نہیں جس میں طلباء کو پڑھانے کے لئے اساتذہ کی تعداد پوری نہ ہو۔

د حلقہ ہذا میں موجود تمام سکولوں میں درس و تدریس کا سلسلہ جاری ہے اور کوئی بھی سکول بند نہ ہے۔

ہ اِس حلقہ میں یونین کونسلز مظفر آباد، شیر شاہ اور ٹبہ مسعود پور میں گرلز ہائی سکول موجود ہیں لیکن ہائر سیکنڈری موجود نہ ہے۔ ای ڈی او ایجوکیشن ملتان کی جانب سے موصول شدہ رپورٹ کے مطابق مذکورہ یونین کونسلز میں سرکاری رقبہ نہ ہونے کی وجہ سے ہائر سیکنڈری سکول کا قیام فزیبل نہ ہے۔

و سال ۔ کے سالانہ ترقیاتی منصوبہ میں ضلع ملتان کے لئے مسنگ فسلیٹیز کی مد میں ملین روپے کی رقم مختص کی گئی ہے جس سے مذکورہ حلقہ کے گرلز و بوائز سکولوں کی مِسنگ فسلیِٹیز کو پورا کر دیا جائے گا۔

چنیوٹ گورنمنٹ بوائز ہائی سکول سرگودھا روڈ میں درختوں کی نیلامی سے متعلقہ تفصیلات

الحاج محمد الیاس چنیوٹی کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف کیا یہ درست ہے کہ اگست میں گورنمنٹ بوائز ہائی سکول سرگودھا روڈ چنیوٹ کے نگران ہیڈ ماسٹر جمال الدین نور نے سکول کے احاطہ میں سے کم و بیش درخت فروخت کر کے ان کی قیمت خورد برد کر لی؟

ب کیا مذکورہ درخت ہائے فروخت کرنے کے لئے کوئی نیلامی کا اشتہار دیا گیا کوئی نیلام کمیٹی بنائی گئی اس کے ممبران کے نام کیا ہیں۔ اس کمیٹی میں محکمہ جنگلات کے جس نمائندہ کو شامل کیا گیا اس کا نام، عہدہ اور جائے تعیناتی بتائی جائے نیلامی میں کن کن لوگوں نے حصہ لیا نیز اشتہار نیلامی کی کاپی بھی پیش کی جائے جبکہ ان جملہ درختوں کی مالیت . . روپے کے لگ بھگ بتائی جاتی ہے؟

ج یہ درخت خُورد بُرد کرنے میں کتنے ملازمین ملوث ہیں ان کے نام اور عہدے بتائے جائیں اگر ان کے خلاف محکمانہ انکوائری کروائی گئی ہے تو انکوائری آفیسر کا نام اور عہدہ بتایا جائے اپنے عہدوں سے ناجائز فائدہ اٹھانے والوں کو کیا سزا دی گئی نیز کیا سرکاری لوٹی گئی دولت خزانہ سرکار میں جمع کروائی گئی؟

وزیر سکولز ایجوکیشن رانا مشہود احمد خان

الف درست نہ ہے سال میں جمال الدین نور ایس ایس ٹی بطور انچارج ہیڈ ماسٹر عرصہ صرف 9 9 تا 9 9 تھا اور میں درخت نہ فروخت کئے گئے تھے بلکہ درختوں کی صرف چھانگ وغیرہ فروخت کی گئی اور مبلغ۔ روپے نیشنل بنک آف پاکستان میں جمع کروائے گئے تفصیل + ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ب جیسا کہ جواب الف میں گزارش کی گئی ہے کہ میں درختوں کی کوئی نیلامی نہیں ہوئی تاہم سال میں درختوں کی نیلامی کا

اشہتار دیا گیا تھا۔تفصیل : + ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے جس میں ان درختوں کی تعداد تھی۔ان کے ٹکڑے عدد تھے جس کے لئے ایک کمیٹی بھی تشکیل دی گئی اس کمیٹی میں محکمہ جنگلات کا نمائندہ بھی شامل تھا۔ جس کا نام ریاض احمد تھا اور وہ بطور فاریسٹ گارڈ ضلع چنیوٹ میں تعینات تھا۔تفصیل +

< ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے نیلامی میں افراد نے حصہ لیا ان کے ناموں کی تفصیل 3 + ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے مذکورہ درختوں کی نیلامی میں سب سے زیادہ بولی مبلغ۔ . . لگائی گئی < + ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے بعد از اں حافظ محمد فاروق سینئر ہیڈ ماسٹر اور جمال الدین نور ایس ایس ٹی نے 9 9 تا 9 9 کے دوران اسی لکڑی سے کرسیاں بنوانے کے لئے سکول کونسل کی رضا مندی سے فرنیچر کی دکان پر بھیج دیں C + ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے اور ان کرسیوں کے لئے ریٹ کا باقاعدہ تعین کیا گیا اسی دوران سکول کے ای ایس ٹی دوست محمد ظفر نے ای ڈی او ایجوکیشن چنیوٹ کو لکڑی چوری کی شکایت کر دی جس کی بناء پر مذکورہ نیلامی کو منسوخ کر دیا گیا۔ 1HA + ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے۔

ج مذکورہ بالا ٹیچر کی شکایت پر -"%> ; '#" لگائی گئی جس کے تحت ملوث افراد کے خلاف 113 کے تحت کارروائی کی سفارش کی گئی I + ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے ای ڈی او ایجوکیشن چنیوٹ کی جانب سے موصول شدہ رپورٹ کے تحت محکمانہ سطح پر 113 کے تحت ریگولر انکوائری کی گئی ملوث افراد کے نام اور ان کی جملہ تفصیل درج ذیل ہے

- حافظ محمد فاروق 8 : سابقا سینئر ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول چنیوٹ،

موجودہ تعیناتی بطور 888 گورنمنٹ ہائر سیکنڈری سکول

I: ڈسٹرکٹ ٹوبہ ٹیک سنگھ

- جمال الدین نور 8 : سابقا 7 8 8 گورنمنٹ ہائی سکول چنیوٹ، موجودہ تعیناتی گورنمنٹ ہائی سکول احمد نگر ، چنیوٹ۔

دونوں مذکورہ ٹیچرز کو سیکرٹری سکولز ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے ستمبر میں پیڈا ایکٹ کے تحت $ # ((D
* " # " # # " -کی سزا دی گئی۔ انکوائری آفیسر محمد لطیف فیضی 8 : ڈائریکٹر :H
ڈی پی آئی ایلیمنٹری تھے۔جہاں تک سرکاری رقم خزانہ سرکار میں جمع کروانے کا تعلق ہے اس ضمن میں گزارش ہے چونکہ نیلامی منسوخ ہو گئی تھی لہٰذا اس حوالے سے کوئی رقم خزانے میں جمع نہیں کروائی گئی تاہم میں درختوں کی چھانگ سے موصول ہونے والی رقم مبلغ۔ . روپے نیشنل بنک آف پاکستان میں جمع کروا دیئے گئے ہیں۔

ننکانہ صاحب پرائمری سکول چک نمبر کی اپ گریڈیشن سے متعلقہ تفصیلات

محترمہ نبیلہ حاکم علی خاں کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف حکومت کی پرائمری اور مڈل سکولز کی اپ گریڈیشن پالیسی کیا ہے ؟

ب کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک نمبر تحصیل و ضلع ننکانہ صاحب کو کافی عرصہ سے اپ گریڈ نہیں کیا گیا؟

ج اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ سکول کو مڈل کا درجہ دینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن رانا مشہود احمد خان

الف حکومت پنجاب کی پرائمری سے مڈل سکول کی اپ گریڈیشن کی پالیسی کے مطابق پرائمری سکول کا کم از کم رقبہ ایک کنال مرلے، بچوں کی کم از کم تعداد ایک سو جبکہ چہارم و پنجم جماعتوں میں بچے ہونا ضروری ہیں نوٹیفکیشن کی کاپی + ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے۔

ب درست ہے۔

ج مذکورہ بالا سکول میں بچوں کی تعداد بہت کم ہے۔کیونکہ کلو میٹر کے فاصلہ پر ہائر سیکنڈری سکول بڑا گھر ہے اور کلو میٹر کے فاصلہ پر گرلز ایلیمنٹری سکول ہے جو براہ راست پختہ سڑک سے منسلک ہے اس لئے مذکورہ بالا سکول حکومت کی پالیسی کے مطابق اپ گریڈ نہیں ہو سکتا۔

فیصل آباد گورنمنٹ گرلز مڈل سکول چک نمبر
کی عمارت سے متعلقہ تفصیلات

محترمہ سعدیہ سہیل رانا کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ ۔

الف کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ گرلز مڈل سکول چک نمبر ، یونین کونسل تحصیل سمندری ضلع فیصل آباد کی عمارت کمروں پر مشتمل تھی جن میں سے کمرے خستہ حالت ہونے کی وجہ سے گرا دیئے گئے ہیں اور اب سکول ہذا صرف دو کمروں پر مشتمل ہے ؟

ب کیایہ چار کمرے اس سکول کی ضروریات کے لئے کافی ہیں؟ اگر نہیں تو پھر حکومت اس سکول میں نئے کمرے کیوں تعمیر نہیں کروا رہی ہے؟کب تک نئے کمرے تعمیر کروا دیئے جائیں گے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن رانامشہود احمد خان

الف یہ بات اس حد تک درست ہے کہ گورنمنٹ گرلز مڈل سکول چک نمبر گ ب یونین کونسل تحصیل سمندری فیصل آباد میں کُل آٹھ

کمرے تھے لیکن خستہ حالت ہونے کی وجہ سے گرائے جانے والے کمرہ جات کی تعداد کی بجائے ہے اور اب مذکورہ سکول کی عمارت کمروں پر مشتمل ہے۔

ب اس وقت مذکورہ سکول میں پڑھنے والی طالبات کی تعداد ہے جن کے لئے یہ چار کمرہ جات کافی نہیں اور مذکورہ سکول میں مزید چار کمرہ جات مع ٹائلٹ بلاک کی تعمیر کے لئے 9 ملین روپے کے فنڈز جاری کرنے کے لئے ڈسٹرکٹ آفیسر پلاننگ فیصل آباد کو مورخہ - - کو لیٹر لکھ دیا گیا ہے۔ کاپی + ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے فنڈز کی فراہمی کے بعد نئے کمرے تعمیر کر دیئے جائیں گے۔

غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

حلقہ پی پی- میں گرلز ہائی سکول میں کھیل کا میدان نہ ہونے سے متعلقہ تفصیلات

جناب محمد آصف باجوہ ایڈووکیٹ کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف حلقہ پی پی- ڈسکہ سٹی میں دو عدد گرلز ہائی سکول واقع ہیں کیا ان دونوں سکولز میں کسی قسم کا کوئی کھیل کا میدان موجود ہے؟

ب اگر نہیں تو کیا حکومت ڈسکہ سٹی میں گرلز کے لئے کوئی سپورٹس کمپلیکس بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر سکولز ایجوکیشن رانامشہود احمد خان

الف حلقہ پی پی۔ ڈسکہ سٹی میں تین عدد گرلز ہائی سکول واقع ہیں جن میں کھیل کے میدان موجود نہ ہیں جبکہ ان سکولز میں "##$ کھیلوں کے لئے کھیلنے کی سہولیات موجود ہیں۔

ب ضلعی حکومت سیالکوٹ، ڈسکہ سٹی میں گرلز کے لئے سپورٹس کمپلیکس بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اور اس ضمن میں ڈسٹرکٹ سپورٹس آفیسر سیالکوٹ کو سپورٹس کمپلیکس بنانے کے لئے لیٹر جاری کر دیا گیا ہے۔لیٹر کی کاپی + ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے۔

حلقہ پی پی۔ میں سرکاری سکولز سے متعلقہ تفصیلات

لیفٹیننٹ کرنل ریٹائرڈ سردار محمد ایوب خان کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف پی پی۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کتنے گرلز و بوائز پرائمری، مڈل اور ہائی سکول کہاں کہاں واقع ہیں، تفصیل بتائی جائے؟

ب سال سے اب تک ان سکولوں میں سے کتنے سکولوں کو اپ گریڈ کیا گیا ہے؟

ج جن گرلز و بوائز پرائمری، مڈل اور ہائی سکولوں کو اپ گریڈ کرنے کی اشد ضرورت ہے کیا حکومت ان سکولوں کو اپ گریڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن رانامشہود احمد خان

الف حلقہ پی پی۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ میں بوائز پرائمری، مڈل اور ہائی سکولز کی کل تعداد ہے تفصیل درج ذیل ہے

گرلز ایلیمنٹری سکولز لسٹ + ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے

گرلز پرائمری سکولز لسٹ : + ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے

بوائز پرائمری سکولز لسٹ > + ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے

بوائز ایلیمنٹری سکولز لسٹ 3 + ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

بوائز ہائی سکولز لسٹ 1 + ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے

بوائز گرلز ہائی سکولز لسٹB + ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

ٹوٹل

ب سال سے لے کر اب تک دو سکولز اپ گریڈ کئے گئے ہیں۔

- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر گ ب بطور ایلیمنٹری سکول اپ گریڈ ہوا۔نوٹیفکیشن C + ایوان کی میز پر رکھدیا گیا ہے

- گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول چک نمبر گ ب بطور ایلیمنٹری سکول اپ گریڈ ہوا۔نوٹیفکیشن A + ایوان کی میز پر رکھدیا گیا ہے۔

ج جن گرلز و بوائز پرائمری، مڈل اور ہائی سکولوں کو اپ گریڈ کیا جا سکتا ہے۔ان گیارہ سکولوں کی فہرست ; + ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے۔فنڈز کی دستیابی کے بعد ان سکولوں کو اپ گریڈ کر دیا جائے گا۔

ضلع لاہور میں سائنس ٹیچرز کی بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

محترمہ نگہت شیخ کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف ضلع لاہور میں سال میں کتنے سائنس ٹیچر بھرتی ہوئے، تفصیل بتائی جائے؟

ب ضلع لاہور میں سال میں جو سائنس ٹیچر بھرتی ہوئے وہ کون کون سے مضامین کے تھے، سائنس ٹیچرز کی حد عمر کیا مقرر تھی؟

وزیر سکولز ایجوکیشن رانا مشہود احمد خان

الف سال میں ضلع لاہور میں سائنس اساتذہ بھرتی کئے گئے۔

ب ضلع لاہور میں جو سائنس اساتذہ میں بھرتی کئے گئے وہ ریاضی، کمپیوٹر سائنس، طبعیات، حیاتیات اور کیمیا کے مضامین کے تھے۔ حد عمر مرد امیدواران کے لئے سال جبکہ خواتین امیدواران کے لئے سال مقرر تھی۔

ضلع ساہیوال سکولز ایجوکیشن کی گاڑیوں کی تفصیلات

جناب محمد ارشد ملک ایڈووکیٹ کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف ضلع ساہیوال محکمہ سکولز ایجوکیشن میں کتنی گاڑیاں ہیں۔ یہ کون کون سے افسران کے زیر استعمال ہیں، تفصیل بتائیں؟

ب مالی سال - میں G 2 کی مد میں کتنی رقم مختص کی گئی، کتنی خرچ ہوئی اور کتنی رقم بچی؟

ج مالی سال - کے دوران گاڑیوں کی H0 = کی مد میں کتنی رقم رکھی گئی اور کتنی رقم خرچ کی گئی؟

وزیر سکولز ایجوکیشن رانا مشہود احمد خان

الف ضلع ساہیوال میں محکمہ سکولز ایجوکیشن میں کل بارہ گاڑیاں ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے

نمبر شمار	نام افسران
	ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر تعلیم ساہیوال
	ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر سیکنڈری ساہیوال
	ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر مردانہ ایلیمنٹری ساہیوال
	ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر زنانہ ایلیمنٹری ساہیوال

ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر زنانہ
ایلیمنٹری تحصیل ساہیوال
ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر زنانہ
ایلیمنٹری تحصیل چیچہ وطنی
ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر مردانہ
ایلیمنٹری تحصیل چیچہ وطنی
ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر مردانہ
ایلیمنٹری تحصیل چیچہ وطنی
ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر زنانہ ایلیمنٹری ہیڈ
کوارٹر ساہیوال
ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر سیکنڈری ہیڈ
کوارٹر۔ ساہیوال
ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر سیکنڈری۔ ساہیوال
ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر مردانہ ایلیمنٹری ہیڈ
کوارٹر ساہیوال

ب مالی سال میں 2 G کی مد میں مختص کی گئی رقم روپے تھی جن میں سے روپے خرچ ہوئے اور روپے بقایا بچے ہیں۔

ج مالی سال میں 0 H= کی مد میں مختص کی گئی رقم روپے تھی اور روپے خرچ ہوئے۔

ضلع ساہیوال۔حلقہ پی پی۔ میں بوائز اور گرلز پرائمری و مڈل سکولوں سے متعلقہ تفصیلات

جناب محمد ارشد ملک ایڈووکیٹ کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف تحصیل و ضلع ساہیوال اور پی پی۔ میں اس وقت سرکاری سکولز سٹینڈرڈ وار اور جنس وار ہیں، تفصیلات فراہم کریں؟

ب حکومت سال . میں کتنے پرائمری اور مڈل سکولوں کو اپ گریڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور کیا ایسے سکولوں کی نشاندہی کی جا چکی ہے، ایوان کو مکمل تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

ج حلقہ پی پی- میں واقع سکولز میں کون کون سی مسنگ فسلیٹیز ہیں۔ ان کی مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

د کیا پی پی- میں تمام ہائی مڈل پرائمری سکولز کی چار دیواری ’ "G" % ! # < مکمل ہیں، اگر نہیں تو کب تک مکمل کر دی جائیں گی؟

وزیر سکولز ایجوکیشن رانا مشہود احمد خان

الفِ تحصیل و ضلع ساہیوال اور پی پی- میں سرکاری سکولز کی سٹینڈرڈ وار اور جنس وار تفصیل درج ذیل ہے

تحصیل چیچہ وطنی

" "- 1 " A) A) "8 # $ "- C97#

-

: #- C " : #- C " : #- C " : #- C "

تحصیل ساہیوال

" "- 1 " A) A) " C97#

- 8 # $ "-

: #- C " : #- C " : #- C " : #- C "

پی پی

" "- 1 " A) A) "8 # $ "- C97#

-

: #- C " : #- C " : #- C " : #- C "

ب سال میں پانچ گرلز سکولوں کی نشاندہی کی گئی تھی ان کو اپ گریڈ کر دیا گیا ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے

9 گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول G سے مڈل سکول
9 گورنمنٹ گرلز کمیونٹی ماڈل سکول G سے مڈل سکول
9 گورنمنٹ گرلز کمیونٹی ماڈل سکول C 3 سے مڈل سکول
9 گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول محمد پور سے ہائی سکول
9 گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول = سے ہائی سکول

ج حلقہ پی پی- میں واقع مسنگ فسلیٹیز کی تفصیل درج ذیل ہیں

پی پی- کے تمام سکولوں میں ڈرنکنگ واٹر اور فرنیچر کی سہولت موجود ہے۔ سکولوں کی چار دیواری مکمل ہے جبکہ سکولوں کی چار دیواری جزوی مکمل ہے۔ تمام سکولوں میں ٹائلٹ بلاک کی سہولت موجود ہے۔ تاہم داخلہ مہم کے باعث طلباء کی تعداد مسلسل بڑھنے کی وجہ سے سکولوں میں ٹائلٹ بلاک کی سہولت ناکافی ہے، ان میں سے گرلز ہائی سکول بوائز ہائی سکول ایک بوائز پرائمری سکول اور ایک گرلز ایلیمنٹری سکول کو سالانہ ترقیاتی پروگرام میں شامل کر لیا گیا ہے۔ بقیہ سکولوں میں کمی کو پورا کرنے کے لئے لیٹر نمبر مورخہ - - کے تحت ڈی سی او ساہیوال کو مزید فنڈز کی منظوری و فراہمی کے لئے درخواست کی ہے فنڈز کی دستیابی پر اس کمی کو پورا کر دیا جائے گا۔ لیٹر کی کاپی + ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے۔

د حلقہ پی پی- میں سکولوں میں چار دیواری مکمل ہے جن سکولوں کی چار دیواری جزوی مکمل ہے ان کی تفصیل درج ذیل ہے

گرلز و بوائز ہائی سکول

بوائز پرائمری و ایلیمنٹری سکول

گرلز پرائمری و ایلیمنٹری سکول

جن سکولوں کی چار دیواری کو تکمیل کے لئے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں شامل کر لیا گیا ہے ان کی تفصیل درج ذیل ہے

بوائز و گرلز ہائی سکول

بوائز و گرلز پرائمری و ایلیمنٹری سکول

جن سکولوں میں کمپیوٹر لیب نہ ہے ان کی تفصیل درج ذیل ہے

بوائز ہائی سکولز

بوائز مڈل سکولز

ان سکولوں میں کمپیوٹر لیب کی سہولت فراہم کرنے اور بقیہ سکولوں کی چار دیواری کی تکمیل کے لئے لیٹر نمبر مورخہ . . کے تحت ڈی سی او ساہیوال کو مزید فنڈز کی منظوری و فراہمی کے لئے درخواست کی ہے فنڈز کی دستیابی پر اس کمی کو پورا کر دیا جائے گا۔ لیٹر کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

گورنمنٹ ہائی سکول حویلی لکھا سے متعلقہ تفصیلات

میاں خرم جہانگیر وٹو کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف کیا یہ درست ہے کہ موضع 8 ضلع اوکاڑہ میں مڈل سکول فار بوائز میں اساتذہ کی منظور شدہ اسامیوں کے مطابق تعداد نہ ہے۔ سائنس اور میتھ کی اسامیاں خالی ہونے کی وجہ سے طلباء کی تعلیم کا حرج ہو رہا ہے؟

ب کیا یہ بھی درست ہے کہ ایلیمنٹری سکول برائے خواتین 8 چنبہ ضلع اوکاڑہ میں سائنس اور میتھ کے لئے مڈل سکول میں کوئی ٹیچر موجود نہ ہے اور نرسری کلاس ، کلاس کا ایک ہی کمرہ ہے جس

میں بغیر ڈیسک کے زمین پر بیٹھ کر تعلیم حاصل کرنے پر مجبور ہیں، حکومت اس بارے میں کیا اقدام اٹھا رہی ہے؟

ج کیا یہ بھی درست ہے کہ ہائی سکول نمبر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ بچوں کی تعداد کے لحاظ سے بڑا سکول ہے۔ یہاں پڑھنے والے فیصد سے زائد بچے دور افتادہ علاقوں سے آتے ہیں،کیا حکومت اس سکول کے لئے نئی بسیں خریدنے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

د کیا یہ بھی درست ہے کہ ہائی سکول نمبر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ بچوں کی تعداد کے لحاظ سے بڑا سکول ہے، لوڈ شیڈنگ کے دوران جنریٹر کی عدم دستیابی تعلیم حاصل کرنے میں تعطل پیدا ہوتا ہے، کیا حکومت جنریٹر مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

ہ کیا یہ بھی درست ہے کہ ہائی سکول نمبر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ سوئی گیس کنکشن سے محروم ہے، کیا یہ بھی درست ہے کہ سکول انتظامیہ نے تین سال قبل کنکشن کے لئے درخواست دی مگر ابھی تک ڈیمانڈ نوٹس موصول نہیں ہوا۔

وزیر سکولز ایجوکیشن رانامشہود احمد خان

الف گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول 8 چنبہ میں اساتذہ کی منظور شدہ اسامیاں گیارہ ہیں اور ورکنگ بھی گیارہ ہیں۔ سائنس اور میتھ کی اسامیاں پر ہو چکی ہیں لہٰذا طلباء کی تعلیم کا حرج نہ ہو رہا ہے۔

ب گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول 8 چنبہ میں ایلیمنٹری حصہ میں سائنس اور میتھ کی تعلیم دینے کے لئے موجودہ بھرتی میں دو سائنس ٹیچرز مہیا کر دی گئی ہیں۔ نرسری کلاس اور کلاس کے بچے ڈیسکوں پر بیٹھتے ہیں۔ مزید برآں مذکورہ سکول میں کلاس روم کی تعداد ہے اور تعداد طالبات ہے اور ڈیسک بنچ دو سیٹر موجود ہیں لہٰذا یہ بات درست نہ ہے کہ نرسری کلاس کے بچے زمین پر بیٹھ کر تعلیم حاصل کرنے پر مجبور ہیں۔

ج ہائی سکول نمبر حویلی لکھا میں تعداد طلباء ہے۔ زیادہ تر بچے اردگرد کی آبادیوں سے آتے ہیں۔ جہاں تک بس کی خریداری کا

تعلق ہے اس ضمن میں گزارش ہے کہ سرکاری سکولوں میں بسوں کی فراہمی حکومت کی پالیسی میں نہ ہے۔

د ہائی سکول نمبر حویلی لکھا میں تعداد طلباء ہے۔ جنریٹر کی خریداری حکومت کی پالیسی میں نہ ہے۔

ہ ہائی سکول نمبر حویلی لکھا سوئی گیس کے حصول کے لئے مئی میں درخواست جمع کروائی ہے جس پر ابھی تک ڈیمانڈ نوٹس موصول نہ ہوا ہے۔

ضلع لاہور میں ایجوکیشن ووچر سکیم سے متعلقہ تفصیلات

محترمہ نگہت شیخ کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف کیا یہ درست ہے کہ ضلع لاہور میں ایجوکیشن واؤچر سکیم سے استفادہ کرنے والے بچوں کی تعداد ہزار ہو گئی ہے؟

ب صوبہ پنجاب میں ایجوکیشن واؤچر سکیم کا آغاز کب ہوا؟

ج صوبہ پنجاب کے کون کون سے اضلاع میں ایجوکیشن واؤچر سکیم کام کر رہی ہے، نیز اس سکیم کو کب تک صوبہ پنجاب کے تمام اضلاع میں جاری کر دیا جائے گا۔

وزیر سکولز ایجوکیشن رانا مشہود احمد خان

الف ای وی ایس لاہور میں رجسٹرڈ طلباء کی حالیہ تعداد ہے۔

ب ایجوکیشن واؤچر سکیم کا آغاز ایجوکیشن فاؤنڈیشن نے میں کیا۔

ج ایجوکیشن واؤچر سکیم صوبہ پنجاب کے تمام اضلاع میں فعال ہے۔

سکولز ایجوکیشن جہلم ریشنلائزیشن ٹرانسفر پالیسی سے متعلقہ تفصیلات

میاں طارق محمود کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف ضلع جہلم میں # & # "کے تحت یکم فروری سے آج تک کتنے درجہ چہارم اور ٹیچرز کی ٹرانسفر کی گئی ہے ان کے نام، عہدہ، گریڈ اور جہاں سے تبادلہ ہوا ہے اور جس جگہ تبادلہ کیا گیا اس کی تفصیل بتائیں نیز ان میں سے کتنے ملازمین نے جگہ تبادلہ پر جوائننگ کر لی ہے؟

ب کیا یہ درست ہے کہ کچھ ملازمین کے تبادلہ جات کینسل کئے گئے وہ کس رولز قاعدہ کے تحت کینسل کئے گئے اور کتنے ایسے ہیں جن کے آرڈر درخواست دینے کے باوجود ابھی تک کینسل نہ ہوئے، جن کے کینسل ہوئے اور جن کے نہ ہوئے دونوں کے نام، عہدہ، گریڈ سکولز وار الگ الگ تفصیل بتائیں؟

ج کیا یہ تبادلہ جات مستقل ملازمین کے کئے گئے ہیں یا کنٹریکٹ پر تعینات ملازمین کے کئے گئے ہیں؟

د کیا جن ملازمین کے تبادلے کئے گئے ہیں ان کے تبادلہ کے وقت ان کی جگہ تبادلہ اور گھر مستقل ایڈریس کا خیال رکھا گیا تھا؟

ہ کیا حکومت کے علم میں ہے کہ جن ملازمین کے تبادلے کئے گئے ہیں خاص کر درجہ چہارم کے ملازمین، ان کے گھر سے سے کلو میٹر دور تبادلے کئے گئے ہیں؟

و کیا حکومت ایسے ملازمین کے تبادلے ان کے گھر کے نزدیک کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن رانا مشہود احمد خان

الف ضلع جہلم میں ریشنلائزیشن کے تحت یکم فروری سے لے کر آج تک ٹیچرز اور درجہ چہارم ملازمین کا تبادلہ کیا گیا ہے، ان کے نام، عہدہ اور دیگر تفصیلات + میں درج ہیں۔

+ ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے نیز ٹرانسفر ہونے والے تمام ملازمین اور ٹیچرز نے جائن کر لیا ہے۔

ب درست نہ ہے کوئی تبادلہ کینسل نہیں کیا گیا۔

ج جو تبادلہ جات کئے گئے ہیں مستقل ملازمین کے ہیں۔

د جی ہاں جن ملازمین کے تبادلہ جات کئے گئے ہیں ان کے گھر مستقل پتا کا خیال رکھا گیا ہے۔

ہ جن ملازمین کے تبادلہ جات کئے گئے ہیں ان کے گھر سے فاصلہ سے کلو میٹر سے کم ہے اور کسی ملازم کا اس فاصلہ سے دور تبادلہ نہ کیا گیا ہے۔

و جز ہ کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

سرگودھا چک نمبر جنوبی کے سکولز میں سکیورٹی کا مسئلہ

چودھری عامر سلطان چیمہ کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف کیا یہ درست ہے کہ چک نمبر جنوبی تحصیل و ضلع سرگودھا میں سرکاری سکولز قائم ہیں، سکول اور سٹینڈرڈ وار تفصیل بتائیں؟

ب کیا یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب نے تمام سرکاری سکولوں کی مناسب سکیورٹی ترجیحی بنیادوں پر مورخہ جنوری سے قبل مکمل کرنے کے احکامات جاری فرمائے تھے؟

ج کیا یہ بھی درست ہے کہ چک نمبر میں واقع سکولز کو سکیورٹی انتظامات میسر نہیں ہیں؟

د کیا یہ بھی درست ہے کہ ان سکولز کو سکیورٹی خدشات کے پیش نظر گریڈ اے میں رکھا گیا ہے جس کی وجہ سے ان سکولوں کے سربراہان اور بچوں کے والدین نے شدید تحفظات کا اظہار کیا ہے؟

ہ کیا حکومت عملہ اور بچوں کے تحفظ کے لئے ضروری مناسب سکیورٹی انتظامات مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن رانامشہود احمد خان

الف درست ہے چک نمبر جنوبی میں گورنمنٹ گرلز ہائی سکول چک نمبر جنوبی قائم ہے۔ علاوہ ازیں گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول بھی قائم ہے۔

ب درست ہے۔

ج درست نہ ہے چک نمبر جنوبی میں گورنمنٹ گرلز ہائی سکول میں سکیورٹی کے انتظامات میسر ہیں۔ گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول میں بھی تمام سکیورٹی کے انتظامات میسر ہیں۔ پرائمری سکول میں سکیورٹی گارڈ کی سیٹ نہ ہے۔ سکول کونسل کمیٹی کے ذریعے سکول فنڈ سے ڈیلی ویجز کی بنیاد پر تعیناتی کا کام جاری ہے جو کہ بمطابق رولز پالیسی مکمل کر دیا جائے گا۔

د درست ہے گورنمنٹ گرلز ہائی سکول چک نمبر جنوبی کو سپیشل برانچ سرگودھا کی طرف سے گریڈ اے میں شامل کیا گیا ہے جس کے لئے سکیورٹی کے انتظامات موجود ہیں۔ تاکہ سکول کے بچے، سٹاف اور عملہ وغیرہ محفوظ رہ سکے، سربراہ ادارہ اور بچوں کے والدین اس اقدام سے مطمئن ہیں۔

ہ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول جنوبی سرگودھا کی انتظامیہ نے بچوں اور سٹاف کی حفاظت کے لئے ضروری مناسب سکیورٹی انتظامات مکمل کر دیئے ہیں۔ سربراہ ادارہ اور بچوں کے والدین اس اقدام سے مطمئن ہیں۔

سرگودھا تحصیل بھیرہ میں سکولز کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

محترمہ حنا پرویز بٹ کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف کیا یہ درست ہے کہ تحصیل بھیرہ ضلع سرگودھا میں یو سی وار ایک ہائی سکول گرلز اور ایک بوائز واقع ہے؟

ب کیا یہ بھی درست ہے کہ ان سکولز کی عمارت ضرورت کے مطابق نہ ہے سکولز کی عمارتوں میں کمرہ جات کی تفصیلات بتائیں؟

ج کیا یہ بھی درست ہے کہ سکول میں اساتذہ کی تعداد پوری ہے، تفصیل بتائیں۔

وزیر سکولز ایجوکیشن رانامشہود احمد خان

الف درست نہ ہے۔تحصیل بھیرہ میں کل چودہ یونین کونسل ہیں۔دس یونین کونسلز میں بوائز ہائی سکول اور پانچ یونین کونسلز میں گرلز ہائی سکولز موجود ہیں جبکہ چار یونین کونسلز میں بوائز ہائی سکولز اور نو یونین کونسلز میں گرلز ہائی سکولز نہ ہیں۔

ب درست ہے ان سکولز کی عمارات ضرورت کے مطابق ناکافی ہیں ان میں اضافی کمرہ جات کی ضرورت ہے جس کے لئے جناب ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن آفیسر سرگودھا کو لیٹر لکھ دیا گیا ہے۔ لیٹر کی کاپی + ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے۔

ایسے سکولز جن میں کمروں کی ضرورت ہے، تفصیل درج ذیل ہے

نمبر شمار	نام یونین کونسل	نام سکول	تعداد طلباء	تعداد کمرہ جات	ضرورت کمرہ
	چک سیدا	گورنمنٹ بوائز ہائی سکول چک سیدا			
	کلیان پور	گورنمنٹ بوائز ہائی سکول کلیان پور			
	میانی	گورنمنٹ بوائز ہائی سکول میانی			
	میانی	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول میانی			
	حضور پور	گورنمنٹ بوائز ہائی سکول سکول حضور پور			
	بھیرہ	گورنمنٹ بوائز; ماڈل ہائی سکول			
	بھیرہ	گورنمنٹ بوائز ہائی سکول بھیرہ			
	بھیرہ	گورنمنٹ بوائز اسلامیہ ہائی سکول بھیرہ			
	بھیرہ	گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول بھیرہ			
	خان محمد والا	گورنمنٹ بوائز ہائی سکول خان محمد والا			

ڈھل	گورنمنٹ بوائز ہائی سکول طرطی پور
چک مبارک	گورنمنٹ بوائز ہائی سکول چک مبارک
چک مبارک	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول چک مبارک
چاوہ	گورنمنٹ بوائز ہائی سکول شیر محمد والا

ج درست نہ ہے۔ آٹھ بوائز ہائی سکولز اور چار گرلز ہائی سکولز میں اضافی سٹاف کی ضرورت ہے۔ باقی سکولز میں اساتذہ کی تعداد پوری ہے۔

نمبر شمار	نام یونین کونسل	نام سکول	تعداد طلباء	تعداد اساتذہ	ضرورت اساتذہ
	چک سیدا	گورنمنٹ بوائز ہائی سکول چک سیدا			ایس ایس ٹی سائنس
	میانی	گورنمنٹ بوائز ہائی سکول میانی			ایس ایس ٹی جنرل
	میانی	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول میانی			ایس ایس ٹی سائنس ایس ایس ٹی جنرل
	حضور پور	گورنمنٹ بوائز ہائی سکول حضور پور			ایس ایس ٹی سائنس ایس ایس ٹی جنرل ای ایس ٹی پی ایس ٹی
	حضور پور	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول حضور پور			ایس ایس ٹی ریاضی پی ایس ٹی
	بھیرہ	گورنمنٹ بوائز اسلامیہ ہائی سکول بھیرہ			ایس ایس ٹی اردو
	بھیرہ	گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول بھیرہ			ایس ایس ٹی سائنس ایس ایس ٹی آرٹس ایس ایس ٹی انگلش
	خان محمد والا	گورنمنٹ بوائز ہائی سکول خان محمد والا			ایس ایس ٹی سائنس
	چک مبارک	گورنمنٹ بوائز ہائی سکول چک مبارک			ایس ایس ٹی سائنس
	چک مبارک	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول چک مبارک			ایس ایس ٹی سائنس
	چاوہ	گورنمنٹ بوائز ہائی سکول شیر محمد والا			ایس ایس ٹی سائنس ای ایس ٹی

صوبہ بھر اور ضلع چنیوٹ میں ایجوکیٹر کی بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

الحاج محمد الیاس چنیوٹی کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف سال سے اب تک صوبہ بھر میں کتنے ایجوکیٹر کون کون سے سکیل میں بھرتی ہوئے، تفصیل دی جائے؟

ب سال سے اب تک ضلع چنیوٹ میں کتنے ایجوکیٹر کون کون سے سکیل میں بھرتی ہوئے، تفصیل فراہم کی جائے؟

ج سال سے اب تک صوبہ بھر میں بھرتی ہونے والے ایجوکیٹرز کا اقلیتی کوٹا کتنا ہے اور اس اقلیتی کوٹا پر کون کون سے سکیل میں کتنے ایجوکیٹرز بھرتی ہوئے، تفصیل فراہم کی جائے؟

د سال سے اب تک صوبہ بھر میں ایجوکیٹر کی بھرتی کے دوران کتنے قادیانی اقلیتی کوٹا کے تحت بھرتی ہوئے ہیں؟

ہ سال سے اب تک ضلع چنیوٹ میں کتنے قادیانی اقلیتی کوٹا کے تحت ایجوکیٹر بھرتی ہوئے ہیں، تفصیل فراہم کی جائے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن رانا مشہود احمد خان

الف صوبہ پنجاب محکمہ تعلیم میں سے اب تک . ایجوکیٹرز بھرتی ہوئے جن میں تین کیٹیگری کے اساتذہ 8 :میں 881، 8 :میں 8181 اور 8 :میں 181 کو بھرتی کیا گیا۔ تفصیل + ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے۔

ب ضلع چنیوٹ میں محکمہ تعلیم نے سے اب تک ایجوکیٹرز بھرتی کئے، جن میں تین کیٹیگری کے اساتذہ 8 :میں 881، 8 :میں 8181 اور 8 :میں 181 کو بھرتی کیا گیا۔ تفصیل + ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے۔

ج صوبہ پنجاب محکمہ تعلیم میں سے اب تک اقلیتی کوٹا کے تحت ایجوکیٹرز بھرتی ہوئے۔تفصیل : + ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے۔

د سال سے اب تک صوبہ بھر میں تقریباً پانچ قادیانیوں کو بھرتی کیا گیا نیز قادیانی اپنا مذہب ظاہر نہیں کرتے اور زیادہ تر نہ ہی اقلیتی کوٹا کی اسامیوں پر ملازمت کی درخواست دیتے ہیں اس وجہ سے ان کے بارے میں محکمہ کو اطلاع نہیں ہوتی اور محکمہ ان کے بارے میں انفارمیشن دینے سے قاصر ہوتا ہے۔

ہ ضلع چنیوٹ میں ایک مرد ایجوکیٹر سکیل نمبر میں بھرتی کیا گیا۔ تفصیل : + ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے۔

حلقہ پی پی- ڈسکہ میں سرکاری گرلز سکولز سے متعلقہ تفصیلات

جناب محمد آصف باجوہ ایڈووکیٹ کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

حلقہ پی پی- ڈسکہ میں اس وقت کتنے گرلز پرائمری، کتنے گرلز ایلیمنٹری اور کتنے گرلز ہائی سکول ہیں اور کتنے گرلز ہائر سیکنڈری سکول ہیں، مکمل تفصیلات دی جائیں کہ یہ کہاں کہاں پر واقع ہیں، اس کی مسنگ فسلیٹیز بتائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن رانا مشہود احمد خان

حلقہ پی پی- ڈسکہ میں اس وقت گورنمنٹ پرائمری ، گرلز ایلیمنٹری ، گرلز ہائی سکول موجود ہیں جبکہ اس حلقہ میں کوئی گرلز ہائر سیکنڈری سکول نہ ہے۔ ان سکولوں کے نام اور مقام کی تفصیل + ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے۔

جہاں تک اس حلقہ کے سکولوں میں مسنگ فسلیٹیز کا تعلق ہے اس ضمن میں عرض ہے کہ بارہ گرلز پرائمری، چار گرلز مڈل اور سات گرلز ہائی سکولوں میں کمروں کی ضرورت ہے جبکہ باقی سکولوں میں تمام سہولیات موجود ہیں۔تفصیل + ایوان کی میز پر رکھد

ی گئی ہے ان سکولوں میں کمروں کی تعمیر کے لئے ڈسٹرکٹ گورنمنٹ سیالکوٹ کو لیٹر نمبر 3 مورخہ 9 9
کے تحت درخواست کی گئی ہے کہ مجوزہ سکیم کے لئے اضافی فنڈز مہیا کئے جائیں لیٹر کی کاپی : + ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
فنڈ زکی فراہمی پر ان سکولوں میں کمروں کی ضروریات پوری کر دی جائیں گی۔

بہاولنگر کے سکولوں کو اپ گریڈ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

جناب شوکت علی لالیکا کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف بہاولنگر میں گزشتہ پانچ سالوں کے دوران اپ گریڈ کئے گئے سکولوں کی تعداد بتائی جائے؟

ب سکول کو اپ گریڈ کرنے کا طریق کار کیا ہے؟

ج قاسم کا مڈل سکول تحصیل بہاولنگر کو اپ گریڈ کیوں نہ کیا گیا اس کی وجہ بیان فرمائی جائے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن رانا مشہود احمد خان

الف ضلع بہاولنگر میں گزشتہ پانچ سالوں کے دوران اپ گریڈ کئے گئے سکولوں کی کل تعداد ہے۔

ب صوبہ پنجاب میں محکمہ تعلیم کی طرف سے زیادہ سے زیادہ تعداد طلباء و طالبات اور جگہ کے میسر ہونے کی بنیاد پر سکولوں کو اپ گریڈ کیا جاتا ہے۔ معیار کی کاپی + ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ج گورنمنٹ گرلز مڈل سکول قاسم کا کو تعداد طالبات کم ہونے کی بناء پر اپ گریڈ نہ کیا گیا ہے۔

صادق آباد عوامی کالونی میں سرکاری سکولز نہ ہونے سے متعلقہ تفصیلات

قاضی احمد سعید کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف کیا یہ درست ہے کہ عوامی کالونی تحصیل صادق آباد کی تقریباً ہزار کی آبادی کے لئے کوئی سرکاری سکول نہ ہے؟

ب کیا یہ بھی درست ہے کہ کالونی میں اکلوتا مسجد مکتب سکول قائم ہے؟

ج کیا حکومت اتنی بڑی آبادی پر مشتمل غریب عوام کے لئے کوئی پرائمری سکول تک نہ ہونے کے باوجود کوئی پالیسی نہ بناتی ہے؟

د کیا حکومت کالونی میں آبادی کے تناسب سے وہاں پر موجود مسجد مکتب سکول کو اپ گریڈ کرنے اور وہاں کے غریب بچوں کو تعلیم جیسی بنیادی سہولت کی فراہمی کے لئے نئے گرلز اور بوائز سکولز بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو وجوہات کیا ہیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن رانامشہود احمد خان

الف درست نہ ہے۔ عوامی کالونی تحصیل صادق آباد میں گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول غلام احمد آباد کے نام سے چل رہا ہے جہاں زیر تعلیم بچوں کی تعداد ہے۔صوبائی حکومت نے چا کنال رقبہ سکول کے نام منتقل کر دیا ہے جس کی چاردیواری تعمیر ہو چکی ہے۔ اپنی مدد آپ کے تحت کچا کمرہ تعمیر شدہ ہے۔سکول میں تین پی ایس ٹی ٹیچرز تعینات ہیں۔ اس کالونی میں ایک عدد بوائز مسجد مکتب سکول محبوب سبحانی بھی موجود ہے جس میں بچوں کی تعداد ہے اور دو پی ایس ٹی اساتذہ کام کر رہے ہیں۔جبکہ مزید دو فیڈر ٹیچرز بھی کام کر رہے ہیں اس سکول کی اپ گریڈیشن کے لئے پراسس جاری ہے اور انشاء اللہ اگلے مالی سال میں عملدر آمد ہو جائے گا۔

ب درست نہ ہے۔مسجد مکتب سکول محبوب سبحانی کے ساتھ ساتھ ایک گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بھی موجود ہے۔

ج درست نہ ہے۔بلکہ گرلز پرائمری سکول پہلے ہی کام کر رہا ہے اور موجودہ مسجد مکتب سکول کو اپ گریڈ کرنے کا عمل جاری ہے۔

د عوامی کالونی میں گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول غلام احمد آباد کے نام سے کام کر رہا ہے جبکہ بوائز مسجد مکتب سکول کو بھی اپ گریڈ کرنے کا عمل جاری ہے جو آئندہ مالی سال میں مکمل ہو جائے گا۔جبکہ اس آبادی کے شمال مشرق میں بوائز پرائمری سکول الیاس کالونی اور گرلز ہائی سکول الیاس کالونی موجود ہیں۔ مغرب کی طرف مسجد مکتب سکول سنسراں اور جنوب کی طرف پرائمری گرلز و بوائز سکولز زورکوٹ اور گرلز پرائمری سکول ڈیرہ غلام حیدر ، گرلز مڈل سکول اور انکم سکیم نمبر گرلز پرائمری سکول نین شہزادہ موجود ہیں۔ مزید برآں آئندہ نئے سکول پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے تحت قائم کئے جائیں گے یہ پالیسی وزیر اعلیٰ پنجاب کی منظوری سے تیار کی گئی ہے۔پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن نے پنجاب بھر میں نئے سکولوں کے قیام کے حوالے سے سروے مکمل کر لیا ہے جس کے بعد معیار پر پورے اترنے والے علاقوں میں ضرورت کے تحت نئے سکولوں کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔

اوکاڑہ گورنمنٹ ہائی سکول چک گنڈا سنگھ تحصیل دیپالپور کی اراضی پر ناجائز قبضہ سے متعلقہ تفصیلات

چودھری عامر سلطان چیمہ کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ ہائی سکول چک گنڈا سنگھ تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ کے سرکاری رقبہ پر ناجائز قابضین نے عرصہ دراز سے قبضہ کر رکھا ہے، قابضین کے نام مع ولدیت کی تفصیل بتائی جائے ؟

ب کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ لوگوں کے خلاف تھانہ بصیر پور میں مختلف دفعات کے تحت مقدمات درج کئے گئے ہیں، مذکورہ لوگوں نے سکول کی اراضی پر کب سے قبضہ کیا ہوا ہے ؟

ج کیا یہ بھی درست ہے کہ سکول ہذا کے ہیڈ ماسٹر اور جملہ سٹاف نے مختلف محکمہ جات محکمہ مال، محکمہ پولیس، محکمہ تعلیم کو متعدد بار درخواستیں گزاری ہیں اور ان پر کوئی عملدرآمد نہ ہوا ہے ؟

د کیا یہ بھی درست ہے کہ ملزمان بااثر لوگ ہیں محکمہ ان کے خلاف قانونی کارروائی کرنے سے ڈرتا ہے؟

ہ اگر جز ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ ملزمان کے خلاف قانونی کارروائی کرکے سکول ہذا کا رقبہ واگزار کروانے اور متعلقہ ہیڈ ماسٹر و جملہ سٹاف کو تحفظ فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن رانامشہود احمد خان

الف درست ہے کہ گورنمنٹ ہائی سکول چک گنڈا سنگھ تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ کے سرکاری رقبہ کنال مرلہ پر عرصہ سال سے محمد اسلم ولد احمد دین قوم وٹو ساکن چک گنڈا سنگھ نے قبضہ کر رکھا ہے۔

ب یہ بھی درست ہے کہ محمد اسلم ولد احمد دین قوم وٹو ساکن چک گنڈا سنگھ کے خلاف تھانہ بصیر پور میں مختلف دفعات کے تحت مقدمہ نمبر ، درج ہیں ۔ ملزم مذکورہ نے سے کنال مرلہ پر قبضہ کیا ہوا ہے۔

ج یہ بھی درست ہے سکول ہذا کے ہیڈ ماسٹر اور جملہ سٹاف نے محکمہ مال، محکمہ پولیس اور محکمہ تعلیم کے اعلیٰ افسران کو اس معاملے میں درخواستیں دی ہیں۔ محکمہ مال نے آرڈر نمبر 3 3 مورخہ 9 9 کے تحت قبضہ واگزار کروادیا تھا۔ بعد ازاں محمد اسلم ولد احمد دین قوم وٹو نے میں پھر سکول کے رقبہ پر قبضہ کر لیا۔ ملزم کے خلاف ایف آئی آر نمبر مورخہ 9 9 کو درج کروادی گئی ہے۔

د یہ درست ہے کہ ملزم بااثر ہے لیکن محکمہ تعلیم اس کی واگزاری کے لئے بھرپور اقدامات کر رہا ہے افسران بالا کو بار بار واگزاری کے لئے تحریر کیا جاتا ہے بلکہ ہیڈ ماسٹر نے خود بھی ملزمان کے خلاف ایف آئی آر درج کروائی ہے جس کی کاپی + ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ہ حکومت مذکورہ سکول کے مقبوضہ رقبہ کو ناجائز قابضین سے واگزار کروانے کے لئے بھرپور اقدامات کر رہی ہے اور اس ضمن میں ای ڈی او ایجوکیشن تعلیم اوکاڑہ کی جانب سے کمشنر ساہیوال اور ڈی سی او اوکاڑہ کو تحریری درخواست کی گئی ہے اس پر کمشنر ساہیوال نے متعلقہ اسسٹنٹ کمشنر کو ہدایات جاری کر دی ہیں۔ امید ہے کہ عنقریب مذکورہ سکول کے مقبوضہ رقبہ کو ناجائز قابضین سے واگزار کروالیا جائے گا۔

حلقہ پی پی ڈسکہ میں سرکاری سکولز سے متعلقہ تفصیلات

جناب محمد آصف باجوہ ایڈووکیٹ کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

حلقہ پی پی۔ ڈسکہ میں کل کتنے پرائمری، مڈل ایلیمنٹری ،ہائی اور ہائر سیکنڈری سکول بوائز موجود ہیں اور کہاں کہاں پر واقع ہیں، مکمل تفصیلات دی جائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن رانامشہود احمد خان

حلقہ پی پی۔ ڈسکہ میں کل بوائز سکولز ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے

نمبر شمار	سکول لیول	تعداد
	پرائمری	
	مڈل	
	ہائی	
	ہائر سیکنڈری	
	ٹوٹل	

مزید تفصیل + ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے۔

گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول میں زیر تعلیم طالبات سے متعلقہ تفصیلات

محترمہ خدیجہ عمر کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول وراستر شاہ یونین کونسل نمبر سلامت پورہ لاہور میں سے زائد طالبات تعلیم حاصل کر رہی ہیں؟

ب کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سکول میں پینے کے صاف پانی اور بیت الخلاء کی سہولت موجود نہ ہے؟

ج اگر جواب اثبات میں ہیں تو کیا محکمہ مذکورہ سکول میں بنیادی سہولیات فراہم کرنے کے لئے عملی اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتا ہے اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن رانامشہود احمد خان

الف درست ہے گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول وراستر شاہ یونین کونسل نمبر سلامت پورہ لاہور میں زیر تعلیم طالبات کی تعداد ہے۔ تفصیل درج ذیل ہے

نمبر شمار	کلاس لیول	تعدادطالبات
	نرسری	
	اول	
	دوئم	
	سوئم	
	چہارم	
	پنجم	
	ٹوٹل	

ب درست نہ ہے۔مذکورہ سکول میں پینے کے صاف پانی اور بیت الخلاء کی سہولت موجود ہے۔

ج جواب جز ب کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول میں طلباء کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

محترمہ خدیجہ عمر کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف کیا یہ درست ہے کہ رائیونڈ لاہور کے گورنمنٹ پرائمری سکول برکت پورہ میں طلباء کی تعداد کے قریب ہے؟

ب کیا یہ بھی درست ہے کہ اول سے پنجم تک کی کلاسوں کو پڑھانے کے لئے دو اساتذہ تعینات ہیں؟

ج کیا یہ بھی درست ہے کہ پانچ کلاسوں کو بٹھانے کے لئے کمرہ جات کی تعداد بھی کم ہے؟

د اگر جوابات اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ سکول کی بہتری اور #" کو بڑھانے کے لئے عملی اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن رانا مشہود احمد خان

الف درست ہے۔

ب درست نہ ہے۔ اساتذہ کی تعداد ہے۔

ج درست نہ ہے سکول ہذا میں بچوں کے لئے کل کلاس رومز ہیں۔

د یونیورسل پرائمری سیکنڈری انرولمنٹ اینڈ ایمرجنسی انرولمنٹ کمپین کے تحت ہر سال نئے ٹارگٹ کے تحت انرولمنٹ بہتر ہوتی ہے اس کمپین کے مطابق کوشش کی جاتی ہے کہ سال سے سال تک کے بچے سکولوں سے باہر نہ ہوں اور گورنمنٹ سکولوں میں داخل ہوں اور ہر سال اس میں بہتری آرہی ہے۔

یونیسف کے اشتراک سے چلنے والے سکولز سے متعلقہ تفصیلات

چودھری اشرف علی انصاری کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف کیا یہ درست ہے کہ محکمہ سکولز ایجوکیشن نے B 1 <; 6 ?کے اشتراک سے)#" # - 8 ## (8 مرتب کیا ہے؟

ب اگر درست ہے تو مذکورہ پلان کے ضمن میں کیا کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں؟

ج مذکورہ پلان کے تحت ضلع گوجرانوالہ کے کتنے سکول مستفید ہوئے؟

د مذکورہ پلان کے تحت گوجرانوالہ کے لئے کتنی رقم رکھی گئی ہے اور یہ رقم کہاں کہاں خرچ کی جارہی ہے جو رقم خرچ کی گئی، اس کا آڈٹ کن اداروں سے کروایا گیا؟

ہ مذکورہ پلان پر کامیابی سے عملدرآمد کے لئے گوجرانوالہ میں کون کون سے اقدامات اٹھائے گئے ہیں، تفصیل سے معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن رانامشہوداحمدخان

الف مذکورہ سوال کے ضمن میں گزارش ہے کہ محکمہ سکول ایجوکیشن نےB 1 <; 6 ?کے تعاون سے سرکاری سکولوں میں محفوظ ماحول مہیا کرنے کے لئے ایک سکول سیفٹی پلان کے نام سے % #$تیار کیا ہے تاہم اس حوالے سےB 1 <; 6 ?کی جانب سے سکولوں میں کسی قسم کے فنڈ مہیا نہیں کئے جا رہے ہیں ۔مذکورہ % #$ محکمہ کی سطح پر تیار کیا گیا اور کسی بھی ضلع بشمول گوجرانوالہ کے سرکاری سکولز میںB 1 <; 6 ?کے اشتراک سے کوئی # - ## ( )#" مرتب نہیں کیا گیا ہے۔

ب جواب جز الف کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

ج -ایضًا-

د -ایضًا-

ہ -ایضًا-

جناب محمد ارشد ملک ایڈووکیٹ جناب سپیکر مجھے گزارش کرنے دیں۔

جناب سپیکر آپ کی مہربانی، آپ منسٹر صاحب سے مل کر ان سے بات کر لیں۔ شکریہ ۔ ڈاکٹر سید وسیم اختر قواعدکی معطلی کی تحریک پیش کرنا چاہتے ہیں۔جی، ڈاکٹر صاحب

ڈاکٹر سیدوسیم اختر جناب سپیکر میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت کے

قاعدہ کے تحت قاعدہ اور دیگر متعلقہ قواعد۔۔۔

اذان مغرب

جناب سپیکر نماز مغرب کے لئے منٹ کا وقفہ کیا جاتا ہے۔

اس مرحلہ پر نماز مغرب کے لئے منٹ کے لئے اجلاس کی کارروائی ملتوی کر دی گئی

جناب سپیکر بعد از نماز مغرب بج کر منٹ پر کرسی صدارت پر متمکن

ہوئے

جناب سپیکر وزیر قانون رانا ثناء اللہ خان ، قائد حزب اختلاف میاں محمودالرشید، جناب احمد شاہ کھگہ اور ڈاکٹر سید وسیم اختر ایم پی ایز بنگلہ دیش میں امیر جماعت اسلامی بنگلہ دیش جناب مطیع الرحمٰن نظامی کو دی جانے والی موت کی سزا کے حوالے سے قرارداد پیش کرنے کے لئے قواعد کی معطلی کی تحریک پیش کرنا چاہتے ہیں۔میں محرک سے کہتا ہوں کہ اپنی تحریک پیش کریں۔جی، ڈاکٹر سید وسیم اختر

قواعد کی معطلی کی تحریک

ڈاکٹر سید وسیم اختر جناب سپیکر شکریہ۔ میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ

قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت کے قاعدہ کے تحت قاعدہ اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے امیر جماعت اسلامی بنگلہ دیش جناب مطیع الرحمٰن نظامی کو وفائے پاکستان کے جرم میں دی جانے والی موت کی سزا کے حوالے سے قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب سپیکر یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ

قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت کے قاعدہ کے تحت قاعدہ اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے امیر جماعت اسلامی بنگلہ دیش جناب مطیع الرحمٰن نظامی کو وفائے پاکستان کے جرم میں دی جانے والی موت کی سزا کے حوالے سے قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔

شیخ علاؤالدین جناب سپیکر میں اس قرارداد کے مخالف نہیں ہوں لیکن میں ایک بات آپ کے علم میں لانا چاہتا ہوں کہ میں نے جب یہاں پر ایک قرارداد پیش کی تھی کہ جناب قمر الزماں اور مُلا عبدالقادر کی پھانسی پر انہیں نشان پاکستان دیا جائے تو اس پر لاء منسٹر صاحب آج تک جواب نہیں دے سکے۔ سیکرٹری صاحب کے علم میں ہے۔

جناب سپیکر آپ ان کی موجودگی میں بات کریں۔

شیخ علاؤالدین جناب سپیکر پھر یہ کیسے آگئی ہے؟

جناب سپیکر وہ $!ہے۔

شیخ علاؤالدین جناب سپیکر وہ $!چلی آرہی ہے۔ اگر ہم نے وہ پاس کی ہوتی تو---

جناب سپیکر یہ قواعد کی معطلی کی تحریک ہے دونوں اطراف کے ممبران پر مشتمل کمیٹی نے فیصلہ کیا ہے۔ آپ مہربانی کریں۔ جب آپ کی قرارداد آئے گی تو بات ہو جائے گی۔

شیخ علاؤالدین جناب سپیکر میری عرض تو سنیں کمیٹی نے اس بنیاد پر تو فیصلہ نہیں کیا۔ میں اس کی مخالفت نہیں کر رہا لیکن اگر وہ قرارداد پاس ہوئی ہوتی تو آج اس کا وزن زیادہ ہوتا۔

جناب سپیکر اس کو دوبارہ دیکھیں گے اور اس کا وزن بھی دیکھ لیں گے۔

اس تحریک کی مخالفت نہیں کی گئی ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت کے قاعدہ کے تحت قاعدہ اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے امیر جماعت اسلامی بنگلہ دیش جناب مطیع الرحمٰن نظامی کو وفائے پاکستان کے جرم میں دی جانے والی موت کی سزا کے حوالے سے قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔

تحریک متفقہ طور پر منظور ہوئی

جناب سپیکر محرک اب اپنی قرارداد پیش کریں۔ جی، ڈاکٹر سید وسیم اختر

ڈاکٹر سید وسیم اختر جناب سپیکر شکریہ۔ شیخ علاؤالدین نے جو بات کی ہے وہ بہت وزنی ہے اس پر غور کیا جانا چاہئے۔

جناب سپیکر جب وہ آئے گی تو پھر اس پر بات ہو گی۔

قرارداد

بنگلہ دیش کے امیر جماعت اسلامی جناب مطیع الرحمٰن نظامی کی پاکستان سے وفا کے جرم میں سزائے موت کو رکوانے کا مطالبہ

ڈاکٹر سید وسیم اختر جناب سپیکر یہ قرارداد جس طرح آپ نے فرمایا ہے کہ رانا ثناء اللہ خان،میاں محمود الرشید ، جناب احمد شاہ کھگہ ،میرے و دیگر ممبران کی منظوری سے متفقہ طور پر پیش کی جارہی ہے۔قرارداد یہ ہے کہ

پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان بنگلہ دیش میں امیر جماعت اسلامی

بنگلہ دیش جناب مطیع الرحمٰن نظامی کو نام نہاد ٹربیونل کی طرف سے وفائے پاکستان کے جرم میں دی جانے والی موت کی سزا پر انتہائی تشویش کا اظہار کرتا ہے۔ بنگلہ دیش کی سپریم کورٹ نے انصاف کا خون کرتے ہوئے سزائے موت کے خلاف ان کی اپیل مسترد کر دی ہے۔ یاد رہے کہ اس سے قبل بھی جماعت اسلامی کے متعدد راہنماؤں کو بنگلہ دیش میں پاکستان کے ساتھ وفا کے جرم میں پھانسی کے پھندے پر لٹکایا جا چکا ہے۔

یہ ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ اس سے پہلے کہ حسینہ واجد کی ظالم حکومت سزائے موت کے ظلم پر عملدرآمد کر دے معاملہ کو فوری طور پر ;> 2 اور اقوام متحدہ کے اداروں میں اٹھایا جائے نیز جرأت مندانہ سفارت کاری کرتے ہوئے اس ظلم کو رکوایا جائے۔

جناب سپیکر یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ

پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان بنگلہ دیش میں امیر جماعت اسلامی

بنگلہ دیش جناب مطیع الرحمٰن نظامی کو نام نہاد ٹربیونل کی طرف سے وفائے پاکستان کے جرم میں دی جانے والی موت کی سزا پر انتہائی تشویش کا اظہار کرتا ہے۔ بنگلہ دیش کی سپریم کورٹ نے انصاف کا خون کرتے ہوئے سزائے موت کے خلاف ان کی اپیل مسترد کر دی ہے۔ یاد رہے کہ اس سے قبل بھی جماعت اسلامی کے متعدد راہنماؤں کو بنگلہ دیش میں پاکستان

کے ساتھ وفا کے جرم میں پھانسی کے پھندے پر لٹکایا جا چکا ہے۔

یہ ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ اس سے پہلے کہ حسینہ واجد کی ظالم حکومت سزائے موت کے ظلم پر عملدر آمد کر دے معاملہ کو فوری طور پر ;< 2 اور اقوام متحدہ کے اداروں میں اٹھایا جائے نیز جرات مندانہ سفارت کاری کرتے ہوئے اس ظلم کو رکوایا جائے۔

اس قرارداد کی کسی نے مخالفت نہیں کی ہے اس لئے اب سوال یہ ہے کہ

پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان بنگلہ دیش میں امیر جماعت اسلامی بنگلہ دیش جناب مطیع الرحمٰن نظامی کو نام نہاد ٹربیونل کی طرف سے وفائے پاکستان کے جرم میں دی جانے والی موت کی سزا پر انتہائی تشویش کا اظہار کرتا ہے۔ بنگلہ دیش کی سپریم کورٹ نے انصاف کا خون کرتے ہوئے سزائے موت کے خلاف ان کی اپیل مسترد کر دی ہے۔ یاد رہے کہ اس سے قبل بھی جماعت اسلامی کے متعدد راہنماؤں کو بنگلہ دیش میں پاکستان کے ساتھ وفا کے جرم میں پھانسی کے پھندے پر لٹکایا جا چکا ہے۔

یہ ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ اس سے پہلے کہ حسینہ واجد کی ظالم حکومت سزائے موت کے ظلم پر عملدر آمد کر دے معاملہ کو فوری طور پر ;< 2 اور اقوام متحدہ کے اداروں میں اٹھایا جائے نیز جرأت مندانہ سفارت کاری کرتے ہوئے اس ظلم کو رکوایا جائے۔

قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی

پوائنٹ آف آرڈر

قائد حزب اختلاف میاں محمود الرشید جناب سپیکر پوائنٹ آف آرڈر۔

اس مرحلہ پر صحافی حضرات پریس گیلری میں واپس تشریف لائے

جناب سپیکر 9 # ".*. $ - # Dجی، میاں صاحب

اوکاڑہ میں گرفتار صحافیوں کی رہائی کا مطالبہ

قائد حزب اختلاف میاں محمود الرشید جناب سپیکر میں نماز کے وقفہ میں جب باہر گیا ہوں تو تمام سینئر صحافی اوکاڑہ میں ہونے والے تازہ ترین واقعات پر احتجاج کر رہے تھے۔ ان کے کہنے کے مطابق بارہ صحافیوں سمیت انیس افراد کے خلاف پرچے درج ہو گئے ہیں یہ چینل 92کا اندھیر نگری پروگرام تھا اس میں وہاں کے ایس ایچ او مہر اسماعیل اور ججی گینگ notorious کے خلاف بے شمار ایف آئی آر ز ہیں۔

جناب سپیکر میں سمجھتا ہوں کہ وہ دوبارہ کہہ رہے ہیں کہ ہم واک آؤٹ یا بائیکاٹ کریں گے کیونکہ یہاں پر لاء منسٹر نہیں ہیں ، یہ معاملہ اس نوعیت کا ہے کہ وہاں دیپالپور پریس کلب کے صدر بھی گرفتار ہیں اور ان کو دہشت گردی کی دفعات لگا کر لوگوں کے سامنے حوالات میں محبوس کیا گیا ہے۔ یہ معاملہ بہت ہی serious نوعیت کا ہے۔ پولیس اپنی حد سے تجاوز کر رہی ہے۔ہم تھانہ کلچر کی تبدیلی کی باتیں کرتے ہیں یہ تو میرا خیال ہے کہ پورا صوبہ ہی پولیس سٹیٹ بن چکا ہے۔صحافی جو حق اور سچ کی تلاش کے لئے اپنی جان پر کھیل جاتے ہیں، زخمی بھی ہوتے ہیں اور کئی صحافیوں نے سچ اور حقیقت کو پانے کے لئے اپنی جانوں کے نذرانے بھی پیش کئے ہیں تو میرا خیال ہے کہ جس انداز سے وہاں اوکاڑہ اور دیپالپور میں پولیس گردی ہو رہی ہے وہ بہت ہی زیادتی ہے اس پر prompt action ہونا چاہئے۔ تمام سینئر صحافی کمیٹی روم میں بیٹھے ہیں، لاءمنسٹر بھی انہیں لارا دے کر چلے گئے ہیں اور وہ ایک گھنٹے سے وہاں ان کا انتظار کر رہے ہیں۔

جناب سپیکر میں آپ سے گزارش کروں گا کہ جو صحافی گرفتار ہیں آپ فوری طور پر intervene کریں کہ کم از کم ان کو تو رہا کیا جائے اور بیٹھ کر اس معاملے کی انکوائری کروائی جائے، یہ کسی طور پر بھی مناسب نہیں ہے کہ ہم صحافیوں کے ساتھ اس طرح کا سلوک کریں کہ جو دہشت گردوں کے ساتھ یا جرائم پیشہ افراد کے ساتھ ہوتا ہے۔

وزیر زکوٰۃ و عشر ملک ندیم کامران جناب سپیکر میں نے ابھی معزز قائد حزب اختلاف کی بات سنی ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ ایک گھنٹے سے لاءمنسٹر صاحب اسی سلسلے سے میٹنگ کر رہے تھے اور issues کو settle کرنے کے لئے اس وقت وہ اپنے چیمبر میں بیٹھے ہیں اور وہ انتظامیہ سے رابطہ کر رہے ہیں اور اس کا legal way out نکال رہے ہیں تو میرا خیال ہے کہ پانچ یا دس منٹ کے اندر اندر وہ یہ تمام چیزیں resolve کر کے یہاں پر ہمیں

بتائیں گے وہ اسی کام کے سلسلے میں گئے ہوئے ہیں ۔ میرے معزز بھائی نے بات کی ہے کہ وہ چکر دے کر چلے گئے ہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے
He is already working on it sir. Thank you very much.

تحاریک استحقاق

جناب سپیکر اب ہم تحاریک استحقاق لیتے ہیں۔ پہلی تحریک استحقاق محترمہ راحیلہ خادم حسین کی ہے وہ اسے پیش کریں۔

قانون پنجاب ٹرانسپیرنسی اینڈ رائٹ ٹو انفارمیشن پر عملدر آمد

کی سالانہ کارکردگی رپورٹ کا ایوان میں پیش نہ کیا جانا

محترمہ راحیلہ خادم حسین شکریہ ۔ جناب سپیکر میں حال ہی میں وقوع پذیر ہونے والے ایک اہم اور فوری مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے تحریک استحقاق پیش کرتی ہوں جو اسمبلی کی فوری دخل اندازی کا متقاضی ہے۔
معاملہ یہ ہے کہ # (= $ - " ! "7 ' / % (7 # "# ;

کے سیکشن کے تحت (# #> (7 " ! " !

(# # (#"! (# # ! (# "#! " %

کے تحت سالانہ رپورٹ اسمبلی میں پیش کرنا $%' - "

حکومت پر لازم ہے۔

> **6. Function of the Commission** (6): The Commission shall prepare an annual report on the implementation of the provisions of this Act during a financial year and submit it to the Government by 31 August and the Government shall lay the report before Provincial Assembly of the Punjab.

جناب سپیکر یہ ایکٹ اسمبلی نے ۔دسمبر کو پاس کیا اور ۔دسمبر کو پنجاب گزٹ میں نوٹیفائی ہوا۔ مالی سال ، اور اب جبکہ ختم ہونے کے قریب ہے لیکن حکومت

نے ابھی تک# (= $ - " ! "7 ' / % (7 # "# ;
کی سالانہ کارکردگی کی تین سالوں کی رپورٹیں اسمبلی میں پیش نہیں
کیں۔ اس طرح قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب کے قاعدہ
کا متن یوں ہے کہ

"70 (a) the question shall relate to a privilege granted by the Constitution, the law or the rules made under any law."

جناب سپیکر مذکورہ ایکٹ اور پنجاب اسمبلی کے
مذکورہ #)#" اور تقاضوں کے باوجود حکومت نے ' / % (7
کی سالانہ رپورٹیں "7 ! " - $=) #; #" #
برائے مالی سال ، اور پیش نہ کر کے نہ
صرف میرا بلکہ اس معزز ایوان کا استحقاق مجروح کیا ہے لہٰذا میری اس
تحریک کو ایوان میں پیش کرنے کی اجازت دی جائے اور اسے باضابطہ قرار
دیتے ہوئے مجلس استحقاقات کے سپرد کیا جائے۔

جناب سپیکر یہ تحریک استحقاق پڑھی جاچکی ہے، اس تحریک استحقاق
کو - $ # 0تک کے لئے $! کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک استحقاق بھی
آپ کی ہے، پیش کریں۔

قانون کمیشن برائے حیثیت خواتین پنجاب 2014 کی سالانہ کارکردگی رپورٹ کا ایوان میں پیش نہ کیا جانا

محترمہ راحیلہ خادم حسین شکریہ۔ جناب سپیکر میں حال ہی میں وقوع
پذیر ہونے والے ایک اہم اور فوری مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے تحریک
استحقاق پیش کرتی ہوں جو اسمبلی کی فوری دخل اندازی کا متقاضی ہے۔
معاملہ یہ ہے کہ # % 8) # # ># ' / % (7 D#
کے سیکشن کے تحت (". -) "- % I
"# ! " % %) # # سالانہ رپورٹ اسمبلی میں
پیش کرنا حکومت پر لازم ہے۔

14. Annual report of the Commission.- (1) In January each year, the Commission shall submit an annual report on performance of each one of its functions to the Government. (2) The Government shall, at the earliest possible opportunity, lay the annual report of the Commission in Provincial Assembly of the Punjab.

جناب سپیکر یہ ایکٹ اسمبلی نے دسمبر کو پاس کیا اور فروری کو پنجاب گزٹ میں نوٹیفائی ہوا۔ مالی سال ، اور اب جبکہ ختم ہونے کے قریب ہے لیکن حکومت نے ابھی تک (# # #> ' / % (7 #D # % 8 کی سالانہ کارکردگی کی تین سالوں کی رپورٹیں اسمبلی میں پیش نہیں کیں۔ اس طرح قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب کے قاعدہ کا متن یوں ہے کہ

"70(a) the question shall relate to a privilege granted by the Constitution, the law or the rules made under any law."

جناب سپیکر مذکورہ ایکٹ اور پنجاب اسمبلی کے مذکورہ #)#" اور تقاضوں کے باوجود حکومت نے ' / % (7 #D # % 8 (# # #> کی سالانہ رپورٹیں برائے مالی سال ، اور پیش نہ کرکے نہ صرف میرا بلکہ اس معزز ایوان کا استحقاق مجروح کیا ہے لہٰذا میری اس تحریک کو ایوان میں پیش کرنے کی اجازت دی جائے اور اسے باضابطہ قرار دیتے ہوئے مجلس استحقاقات کے سپرد کیا جائے۔

جناب سپیکر یہ تحریک استحقاق پڑھی جاچکی ہے، اس تحریک استحقاق کو - $ # 0 تک کے لئے $! کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک استحقاق نمبر محترمہ نبیلہ حاکم علی خاں کی ہے وہ اسے پیش کریں۔

اسسٹنٹ ڈائریکٹر پاسپورٹ ساہیوال کا معزز ممبر اسمبلی

کے ساتھ تضحیک آمیز روّیہ

محترمہ نبیلہ حاکم علی خاں جناب سپیکر میں حال ہی میں وقوع پذیر

ہونے والے ایک اہم اور فوری مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے تحریک استحقاق پیش کرتی ہوں جو اسمبلی کی فوری دخل اندازی کا متقاضی ہے۔ معاملہ یہ ہے کہ بطور ممبر صوبائی اسمبلی میں نے ایک عوامی مسئلہ کے لئے مورخہ -اپریل کو بوقت بجے صبح رانا فاروق اسسٹنٹ ڈائریکٹر پاسپورٹ آفس ساہیوال کو موبائل نمبر پر فون کیا جو کہ اس نے رسیو نہ کیا۔ میں نے منٹ کے بعد کال کی تو پھر اس نے کال اٹینڈ نہ کی۔ میں نے آدھے گھنٹے کے بعد پھر کال کی جو ایک بار پھر اس نے رسیو نہ کی۔ میرے بار بار کالز کرنے کے باوجود مذکور نے میری کالز اٹینڈ نہ کیں۔ اسی دوران وہاں پر موجود میری ایک عزیزہ کی مجھے کال آئی اور انہوں نے مجھ سے پوچھا کہ آپ کی رانا فاروق سے بات ہو گئی ہے۔ میں نے کہا کہ وہ میری کال اٹینڈ نہیں کر رہا تو آگے سے میری عزیزہ نے کہا کہ وہ دفتر میں بیٹھے ہیں میں اپنے موبائل سے آپ کی بات کروا دیتی ہوں۔ میں نے کہا کہ آپ اپنا موبائل فون لے جا کر میری بات کروا دیں جس پر وہ فون ان کے پاس لے کر گئیں اور مجھ سے بات کرنے کو کہا جس پر موصوف نے تضحیک آمیز لہجے میں نہ صرف انکار کر دیا بلکہ یہ بھی کہا کہ ایسی ایم پی اے کو میں کچھ سمجھتا ہوں اور نہ ہی میں ان سے بات کرنا پسند کرتا ہوں اور یہ کہہ کر فون غصے سے بند کر دیا۔ مذکورہ اسسٹنٹ ڈائریکٹر پاسپورٹ رانا فاروق کے اس توہین آمیز روّیے سے نہ صرف میرا بلکہ پورے ایوان کا استحقاق مجروح ہوا ہے لہٰذا میری اس تحریک کو ایوان میں پیش کرنے کی اجازت دی جائے اور اسے باضابطہ قرار دیتے ہوئے مجلس استحقاقات کے سپرد کیا جائے۔

جناب سپیکر کیا یہاں پر پارلیمانی سیکرٹری صاحب موجود ہیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور جناب نذر

حسین جناب سپیکر اس تحریک استحقاق کا جواب بھی - $ # 0کو دے دیں گے۔

پوائنٹ آف آرڈر

جناب سپیکر یہ تحریک استحقاق پڑھی جاچکی ہے، اس کو - $ # 0تک کے لئے $!کیا جاتا ہے۔لاءمنسٹر صاحب ابھی قائد حزب اختلاف نے اوکاڑہ کامعاملہ %# # !کیا ہے۔

اوکاڑہ میں گرفتار صحافیوں کی رہائی کا مطالبہ

---جاری

وزیر قانون و پارلیمانی امور رانا ثناءاللہ خان جناب سپیکر ہمارے صحافی بھائی لاہور سے اور ان کے ساتھ اوکاڑہ سے بھی کچھ صحافی ان میں شامل ہیں انہوں نے آج #" !کیا ہے کہ اوکاڑہ میں ان کے کچھ دوستوں کے خلاف کچھ واقعات ہوئے ہیں اور بقول ان کے کہ رپورٹنگ کی بنیاد پر پولیس نے مقدمات درج کئے ہیں۔ ابھی ان کے نمائندہ وفد کو اسمبلی چیمبر میں بلایا تھا، ان کے ساتھ بیٹھ کر میری بات ہوئی ہے ان کے پورے) " سنے ہیں اور اس کے بعد میری 2 =ساہیوال، 2 3 اوکاڑہ اور C; سے بات ہوئی ہے تو اس معاملے کو بیٹھ کر ہم) # "کرنے کی طرف جارہے ہیں اور انشاءاللہ وہ) # "ہوجائے گا۔

جناب سپیکر چلیں، ٹھیک ہے۔مہربانی۔

تحاریک التوائے کار

کوئی تحریک پیش نہ ہوئی

جناب سپیکر اب تحاریک التوائے کار take up کرتے ہیں۔ پہلی تحریک التوائے کار نمبر430/15 جناب امجد علی جاوید کی ہے۔ اس تحریک التوائے کار کا جواب آنا ہے لیکن متعلقہ پارلیمانی سیکرٹری ---موجود نہیں ہیں لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر106 سردار وقاص حسن مؤکل کی ہے۔ متعلقہ پارلیمانی سیکرٹری موجود نہیں ہیں لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو next week کے لئے pending کیا جاتا ہے۔ اب ہم سرکاری کارروائی شروع کرتے ہیں۔

پوائنٹ آف آرڈر

قائد حزب اختلاف میاں محمود الرشید جناب سپیکر پوائنٹ آف آرڈر۔آدھا گھنٹہ تحاریک التوائے کار کے لئے ہے اور کئی تحاریک lineمیں پڑی ہیں جو آپ کو take upکرنی چاہئیں۔

جناب سپیکر جی، زیادہ سے زیادہ ٹائم اتنا ہے لیکن کم سے کم ٹائم کا ذکر نہیں ہے۔

قائد حزب اختلاف میاں محمود الرشید جناب سپیکر میری ایک تحریک التوائے کار ہے۔

جناب سپیکر جی، یہ out of turnنہیں آئے گی بلکہ اپنی باری پر آئے گی۔

پاناما لیکس کے حوالے سے تحریک التوائے کار کو آؤٹ آف ٹرن ٹیک اپ کرنے کا مطالبہ

قائد حزب اختلاف میاں محمود الرشید جناب سپیکر آپ اسے out of turn لے لیں۔یہ پاناما لیکس کے حوالے سے ہے۔

جناب سپیکر جی، آپ کو ایسی باتیں مناسب نہیں لگتیں۔

قائد حزب اختلاف میاں محمود الرشید جناب سپیکر مجھے آپ بات کیوں نہیں کرنے دے رہے، یہ تو زیادتی ہے؟ میں سمجھتا ہوں کہ پورے ملک کے اندر ہر جگہ اس پر بات ہو رہی ہے۔

جناب سپیکر ہر جگہ تو بات نہیں ہو رہی۔

قائد حزب اختلاف میاں محمود الرشید جناب سپیکر ہم اس پر یہاں پنجاب اسمبلی میں بات کیوں نہیں کر سکتے؟

جناب سپیکر آپ کو ضرورت کیوں پیش آئی؟

قائد حزب اختلاف میاں محمود الرشید جناب سپیکر پرائم منسٹر کے بچوں کے اوپر کرپشن کے جو الزامات ہیں اور بقول رانا ثناء اللہ پاناما نہیں بلکہ پاجاما لیکس ہے لہٰذا میرا یہ خیال ہے کہ ان کے پاجامے اتر چکے ہیں اور پوری قوم کے سامنے یہ اعتراف کر چکے ہیں۔۔ شور و غل

جناب سپیکر جی، مجھے rules کے مطابق چلنا ہے اور آپ ایسے بات نہیں کر سکتے۔

قائد حزب اختلاف میاں محمود الرشید جناب سپیکر ہم یہاں بات کیوں نہیں کر سکتے؟

جناب سپیکر جی، آپ کی یہ تحریک دفتر میں receive ہی نہیں ہوئی۔

قائد حزب اختلاف میاں محمود الرشید جناب سپیکر یہ کیوں receive نہیں ہوئی، عجیب بات ہے؟ آپ نے اسے take up نہیں کرنا۔

جناب سپیکر آپ دفتر میں دیں گے تو کیوں take up نہیں کریں گے؟ میں اسے ابھی چیک کروا لیتا ہوں۔

قائد حزب اختلاف میاں محمود الرشید جناب سپیکر آپ اسے out of turn پڑھنے کی اجازت دے دیں۔

جناب سپیکر جی، مجھے چیک کروا لینے دیں، آپ کیا کر رہے ہیں؟

اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف اپنی اپنی سیٹوں
کے سامنے احتجاجاً کھڑے ہو گئے

قائد حزب اختلاف میاں محمود الرشید جناب سپیکر میں یہ گزارش کر رہا ہوں کہ آپ نے آدھ گھنٹہ تحاریک التوائے کار کے لئے رکھا ہوا ہے۔ جو تحاریک line میں پڑی ہیں وہ تو take up کریں۔

جناب سپیکر جی، یہ ٹائم maximum ہے جبکہ minimum کا اس میں کوئی ذکر نہیں ہے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور رانا ثناء اللہ خان جناب سپیکر میں اس سلسلے میں کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر جی، فرمائیں

وزیر قانون و پارلیمانی امور رانا ثناء اللہ خان جناب سپیکر میں یہ عرض کروں گا کہ پاناما لیکس پر یہ بالکل بات کریں اور اس بات پر بھی وعدہ کریں کہ جس دن انہوں نے بات کرنی ہے اُس دن بائیکاٹ کر کے باہر نہیں جانا بلکہ ہماری بات بھی سننی ہے۔

جناب سپیکر جی، ایسی بات نہیں ہو گی۔

اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے

چور حکمران نامنظور کی نعرے بازی

وزیر قانون و پارلیمانی امور رانا ثناء اللہ خان جناب سپیکر جس دن یہ چاہیں بات کریں۔

جناب سپیکر پہلے مجھے ان کی تحریک کو چیک کروانے دیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور رانا ثناء اللہ خان جناب سپیکر یہ اگر آج بات کرنا چاہتے ہیں تو آج کر لیں۔ یہ اپنی تحریک التوائے کار پر ایک گھنٹے کا ٹائم مقرر کروانا چاہتے ہیں تو Monday, Tuesday, Wednesday یا جس دن یہ چاہتے ہیں ان کو آپ ٹائم دیں، اس پر یہ بات کریں اور پھر بعد میں ہماری بات بھی سنیں۔ ہم اِن کو دھرنوں کی رپورٹیں بتائیں گے جس کے ثبوت بھی سامنے آنے والے ہیں، پھر یہ منہ چھپاتے پھریں گے۔ جو کچھ ان کا سامنے آئے گا یہ منہ چھپاتے پھریں گے۔

معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے

وزیر اعظم، نامنظور اور گرتی ہوئی دیواروں کو ایک دھکا اور دو کی

نعرے بازی

جناب سپیکر جی، معزز ممبران پلیز تشریف رکھیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور رانا ثناء اللہ خان جناب سپیکر آپ اِن کی پاناما لیکس کے حوالے سے تحریک التوائے کار کے اوپر دو گھنٹے کا ٹائم مقرر کریں۔

جناب سپیکر رانا صاحب مجھے اپنے دفتر سے چیک تو کروانے دیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور رانا ثناء اللہ خان جناب سپیکر آپ چیک کروا لیں اور ان کو بات کرنے کا ٹائم دیں۔

معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے

امریکہ کے ان یاروں کو، ایک دھکا اور دو کی نعرے بازی

جناب سپیکر جی،میں دفتر سے چیک کرواتا ہوں۔ معزز ممبران پلیز تشریف رکھیں۔ Listen please. میاں صاحب آپ اپنی تحریک کی کاپی دیں تاکہ پتا کر لیں کہ دفتر میں receive ہوئی ہے یا نہیں؟

The Punjab Agriculture, Food and Drug Authority Ordinance 2016. A Minister may lay the Punjab Agriculture, Food and Drug Authority Ordinance 2016…

معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے امریکہ کے ان یاروں کو، ایک دھکا اور دو

اور ڈاکو حکمران، نامنظور کی نعرے بازی

میاں صاحب آپ تشریف رکھیں اور اپنے ممبران سے بھی کہیں کہ اپنی سیٹوں پر تشریف رکھیں۔ آپ کی تحریک التوائے کار کا نمبر کیا ہے جو آپ نے جمع کروائی ہے کیونکہ اس پر کوئی نمبر ہی درج نہیں ہے؟

قائد حزب اختلاف میاں محمودالرشید جناب سپیکر میں نے بھجوائی ہے اور یہ دس دن پہلے کی جمع ہوئی ہے۔

جناب سپیکر جس تحریک پر نمبر لکھا ہوا ہے وہ مجھے دکھائیں۔

قائد حزب اختلاف میاں محمودالرشید جناب سپیکر وہ میں نے آپ کو بھجوا دی ہے۔

جناب سپیکر اس کا نمبر نہیں مل رہا۔ یہ تحریک ہمارے ریکارڈ میں ہی نہیں ہے جبکہ آپ کہہ رہے ہیں کہ جمع کروائی ہوئی ہے۔ آپ نمبر لگوا کر لائیں پھر پڑھ لیجئے گا۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور رانا ثناء اللہ خان جناب سپیکر آپ دیکھیں کہ یہ اِن کا حال ہے۔ آپ ان سے کہیں کہ نمبر کے بغیر ہی اسے پیش کریں اور اس کے اوپر ٹائم رکھیں۔

جناب سپیکر جی، میں ایسے نہیں کروں گا۔ اس تحریک پر نمبر لگے گا تو پھر ٹائم دوں گا۔ اپوزیشن لیڈر صاحب تشریف رکھیں۔آرڈر پلیز، آرڈر پلیز۔

معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے

لٹیرے حکمران، چور حکمران اور ڈاکو حکمران، نامنظور کی نعرے بازی

قائد حزب اختلاف میاں محمودالرشید جناب سپیکر ہمیں بات نہیں کرنے دی جارہی لہٰذا ہم احتجاجاًواک آؤٹ کرتے ہیں۔

اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف احتجاجاً ایوان سے واک آؤٹ کر گئے

جناب سپیکر میاں صاحب یہ آپ کی کیا بات ہوئی، یہ آپ کا کیا طریقہ ہے،کیا Rules and Regulations آپ کے نزدیک کچھ نہیں ہیں؟ آپ Rules کو violate کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور رانا ثناء اللہ خان جناب سپیکر یہ ڈرامہ بازی پوری طرح سے expose ہونی چاہئے۔ انہوں نے دفتر میں اپنی تحریک التوائے کار جمع کروائی اور نہ اُس پر نمبر لگوایا ہے۔یہ یہاں پر صرف چند منٹ کا شور شرابا اور واک آؤٹ کر کے باہر سیڑھیوں پر جانا چاہتے تھے۔اگر انہوں نے واک آؤٹ کرنا ہے تو بالکل straight بات کریں، اٹھکر احتجاج کریں اور احتجاج کر کے جائیں لیکن یہ صرف اور صرف ڈرامہ کرنے کے بعد point out کر کے باہر جانا چاہتے تھے۔

جناب سپیکر میں یہ کہتا ہوں کہ جس دن یہ تحریک التوائے کار لائیں اس کو آپ accept کریں اور اس پر دو گھنٹے کا ٹائم رکھیں کیونکہ ان کے کرتوت اب اس حد تک سامنے آنے والے ہیں کہ بہنوں کے نام پر آف شور کمپنی کا ریکارڈ سامنے آنے والا ہے۔ یہ کس منہ سے بات کریں گے؟یہ اپنے منہ چھپاتے پھریں گے اور لوگ ان کے اوپر لعنتیں بھیجیں گے۔

محترمہ نبیلہ حاکم علی خاں جناب سپیکر کورم پورا نہیں ہے، کورم پورا نہیں ہے، کورم پورا نہیں ہے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! ایسی آف شور کمپنیوں کا ریکارڈ آ رہا ہے کہ ان کو جواب دینا مشکل ہو جائے گا۔ آپ ان کی تحریک پر ٹائم رکھیں، ہم ان کی بات بھی سنیں گے اور اس کا جواب بھی دیں گے۔

کورم کی نشاندہی

راجہ راشد حفیظ: جناب سپیکر! کورم پورا نہیں ہے۔

جناب سپیکر: جی، ممبران نے کورم point out کیا ہے لہٰذا گنتی کی جائے۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

گنتی کی گئی ہے اور کورم پورا نہیں ہے لہٰذا پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی جائیں۔

(اس مرحلہ پر پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی گئیں)

جی، گنتی کی جائے۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

جناب سپیکر: کورم پورا نہ ہے لہٰذا اب اجلاس بروز سوموار مورخہ 9-مئی 2016 سہ پہر 3:00 بجے تک کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔